وَ مَآ اُبَرِّئُ نَفۡسِیۡ ۚ اِنَّ النَّفۡسَ لَاَمَّارَۃٌۢ بِالسُّوۡٓءِ اِلَّا مَا رَحِمَ رَبِّیۡ ؕ اِنَّ رَبِّیۡ غَفُوۡرٌ رَّحِیۡمٌ (۵۳)

وَ اور مَآ اُبَرِّئُ براءت کا دعویٰ نہیں کرتا نَفۡسِیۡ میرا نفس اِنَّ بیشک النَّفۡسَ نفس لَاَمَّارَۃٌ البتہ اکسانے والا ہے بِالسُّوۡٓءِ برائی پر اِلَّا سوائے مَا جس پر رَحِمَ رحم فرمائے رَبِّیۡ میرا رب اِنَّ بیشک رَبِّیۡ میرا رب غَفُوۡرٌ بڑا بخشنے والا رَّحِیۡمٌ نہایت مہربان

اور میں اپنے نفس کی براءت کا دعویٰ نہیں کرتا، نفس تو برائی پر اکساتا ہی رہتا ہے سوائے اس کے جس پر میرا رب رحم فرمائے۔ بیشک میرا رب بڑا بخشنے والا، نہایت مہربان ہے۔

وَ قَالَ الۡمَلِکُ ائۡتُوۡنِیۡ بِہٖۤ اَسۡتَخۡلِصۡہُ لِنَفۡسِیۡ ۚ فَلَمَّا کَلَّمَہٗ قَالَ اِنَّکَ الۡیَوۡمَ لَدَیۡنَا مَکِیۡنٌ اَمِیۡنٌ (۵۴)

قَالَ اور کہا الۡمَلِکُ بادشاہ ائۡتُوۡنِیۡ میرے پاس لے کر آؤ بِہٖۤ اس کو اَسۡتَخۡلِصۡہُ میں اس کو خاص طور پر رکھوں گا لِنَفۡسِیۡ اپنے لیے فَلَمَّا پھر جب کَلَّمَہٗ اس نے اس سے گفتگو کی قَالَ بول اٹھا اِنَّکَ بیشک آپ الۡیَوۡمَ آج سے لَدَیۡنَا ہمارے ہاں مَکِیۡنٌ قدر ومنزلت والے اَمِیۡنٌ بھروسہ مند

اور بادشاہ نے کہا: اسے میرے پاس لے کر آؤ، میں اس کو خاص اپنے لیے رکھوں گا۔ پھر جب بادشاہ نے ان سے گفتگو کی تو بول اٹھا: بیشک آج سے آپ ہمارے ہاں قدر و منزلت والے، بھروسہ مند آدمی ہیں۔

قَالَ اجۡعَلۡنِیۡ عَلٰی خَزَآئِنِ الۡاَرۡضِ ۚ اِنِّیۡ حَفِیۡظٌ عَلِیۡمٌ (۵۵)

قَالَ فرمایا اجۡعَلۡنِیۡ مجھے مامور کر دیں عَلٰی پر خَزَآئِنِ خزانے الۡاَرۡضِ ملک اِنِّیۡ بیشک میں حَفِیۡظٌ حفاظت کرنے والا عَلِیۡمٌ علم رکھنے والا

یوسف [علیہ السلام] نے فرمایا: مجھے ملک کے خزانوں پر مامور کر دیں، میں حفاظت

کرنے والا بھی ہوں اور علم بھی رکھتا ہوں۔

وَ كَذٰلِكَ مَكَّنَّا لِيُوْسُفَ فِي الْاَرْضِ ۚ يَتَبَوَّاُ مِنْهَا حَيْثُ يَشَآءُ ؕ نُصِيْبُ بِرَحْمَتِنَا مَنْ نَّشَآءُ وَ لَا نُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٥٦﴾

وَكَذٰلِكَ اور اسی طرح مَكَّنَّا ہم نے بااختیار بنادیا لِيُوْسُفَ یوسف کو فِي الْاَرْضِ اس ملک میں يَتَبَوَّاُ وہ جگہ بنائیں مِنْهَا اس میں حَيْثُ جہاں يَشَآءُ وہ چاہے نُصِيْبُ ہم نواز دیتے ہیں بِرَحْمَتِنَا اپنی رحمت سے مَنْ جسے نَّشَآءُ ہم چاہتے ہیں وَلَا نُضِيْعُ اور ہم ضائع نہیں کرتے اَجْرَ اجر الْمُحْسِنِيْنَ نیکوکار [جمع]

اور اس طرح ہم نے یوسف کو اس ملک میں بااختیار بنادیا کہ اس میں جہاں چاہیں اپنی جگہ بنائیں۔ ہم جسے چاہیں اپنی رحمت سے نواز دیتے ہیں اور ہم نیکوکاروں کا اجر ضائع نہیں کرتے۔

وَ لَاَجْرُ الْاٰخِرَةِ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ كَانُوْا يَتَّقُوْنَ ﴿٥٧﴾

وَلَاَجْرُ اور یقیناً اجر الْاٰخِرَةِ آخرت کا خَيْرٌ بہت بہتر لِّلَّذِيْنَ ان لوگوں کے لیے جو اٰمَنُوْا ایمان لائے وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ اور وہ تقویٰ پر کاربند رہا کرتے تھے

اور آخرت کا اجر ان لوگوں کے لیے یقیناً بہت بہتر ہے جو ایمان لائے اور تقوی پر کاربند رہے۔

وَ جَآءَ اِخْوَةُ يُوْسُفَ فَدَخَلُوْا عَلَيْهِ فَعَرَفَهُمْ وَ هُمْ لَهٗ مُنْكِرُوْنَ ﴿٥٨﴾

وَجَآءَ اور آئے اِخْوَةُ بھائی يُوْسُفَ یوسف کے فَدَخَلُوْا اور وہ حاضر ہوئے عَلَيْهِ اس کی خدمت میں فَعَرَفَهُمْ تو اس نے انہیں پہچان لیا وَهُمْ اور وہ لَهٗ اس کو مُنْكِرُوْنَ پہچان نہ سکے

اور [قحط کے زمانے میں] یوسف کے بھائی بھی آئے اور اس کی خدمت میں حاضر ہوئے تو یوسف نے انہیں پہچان لیا لیکن وہ اسے پہچان نہ سکے۔

وَ لَمَّا جَهَّزَهُمْ بِجَهَازِهِمْ قَالَ ائْتُوْنِيْ بِاَخٍ لَّكُمْ مِّنْ اَبِيْكُمْ ۚ اَلَا تَرَوْنَ اَنِّيْٓ
اُوْفِي الْكَيْلَ وَ اَنَا خَيْرُ الْمُنْزِلِيْنَ (٥٩)

وَلَمَّا اور جب جَهَّزَهُمْ جب اس نے انہیں تیار کروادیا بِجَهَازِهِمْ ان کا سامان قَالَ اس نے فرمایا ائْتُوْنِيْ میرے پاس لانا بِاَخٍ بھائی کو لَّكُمْ تمہارا مِّنْ اَبِيْكُمْ تمہارا باپ شریک اَلَا تَرَوْنَ کیا تم دیکھتے نہیں اَنِّيْٓ کہ میں اُوْفِي پورا ماپتا ہوں الْكَيْلَ پیمانہ وَ اَنَا اور میں خَيْرُ بہترین الْمُنْزِلِيْنَ مہمان نواز

اور جب یوسف نے ان کا سامان تیار کروادیا تو فرمایا: آئندہ اپنے باپ شریک بھائی کو بھی میرے پاس لانا۔ کیا تم دیکھتے نہیں کہ میں پیمانہ پورا ماپتا ہوں اور میں بہترین مہمان نواز بھی ہوں۔

فَاِنْ لَّمْ تَاْتُوْنِيْ بِهٖ فَلَا كَيْلَ لَكُمْ عِنْدِيْ وَ لَا تَقْرَبُوْنِ (٦٠)

فَاِنْ اور اگر لَّمْ تَاْتُوْنِيْ تم میرے پاس نہ لائے بِهٖ اسے فَلَا كَيْلَ تو کوئی پیمانہ بھر غلہ نہیں لَكُمْ تمہارے لیے عِنْدِيْ میرے پاس وَلَا تَقْرَبُوْنِ اور تم میرے قریب نہ آسکوگے

اور اگر تم اسے میرے پاس لے کر نہ آئے تو تمہارے لیے میرے پاس نہ تو کوئی غلہ ہو گا اور نہ ہی تم میرے قریب آسکوگے۔

قَالُوْا سَنُرَاوِدُ عَنْهُ اَبَاهُ وَ اِنَّا لَفٰعِلُوْنَ (٦١)

قَالُوْا وہ کہنے لگے سَنُرَاوِدُ ہم بہلانے کی کوشش کریں گے عَنْهُ اس کے بارے میں اَبَاهُ اس کے والد کو وَاِنَّا اور بیشک ہمیں لَفٰعِلُوْنَ لازماً کرنا ہے

وہ کہنے لگے: ہم اس کے والد کو اس کے بارے میں بہلانے کی کوشش کریں گے اور ہمیں یہ لازماً کرنا ہے۔

وَ قَالَ لِفِتْيٰنِهِ اجْعَلُوْا بِضَاعَتَهُمْ فِيْ رِحَالِهِمْ لَعَلَّهُمْ يَعْرِفُوْنَهَآ اِذَا

انْقَلَبُوْٓا اِلٰٓى اَهْلِهِمْ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ (٦٢)

وَقَالَ اور اس نے کہہ دیا تھا لِفِتْيٰنِهِ اپنے خادموں سے اجْعَلُوْا تم رکھ دینا بِضَاعَتَهُمْ ان کی نقدی فِيْ رِحَالِهِمْ ان کی بوریوں میں لَعَلَّهُمْ تاکہ وہ يَعْرِفُوْنَهَآ اسے پہچان لیں اِذَا جب انْقَلَبُوْٓا وہ واپس پہنچیں اِلٰٓى طرف اَهْلِهِمْ اپنے اہلِ خانہ لَعَلَّهُمْ شاید وہ يَرْجِعُوْنَ دوبارہ آجائیں

اور یوسف نے اپنے خادموں سے کہہ دیا تھا کہ ان کی نقدی ان کی بوریوں میں رکھ دینا تاکہ جب وہ اپنے اہلِ خانہ کے پاس واپس پہنچیں تو اسے پہچان لیں، شاید وہ دوبارہ آ جائیں۔

فَلَمَّا رَجَعُوْٓا اِلٰٓى اَبِيْهِمْ قَالُوْا يٰٓاَبَانَا مُنِعَ مِنَّا الْكَيْلُ فَاَرْسِلْ مَعَنَآ اَخَانَا نَكْتَلْ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ (٦٣)

فَلَمَّا پھر جب رَجَعُوْٓا وہ واپس پہنچے اِلٰٓى طرف اَبِيْهِمْ ان کا والد قَالُوْا کہنے لگے يٰٓاَبَانَا اے ہمارے ابا جان مُنِعَ ممانعت کر دی گئی مِنَّا ہمیں الْكَيْلُ غلہ کی فَاَرْسِلْ لہٰذا آپ بھیج دیں مَعَنَآ ہمارے ساتھ اَخَانَا ہمارے بھائی کو نَكْتَلْ ہم غلہ لا سکیں وَاِنَّا اور یقین رکھو ہم لَهٗ اس کی لَحٰفِظُوْنَ مکمل حفاظت کرنے والے

پھر جب وہ اپنے والد کے پاس واپس پہنچے تو کہنے لگے: اے ابا جان! ہمیں غلہ دینے کی ممانعت کر دی گئی ہے۔ لہٰذا آپ ہمارے بھائی کو ہمارے ساتھ بھیج دیں تاکہ ہم مزید غلہ لا سکیں اور یقین رکھیں کہ ہم اس کی مکمل حفاظت کریں گے۔

قَالَ هَلْ اٰمَنُكُمْ عَلَيْهِ اِلَّا كَمَآ اَمِنْتُكُمْ عَلٰٓى اَخِيْهِ مِنْ قَبْلُ ۭ فَاللّٰهُ خَيْرٌ حٰفِظًا ۠ وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ (٦٤)

قَالَ فرمایا هَلْ کیا اٰمَنُكُمْ میں تم پر بھروسہ کروں عَلَيْهِ اس کے بارے میں اِلَّا مگر كَمَآ جیسے کہ اَمِنْتُكُمْ میں نے تم پر بھروسہ کیا عَلٰٓى اَخِيْهِ اس کے بھائی کے بارے

میں مِنۡ قَبۡلُ اس سے پہلے فَاللّٰهُ خیر! اللہ تعالیٰ خَيۡرٌ سب سے بہتر حٰفِظًا محافظ وَّهُوَ
اور وہ اَرۡحَمُ الرّٰحِمِيۡنَ سب سے بڑھ کر مہربان

انہوں نے فرمایا: کیا میں اس کے بارے میں تم پر اسی طرح بھروسہ کروں جیسے اس
سے پہلے اس کے بھائی کے بارے میں تم پر بھروسہ کر چکا ہوں؟ خیر! اللہ تعالیٰ سب
سے بہتر محافظ ہے اور وہی سب سے بڑھ کر مہربان ہے۔

وَلَمَّا فَتَحُوۡا مَتَاعَهُمۡ وَجَدُوۡا بِضَاعَتَهُمۡ رُدَّتۡ اِلَيۡهِمۡ‌ؕ قَالُوۡا يٰۤاَبَانَا مَا
نَبۡغِىۡ‌ؕ هٰذِهٖ بِضَاعَتُنَا رُدَّتۡ اِلَيۡنَا‌ۚ وَنَمِيۡرُ اَهۡلَنَا وَنَحۡفَظُ اَخَانَا وَنَزۡدَادُ
كَيۡلَ بَعِيۡرٍ‌ؕ ذٰ لِكَ كَيۡلٌ يَّسِيۡرٌ‏ ﴿۶۵﴾

وَلَمَّا پھر جب فَتَحُوۡا انہوں نے کھولا مَتَاعَهُمۡ اپنا سامان وَجَدُوۡا انہیں
ملی بِضَاعَتَهُمۡ اپنی نقدی رُدَّتۡ واپس کر دی گئی تھی اِلَيۡهِمۡ انہیں قَالُوۡا وہ کہنے لگے
يٰۤاَبَانَا اے ہمارے ابا جان مَا نَبۡغِىۡ ہمیں کیا چاہیے هٰذِهٖ یہ بِضَاعَتُنَا ہماری نقدی
رُدَّتۡ واپس کر دی گئی ہے اِلَيۡنَا ہمیں وَ اور نَمِيۡرُ ہم غلہ لائیں گے اَهۡلَنَا ہمارے اہلِ
خانہ وَنَحۡفَظُ اور ہم حفاظت کریں گے اَخَانَا اپنے بھائی کی وَنَزۡدَادُ اور اضافی لیں گے
كَيۡلَ بوجھ بھر غلہ بَعِيۡرٍ ایک اونٹ کا ذٰ لِكَ یہ كَيۡلٌ بوجھ بھر غلہ يَّسِيۡرٌ آسان

پھر جب انہوں نے اپنا سامان کھولا تو انہیں اپنی نقدی ملی جو انہیں واپس کر دی گئی تھی۔
وہ کہنے لگے: ابا جان! ہمیں اور کیا چاہیے؟ یہ ہماری نقدی ہے جو ہمیں واپس کر دی گئی
ہے۔ اب ہم اپنے گھر والوں کے لیے مزید غلہ لائیں گے، اپنے بھائی کی حفاظت کریں
گے اور ایک اونٹ بھر غلہ اضافی لے آئیں گے، یہ اضافی غلہ آسانی سے مل جائے گا۔

قَالَ لَنۡ اُرۡسِلَهٗ مَعَكُمۡ حَتّٰى تُؤۡتُوۡنِ مَوۡثِقًا مِّنَ اللّٰهِ لَتَاۡتُنَّنِىۡ بِهٖۤ اِلَّاۤ اَنۡ
يُّحَاطَ بِكُمۡ‌ۚ فَلَمَّاۤ اٰتَوۡهُ مَوۡثِقَهُمۡ قَالَ اللّٰهُ عَلٰى مَا نَقُوۡلُ وَكِيۡلٌ‏ ﴿۶۶﴾

قَالَ فرمایا لَنۡ اُرۡسِلَهٗ میں اسے ہرگز نہیں بھیجوں گا مَعَكُمۡ تمہارے ساتھ حَتّٰى

یہاں تک کہ تُؤْتُوْنِ تم مجھ سے کرو مَوْثِقًا مضبوط عہد مِّنَ اللّٰهِ اللہ تعالیٰ کے نام لَتَاْتُنَّنِیْ تم میرے پاس ضرور لے آؤ گے بِهٖٓ اس کو اِلَّآ الا یہ کہ اَنْ یہ کہ یُّحَاطَ بے بس کر دیا جائے بِكُمْ تمہیں فَلَمَّآ پھر جب اٰتَوْهُ انہوں نے اسے دے دیا مَوْثِقَهُمْ اپنا مضبوط عہد قَالَ اس نے کہا اللّٰهُ اللہ تعالیٰ عَلٰی پر مَا جو نَقُوْلُ ہم کہہ رہے ہیں وَكِيْلٌ ضامن

فرمایا: میں اسے ہرگز تمہارے ساتھ نہیں بھیجوں گا جب تک کہ تم میرے ساتھ اللہ تعالیٰ کے نام پر مضبوط عہد نہ کرو کہ تم اسے ضرور میرے پاس واپس لے کر آؤ گے الا یہ کہ تم بے بس ہو جاؤ۔ پھر جب انہوں نے اپنے والد کو اپنا مضبوط عہد دے دیا تو اس نے کہا: جو کچھ ہم کہہ رہے ہیں، اللہ تعالیٰ اس پر ضامن ہے۔

وَقَالَ يٰبَنِيَّ لَا تَدْخُلُوْا مِنْۢ بَابٍ وَّاحِدٍ وَّادْخُلُوْا مِنْ اَبْوَابٍ مُّتَفَرِّقَةٍ ؕ وَمَآ اُغْنِيْ عَنْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ؕ اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ ؕ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ ۚ وَعَلَيْهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ (٦٧)

وَقَالَ اور اس نے کہا يٰبَنِيَّ اے میرے بیٹو لَا تَدْخُلُوْا تم داخل نہ ہونا مِنْ سے بَابٍ دروازہ وَّاحِدٍ ایک ہی وَّادْخُلُوْا اور داخل ہونا مِنْ سے اَبْوَابٍ دروازے مُّتَفَرِّقَةٍ مختلف وَمَآ اُغْنِيْ اور میں کام نہیں آ سکتا عَنْكُمْ تمہارے مِّنَ اللّٰهِ اللہ تعالیٰ کے مقابلے میں مِنْ شَيْءٍ کچھ بھی / کسی اِنِ نہیں الْحُكْمُ حکم اِلَّا صرف لِلّٰهِ اللہ تعالیٰ کا عَلَيْهِ اس پر تَوَكَّلْتُ میں نے بھروسہ کیا وَعَلَيْهِ اور اس پر فَلْيَتَوَكَّلِ پس بھروسہ کرنا چاہیے الْمُتَوَكِّلُوْنَ بھروسہ کرنے والے

اور مزید کہا: اے میرے بیٹو! تم سب ایک ہی دروازے سے داخل نہ ہونا بلکہ مختلف دروازوں سے داخل ہونا۔ اور میں اللہ تعالیٰ کے مقابلے میں تمہارے کسی کام نہیں آ سکتا۔ حکم تو اللہ تعالیٰ ہی کا چلتا ہے۔ میں نے اسی پر بھروسہ کیا اور بھروسہ کرنے والوں

کو اسی پر بھروسہ کرنا چاہیے۔

وَلَمَّا دَخَلُوْا مِنْ حَيْثُ اَمَرَهُمْ اَبُوْهُمْ ؕ مَا كَانَ يُغْنِيْ عَنْهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ اِلَّا حَاجَةً فِيْ نَفْسِ يَعْقُوْبَ قَضٰهَا ؕ وَاِنَّهٗ لَذُوْ عِلْمٍ لِّمَا عَلَّمْنٰهُ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ (٦٨)

وَلَمَّا اور جب دَخَلُوْا وہ داخل ہوئے مِنْ حَيْثُ جیسے اَمَرَهُمْ انہیں حکم دیا تھا اَبُوْهُمْ ان کا والد مَا كَانَ نہیں تھا يُغْنِيْ وہ کام آسکتا عَنْهُمْ ان کے مِّنَ اللّٰهِ اللہ تعالیٰ کے مقابلے میں مِنْ سے شَيْءٍ کچھ بھی اِلَّا مگر حَاجَةً ایک کھٹک فِيْ میں نَفْسِ دل يَعْقُوْبَ یعقوب [علیہ السلام] قَضٰهَا اس نے وہ دور کرلی وَاِنَّهٗ اور بلاشبہ وہ لَذُوْ عِلْمٍ البتہ علم والا لِّمَا کیونکہ عَلَّمْنٰهُ ہم نے اسے سکھایا تھا وَلٰكِنَّ اور لیکن اَكْثَرَ اکثر النَّاسِ لوگ لَا يَعْلَمُوْنَ نہیں جانتے

اور جب وہ اسی طرح داخل ہوئے جیسے ان کے والد نے انہیں حکم دیا تھا تو یہ عمل اللہ تعالیٰ کی تقدیر کے مقابلے میں ان کے کسی کام نہیں آسکتا تھا، مگر یعقوب [علیہ السلام] کے دل میں بس ایک کھٹک تھی جسے اس نے دور کرنے کی کوشش کرلی۔ بلاشبہ وہ علم والے تھے کیونکہ ہم نے انہیں علم سکھایا تھا لیکن بہت سے لوگ [ان معاملات کو] نہیں جانتے۔

وَلَمَّا دَخَلُوْا عَلٰى يُوْسُفَ اٰوٰۤى اِلَيْهِ اَخَاهُ قَالَ اِنِّيْۤ اَنَا اَخُوْكَ فَلَا تَبْتَئِسْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ (٦٩)

وَلَمَّا پھر جب دَخَلُوْا وہ حاضر ہوئے عَلٰى يُوْسُفَ یوسف کے پاس اٰوٰۤى اس نے الگ جگہ دی اِلَيْهِ اپنے پاس اَخَاهُ اپنے بھائی کو قَالَ اس نے بتایا اِنِّيْۤ بیشک میں اَنَا میں اَخُوْكَ تیرا بھائی فَلَا تَبْتَئِسْ لٰہذا رنج نہ کر بِمَا اس پر جو كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ وہ کرتے رہے ہیں

پھر جب وہ یوسف کے پاس حاضر ہوئے تو اس نے اپنے [سگے] بھائی کو اپنے پاس الگ جگہ بلا کر اسے بتا دیا کہ میں ہی تیرا [کھویا ہوا] بھائی ہوں۔ لہٰذا ان باتوں کا رنج نہ کر جو یہ لوگ کرتے رہے ہیں۔

فَلَمَّا جَهَّزَهُمْ بِجَهَازِهِمْ جَعَلَ السِّقَايَةَ فِيْ رَحْلِ اَخِيْهِ ثُمَّ اَذَّنَ مُؤَذِّنٌ اَيَّتُهَا الْعِيْرُ اِنَّكُمْ لَسٰرِقُوْنَ (٧٠)

فَلَمَّا پھر جب جَهَّزَهُمْ اس نے انہیں تیار کروا دیا بِجَهَازِهِمْ ان کا سامان جَعَلَ رکھوا دیا السِّقَايَةَ پینے کا پیالہ فِيْ میں رَحْلِ سامان اَخِيْهِ اس کا بھائی ثُمَّ پھر اَذَّنَ پکار کر کہا / اعلان کیا مُؤَذِّنٌ ایک پکارنے والے نے اَيَّتُهَا الْعِيْرُ اے قافلے والو اِنَّكُمْ بیشک تم لَسٰرِقُوْنَ ضرور چور ہو

پھر جب یوسف نے ان کا سامان تیار کروایا تو اپنا پیالہ اپنے بھائی کے کجاوے میں رکھوا دیا۔ پھر ایک پکارنے والے نے پکار کر کہا کہ اے قافلے والو! ضرور تم ہی چور ہو۔

قَالُوْا وَاَقْبَلُوْا عَلَيْهِمْ مَّاذَا تَفْقِدُوْنَ (٧١)

قَالُوْا وہ کہنے لگے وَاَقْبَلُوْا اور وہ متوجہ ہوئے عَلَيْهِمْ ان کی طرف مَّاذَا کیا چیز تَفْقِدُوْنَ تمہاری گم ہوئی ہے

وہ ان کی طرف متوجہ ہو کر کہنے لگے: تمہاری کیا چیز گم ہوئی ہے؟

قَالُوْا نَفْقِدُ صُوَاعَ الْمَلِكِ وَلِمَنْ جَآءَ بِهٖ حِمْلُ بَعِيْرٍ وَّاَنَا بِهٖ زَعِيْمٌ (٧٢)

قَالُوْا انہوں نے کہا نَفْقِدُ ہمیں نہیں مل رہا صُوَاعَ پیمانہ الْمَلِكِ بادشاہ وَلِمَنْ اور اس کے لیے جو جَآءَ بِهٖ اسے لے آئے حِمْلُ بوجھ بَعِيْرٍ ایک اونٹ کا وَّاَنَا اور میں بِهٖ اس کا زَعِيْمٌ ذمہ لینے والا

درباریوں نے کہا: بادشاہ کا پیمانہ ہمیں نہیں مل رہا۔ اور جو شخص اسے لے آئے، اس کو ایک اونٹ کا بوجھ انعام ملے گا اور اس کا ذمہ میں لیتا ہوں۔

قَالُوْا تَاللّٰهِ لَقَدْ عَلِمْتُمْ مَّا جِئْنَا لِنُفْسِدَ فِي الْاَرْضِ وَ مَا كُنَّا سٰرِقِيْنَ (۷۳)

قَالُوْا وہ بولے تَاللّٰهِ اللہ تعالٰی کی قسم لَقَدْ عَلِمْتُمْ آپ خوب جانتے ہیں مَّا جِئْنَا ہم نہیں آئے لِنُفْسِدَ کہ ہم فساد کریں فِي الْاَرْضِ اس ملک میں وَمَا كُنَّا اور ہم نہیں ہیں سٰرِقِيْنَ چور [جمع]

وہ بولے: اللہ تعالٰی کی قسم! آپ لوگ جانتے ہیں کہ ہم اس ملک میں فساد کرنے نہیں آئے اور نہ ہی ہم چور ہیں۔

قَالُوْا فَمَا جَزَآؤُهٗ اِنْ كُنْتُمْ كٰذِبِيْنَ (۷٤)

قَالُوْا انہوں نے پوچھا فَمَا پھر کیا ہے جَزَآؤُهٗ اس کی سزا اِنْ اگر كُنْتُمْ تم ہو كٰذِبِيْنَ جھوٹے

سرکاری ملازمین نے پوچھا: اگر تم جھوٹے ثابت ہوئے تو پھر اس کی کیا سزا ہے؟

قَالُوْا جَزَآؤُهٗ مَنْ وُّجِدَ فِيْ رَحْلِهٖ فَهُوَ جَزَآؤُهٗ ؕ كَذٰلِكَ نَجْزِي الظّٰلِمِيْنَ (۷۵)

قَالُوْا وہ کہنے لگے جَزَآؤُهٗ اس کی سزا مَنْ وہ جو وُّجِدَ پایا جائے فِيْ رَحْلِهٖ اس کے سامان میں فَهُوَ تو وہی جَزَآؤُهٗ اس کی سزا كَذٰلِكَ اسی طرح نَجْزِي ہم سزا دیا کرتے ہیں الظّٰلِمِيْنَ ظالموں کو

وہ بولے: اس کی سزا یہ ہے کہ جس کے کجاوے میں وہ پیمانہ پایا جائے تو اس کی سزا میں خود اسی کو رکھ لیا جائے، ہمارے ہاں تو ظالموں کو یہی سزا دیا کرتے ہیں۔

فَبَدَاَ بِاَوْعِيَتِهِمْ قَبْلَ وِعَآءِ اَخِيْهِ ثُمَّ اسْتَخْرَجَهَا مِنْ وِّعَآءِ اَخِيْهِ ؕ كَذٰلِكَ كِدْنَا لِيُوْسُفَ ؕ مَا كَانَ لِيَاْخُذَ اَخَاهُ فِيْ دِيْنِ الْمَلِكِ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ ؕ نَرْفَعُ دَرَجٰتٍ مَّنْ نَّشَآءُ ؕ وَفَوْقَ كُلِّ ذِيْ عِلْمٍ عَلِيْمٌ (۷٦)

فَبَدَاَ پھر شروع کی بِاَوْعِيَتِهِمْ ان کے تھیلوں سے قَبْلَ پہلے وِعَآءِ تھیلا اَخِيْهِ اس کا بھائی ثُمَّ پھر اسْتَخْرَجَهَا اس کو بر آمد کر لیا مِنْ سے وِّعَآءِ اَخِيْهِ اپنے بھائی کا تھیلا كَذٰلِكَ یوں كِدْنَا ہم نے تدبیر کی لِيُوْسُفَ یوسف کی خاطر مَا كَانَ لِيَاْخُذَ وہ نہیں رکھ سکتا تھا اَخَاهُ اپنے بھائی کو فِيْ میں / مطابق دِيْنِ الْمَلِكِ بادشاہ کا قانون اِلَّآ مگر اَنْ یہ کہ يَّشَآءَ چاہے اللّٰهُ اللہ تعالیٰ نَرْفَعُ ہم بلند کرتے ہیں دَرَجٰتٍ درجات کے اعتبار سے مَّنْ جسے نَّشَآءُ ہم چاہیں وَفَوْقَ اور بالاتر كُلِّ ہر ذِيْ عِلْمٍ علم والا عَلِيْمٌ ایک صاحبِ علم

پھر یوسف نے اپنے بھائی کے تھیلے کی تلاشی سے پہلے دوسروں کے تھیلوں کی تلاشی شروع کی۔ آخر میں اس پیمانے کو اپنے بھائی کے تھیلے سے بر آمد کر لیا۔ ہم نے یوسف کی خاطر یوں تدبیر کی۔ اگر اللہ تعالیٰ کی مشیت نہ ہوتی تو یوسف کے لیے ممکن نہیں تھا کہ بادشاہ کے قانون کے مطابق اپنے بھائی کو رکھ سکیں۔ ہم جسے چاہیں درجات کے اعتبار سے بلند کرتے ہیں، اور ایک صاحب علم ذات ایسی ہے جو ہر علم والے سے بالاتر ہے۔

قَالُوْٓا اِنْ يَّسْرِقْ فَقَدْ سَرَقَ اَخٌ لَّهٗ مِنْ قَبْلُ ۚ فَاَسَرَّهَا يُوْسُفُ فِيْ نَفْسِهٖ وَ لَمْ يُبْدِهَا لَهُمْ ۚ قَالَ اَنْتُمْ شَرٌّ مَّكَانًا ۚ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا تَصِفُوْنَ (٧٧)

قَالُوْٓا کہنے لگے اِنْ اگر يَّسْرِقْ اس نے چوری کی ہے فَقَدْ سَرَقَ تو چوری کر چکا ہے اَخٌ بھائی لَّهٗ اس کا مِنْ قَبْلُ اس سے پہلے فَاَسَرَّهَا تو اسے پی گیا يُوْسُفُ یوسف نے فِيْ نَفْسِهٖ اندر ہی اندر وَلَمْ يُبْدِهَا اور اس کی حقیقت ظاہر نہ کی لَهُمْ ان پر قَالَ بولے اَنْتُمْ تم شَرٌّ برے مَّكَانًا کہیں زیادہ وَاللّٰهُ اور اللہ تعالیٰ اَعْلَمُ خوب جانتا ہے بِمَا تَصِفُوْنَ جو تم بیان کر رہے ہو

وہ بھائی کہنے لگے: اگر اس نے چوری کی ہے تو اس سے پہلے اس کا بھائی بھی چوری کر چکا ہے۔ یوسف [علیہ السلام] اس بات کو اندر ہی اندر پی گئے اور ان پر حقیقت ظاہر نہ کی۔

[اور دل ہی دل میں] بولے کہ تم کہیں زیادہ برے ہو، اور جو تم بیان کر رہے ہو، اللہ تعالیٰ اس کی حقیقت خوب جانتا ہے۔

قَالُوْا يٰٓاَيُّهَا الْعَزِيْزُ اِنَّ لَهٗٓ اَبًا شَيْخًا كَبِيْرًا فَخُذْ اَحَدَنَا مَكَانَهٗ ۚ اِنَّا نَرٰىكَ مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ (۷۸)

قَالُوْا وہ کہنے لگے يٰٓاَيُّهَا الْعَزِيْزُ اے عزیز اِنَّ بیشک لَهٗٓ اس کا اَبًا باپ شَيْخًا بوڑھا كَبِيْرًا بہت زیادہ فَخُذْ لہٰذا رکھ لیجیے اَحَدَنَا ہم میں سے کسی کو مَكَانَهٗ اس کی جگہ اِنَّا بیشک ہم نَرٰىكَ آپ کو سمجھتے ہیں مِنَ سے الْمُحْسِنِيْنَ اچھا برتاؤ کرنے والے

وہ کہنے لگے: اے عزیزِ مصر! اس کے والد بہت زیادہ بوڑھے ہیں، لہٰذا آپ اس کی جگہ ہم میں سے کسی ایک کو رکھ لیجیۓ۔ ہم تو آپ کو بہت اچھا برتاؤ کرنے والا سمجھتے ہیں۔

قَالَ مَعَاذَ اللّٰهِ اَنْ نَّاْخُذَ اِلَّا مَنْ وَّجَدْنَا مَتَاعَنَا عِنْدَهٗٓ ۙ اِنَّآ اِذًا لَّظٰلِمُوْنَ ؏

(۷۹)

قَالَ اس نے کہا مَعَاذَ اللّٰهِ اللہ تعالیٰ کی پناہ اَنْ اس سے کہ نَّاْخُذَ ہم پکڑ لیں اِلَّا سوا مَنْ وہ جو کہ وَّجَدْنَا ہمیں ملی ہو مَتَاعَنَا اپنی چیز عِنْدَهٗٓ اس کے پاس اِنَّآ یقیناً ہم اِذًا تب تو لَّظٰلِمُوْنَ البتہ ظالم [جمع]

یوسف نے کہا: اس سے اللہ کی پناہ کہ ہمیں جس کے پاس اپنی چیز ملی ہو، اس کے سوا کسی اور کو پکڑ لیں۔ تب تو یقیناً ہم بڑے ظالم ہوں گے۔

فَلَمَّا اسْتَيْـَٔسُوْا مِنْهُ خَلَصُوْا نَجِيًّا ۭ قَالَ كَبِيْرُهُمْ اَلَمْ تَعْلَمُوْٓا اَنَّ اَبَاكُمْ قَدْ اَخَذَ عَلَيْكُمْ مَّوْثِقًا مِّنَ اللّٰهِ وَ مِنْ قَبْلُ مَا فَرَّطْتُّمْ فِيْ يُوْسُفَ ۚ فَلَنْ اَبْرَحَ الْاَرْضَ حَتّٰى يَاْذَنَ لِيْٓ اَبِيْٓ اَوْ يَحْكُمَ اللّٰهُ لِيْ ۚ وَ هُوَ خَيْرُ الْحٰكِمِيْنَ

(۸۰)

فَلَمَّا پھر جب اسْتَيْـَٔسُوْا وہ ناامید ہو گئے مِنْهُ اس سے خَلَصُوْا علیحدگی میں جا بیٹھے

نَجِيًّا سرگوشیاں کرنے کے لیے قَالَ کہا كَبِيْرُهُمْ ان میں سے بڑے نے اَلَمْ
تَعْلَمُوْٓا کیا تم جانتے نہیں اَنَّ کہ اَبَاكُمْ تمہارے والد نے قَدْ اَخَذَ لیا تھا عَلَيْكُمْ تم
سے مَّوْثِقًا پکا وعدہ مِّنَ سے اللّٰهِ اللہ تعالیٰ وَ اور مِنْ قَبْلُ اس سے پہلے مَا جو فَرَّطْتُّمْ
تم زیادتی کر چکے ہو فِیْ معاملہ میں يُوْسُفَ یوسف فَلَنْ اَبْرَحَ لہٰذا میں ہرگز ٹلنے والا گا
نہیں الْاَرْضَ اس سرزمین سے حَتّٰى یہاں تک کہ يَاْذَنَ اجازت دے لِيْٓ مجھے اَبِيْٓ
میرا والد اَوْ یا يَحْكُمَ فیصلہ کر دے اللّٰهُ اللہ تعالیٰ لِیْ میرے لیے وَهُوَ اور وہ خَيْرُ
الْحٰكِمِيْنَ سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا

پھر جب وہ یوسف سے ناامید ہو گئے تو علیحدگی میں جا کر سرگوشیاں کرنے لگے۔ ان میں سب سے بڑے نے کہا: کیا تم جانتے نہیں کہ تمہارے والد نے تم سے اللہ تعالیٰ کی قسم لے کر پکا وعدہ لیا تھا اور اس سے پہلے تم یوسف کے معاملے میں جو زیادتی کر چکے ہو [وہ بھی تمہیں معلوم ہے]۔ لہٰذا میں تو اس سرزمین سے تب تک ٹلنے والا نہیں جب تک میرے والد مجھے اجازت نہ دیں یا اللہ تعالیٰ ہی میرے لیے کوئی فیصلہ کر دے اور وہی بہترین فیصلہ کرنے والا ہے۔

اِرْجِعُوْٓا اِلٰٓى اَبِيْكُمْ فَقُوْلُوْا يٰٓاَبَانَآ اِنَّ ابْنَكَ سَرَقَ ۚ وَ مَا شَهِدْنَآ اِلَّا بِمَا عَلِمْنَا وَ مَا كُنَّا لِلْغَيْبِ حٰفِظِيْنَ (٨١)

اِرْجِعُوْٓا لوٹ جاؤ اِلٰٓى طرف اَبِيْكُمْ تمہارے والد فَقُوْلُوْا اور بتلاؤ يٰٓاَبَانَآ اے
ہمارے ابا جان اِنَّ بیشک ابْنَكَ آپ کے بیٹے نے سَرَقَ چوری کر لی وَمَا شَهِدْنَآ اور
ہم گواہی نہیں دے رہے اِلَّا صرف بِمَا جس کا عَلِمْنَا ہمیں علم ہوا وَمَا كُنَّا اور ہم
نہیں تھے لِلْغَيْبِ غیب کے حٰفِظِيْنَ نگہبانی کرنے والے

تم لوگ اپنے والد کے پاس لوٹ جاؤ اور انہیں بتلاؤ کہ ابا جان! آپ کے بیٹے نے تو چوری کر لی۔ اور ہم تو صرف اس بات کی گواہی دے رہے ہیں جس کا ہمیں علم ہوا اور

ہم غیب کی نگہبانی تو کر نہیں سکتے تھے۔

وَ سْئَلِ الْقَرْيَةَ الَّتِيْ كُنَّا فِيْهَا وَ الْعِيْرَ الَّتِيْٓ اَقْبَلْنَا فِيْهَا ؕ وَ اِنَّا لَصٰدِقُوْنَ

(۸۲)

وَسْئَلِ اور آپ پوچھ لیں الْقَرْيَةَ بستی الَّتِيْ وہ جو كُنَّا ہم تھے فِيْهَا اس میں وَالْعِيْرَ اور قافلہ الَّتِيْٓ وہ جو اَقْبَلْنَا ہم آئے ہیں فِيْهَا اس میں وَاِنَّا اور بیشک ہم لَصٰدِقُوْنَ واقعی سچے

اور آپ اس بستی والوں سے پوچھ لیں جہاں ہم تھے اور اس قافلے سے بھی دریافت کر لیں جس میں ہم شامل ہو کر آئے ہیں اور یقینی بات ہے کہ ہم واقعی سچے ہیں۔

قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ اَنْفُسُكُمْ اَمْرًا ؕ فَصَبْرٌ جَمِيْلٌ ؕ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّاْتِيَنِيْ بِهِمْ جَمِيْعًا ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ (۸۳)

قَالَ اس نے کہا بَلْ بلکہ سَوَّلَتْ آسان بنا دیا ہے لَكُمْ تمہارے لیے اَنْفُسُكُمْ تمہارا دلوں نے اَمْرًا ایک بڑی بات فَصَبْرٌ اب ایسا صبر جَمِيْلٌ جس میں شکایت کا نام نہ ہو عَسَى امید ہے اللّٰهُ اللہ تعالیٰ اَنْ یہ کہ يَّاْتِيَنِيْ میرے پاس لے آئے گا بِهِمْ انہیں جَمِيْعًا سب کو اِنَّهٗ بلاشبہ وہ هُوَ وہی الْعَلِيْمُ سب جاننے والا الْحَكِيْمُ بڑی حکمت والا

والد نے کہا: نہیں؛ بلکہ تمہارے دلوں نے تمہارے لیے ایک بڑی بات کو آسان بنا دیا ہے، میں اب بھی ایسا صبر ہی کروں گا جس میں شکایت کا نام نہ ہو گا۔ امید ہے کہ اللہ تعالیٰ ان سب کو میرے پاس لے آئے گا، بلاشبہ وہی سب جاننے والا، بڑی حکمت والا ہے۔

وَ تَوَلّٰى عَنْهُمْ وَ قَالَ يٰٓاَسَفٰى عَلٰى يُوْسُفَ وَ ابْيَضَّتْ عَيْنٰهُ مِنَ الْحُزْنِ فَهُوَ كَظِيْمٌ (۸٤)

وَتَوَلّٰی اور رخ پھیر لیا عَنۡھُمۡ ان سے وَقَالَ اور کہنے لگے یٰۤاَسَفٰی ہائے عَلٰی پر یُوۡسُفَ یوسف وَابۡیَضَّتۡ اور سفید پڑ گئی تھیں عَیۡنٰہُ اس کی آنکھیں مِنَ سے الۡحُزۡنِ غم فَھُوَ اور وہ کَظِیۡمٌ گھٹا جا رہا تھا

پھر یعقوب [علیہ السلام] نے ان کی طرف سے رخ پھیر لیا اور کہنے لگے: "ہائے یوسف!" اور غم کی وجہ سے ان کی آنکھیں سفید پڑ گئی تھیں اور وہ صدمے سے گھٹے جا رہے تھے۔

قَالُوۡا تَاللّٰہِ تَفۡتَؤُا تَذۡکُرُ یُوۡسُفَ حَتّٰی تَکُوۡنَ حَرَضًا اَوۡ تَکُوۡنَ مِنَ الۡھٰلِکِیۡنَ (۸۵)

قَالُوۡا وہ کہنے لگے تَاللّٰہِ اللہ کی قسم تَفۡتَؤُا آپ ہمیشہ رہیں گے تَذۡکُرُ آپ یاد کریں گے یُوۡسُفَ یوسف کو حَتّٰی یہاں تک کہ تَکُوۡنَ آپ ہو جائیں گے حَرَضًا قریب المرگ اَوۡ یا تَکُوۡنَ آپ ہو جائیں گے مِنَ سے الۡھٰلِکِیۡنَ فوت ہو جانے والے

بیٹے کہنے لگے: اللہ کی قسم! آپ یوسف کی یاد میں ہی لگے رہیں گے یہاں تک کہ آپ قریب المرگ ہو جائیں یا آپ کا بالکل دم ہی نکل جائے۔

قَالَ اِنَّمَاۤ اَشۡکُوۡا بَثِّیۡ وَحُزۡنِیۡۤ اِلَی اللّٰہِ وَاَعۡلَمُ مِنَ اللّٰہِ مَا لَا تَعۡلَمُوۡنَ (۸۶)

قَالَ اس نے کہا اِنَّمَاۤ فقط اَشۡکُوۡا میں شکایت کرتا ہوں بَثِّیۡ اپنی بے قراری وَحُزۡنِیۡۤ اور اپنا غم اِلَی طرف اللّٰہِ اللہ تعالیٰ وَاَعۡلَمُ اور میں جانتا ہوں مِنَ سے اللّٰہِ اللہ تعالیٰ مَا وہ کچھ جو لَا تَعۡلَمُوۡنَ تم نہیں جانتے

یعقوب نے کہا: میں اپنی بے قراری اور غم کی شکایت اللہ تعالیٰ سے ہی کرتا ہوں اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے وہ کچھ جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے۔

یٰبَنِیَّ اذۡھَبُوۡا فَتَحَسَّسُوۡا مِنۡ یُّوۡسُفَ وَاَخِیۡہِ وَلَا تَایۡـَٔسُوۡا مِنۡ رَّوۡحِ اللّٰہِ ؕ اِنَّہٗ لَا یَایۡـَٔسُ مِنۡ رَّوۡحِ اللّٰہِ اِلَّا الۡقَوۡمُ الۡکٰفِرُوۡنَ (۸۷)

یٰبَنِیَّ اے میرے بیٹو اذْهَبُوْا جاؤ فَتَحَسَّسُوْا اور سراغ لگاؤ مِنْ یُّوْسُفَ یوسف کا
وَاَخِیْهِ اور اس کے بھائی کا وَلَا تَایْــٴَـسُوْا اور نا امید نہ ہونا مِنْ سے رَّوْحِ اللّٰهِ اللہ
تعالیٰ کی رحمت اِنَّهٗ بیشک لَا یَایْــٴَـسُ ناامید نہیں ہوتے مِنْ سے رَّوْحِ اللّٰهِ اللہ تعالیٰ
کی رحمت اِلَّا صرف الْقَوْمُ لوگ الْكٰفِرُوْنَ کافر[جمع]

اے میرے بیٹو! جاؤ اور یوسف اور اس کے بھائی کا کوئی سراغ لگاؤ اور اللہ تعالیٰ کی رحمت سے ناامید نہ ہونا، بیشک اللہ تعالیٰ کی رحمت سے تو صرف کافر ہی ناامید ہوا کرتے ہیں۔

فَلَمَّا دَخَلُوْا عَلَیْهِ قَالُوْا یٰۤاَیُّهَا الْعَزِیْزُ مَسَّنَا وَاَهْلَنَا الضُّرُّ وَجِئْنَا بِبِضَاعَةٍ مُّزْجٰىةٍ فَاَوْفِ لَنَا الْكَیْلَ وَتَصَدَّقْ عَلَیْنَا ؕ اِنَّ اللّٰهَ یَجْزِی الْمُتَصَدِّقِیْنَ (۸۸)

فَلَمَّا پھر جب دَخَلُوْا وہ حاضر ہوئے عَلَیْهِ اس کے پاس قَالُوْا کہنے لگے یٰۤاَیُّهَا
الْعَزِیْزُ اے عزیز مَسَّنَا ہم پر آ پڑی ہے وَاَهْلَنَا اور ہمارے اہلِ خانہ پر الضُّرُّ
مصیبت وَجِئْنَا اور ہم آئے بِبِضَاعَةٍ پونجی لے کر مُّزْجٰىةٍ نکمی فَاَوْفِ اب آپ پورا
عنایت کریں لَنَا ہمیں الْكَیْلَ غلہ وَتَصَدَّقْ اور احسان کریں عَلَیْنَا ہم پر اِنَّ اللّٰهَ
بیشک اللہ تعالیٰ یَجْزِی جزائے خیر دیتا ہے الْمُتَصَدِّقِیْنَ احسان کرنے والے

چنانچہ جب وہ لوگ یوسف کے پاس حاضر ہوئے تو کہنے لگے: اے عزیزِ مصر! ہم پر اور ہمارے اہلِ خانہ پر مصیبت آن پڑی ہے اور ہم یہ نکمی سی پونجی لے کر آئے ہیں۔ اب آپ ہمیں غلہ پورا عنایت کریں اور ہم پر احسان بھی کریں۔ بیشک اللہ تعالیٰ احسان کرنے والوں کو جزائے خیر دیتا ہے۔

قَالَ هَلْ عَلِمْتُمْ مَّا فَعَلْتُمْ بِیُوْسُفَ وَاَخِیْهِ اِذْ اَنْتُمْ جٰهِلُوْنَ (۸۹)

قَالَ اس نے کہا هَلْ عَلِمْتُمْ کیا تمہیں یاد ہے مَّا فَعَلْتُمْ تم نے کیا کیا تھا بِیُوْسُفَ

یوسف کے ساتھ وَاَخِیْهِ اور اس کے بھائی کے ساتھ اِذْ جب اَنْتُمْ تم جٰهِلُوْنَ نادان

یوسف نے کہا: کیا تمہیں یاد ہے کہ جب تم نادان تھے تو تم نے یوسف اور اس کے بھائی کے ساتھ کیا سلوک کیا تھا؟

قَالُوْٓا ءَاِنَّكَ لَاَنْتَ یُوْسُفُ ؕ قَالَ اَنَا یُوْسُفُ وَ هٰذَآ اَخِیْ٘ قَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَیْنَا ؕ اِنَّهٗ مَنْ یَّتَّقِ وَ یَصْبِرْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا یُضِیْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِیْنَ (۹۰)

قَالُوْٓا وہ بول اٹھے ءَاِنَّكَ کیا واقعی آپ لَاَنْتَ آپ ہی یُوْسُفُ یوسف قَالَ فرمایا اَنَا میں یُوْسُفُ یوسف وَهٰذَآ اور یہ اَخِیْ میرا بھائی قَدْ مَنَّ واقعی احسان فرمایا ہے اللّٰهُ اللہ تعالیٰ نے عَلَیْنَا ہم پر اِنَّهٗ یقینی بات ہے مَنْ جو شخص یَّتَّقِ تقویٰ اختیار کرے وَیَصْبِرْ اور صبر کرے فَاِنَّ اللّٰهَ تو بیشک اللہ تعالیٰ لَا یُضِیْعُ ضائع نہیں فرماتا اَجْرَ اجر الْمُحْسِنِیْنَ نیکوکار [جمع]

وہ بول اٹھے: کیا واقعی آپ یوسف ہی ہیں؟ فرمایا: میں یوسف ہی ہوں اور یہ میرا بھائی ہے۔ واقعی اللہ تعالیٰ نے ہم پر بڑا احسان فرمایا۔ یقینی بات یہ ہے کہ جو شخص تقویٰ اختیار کرے اور صبر کرے تو اللہ تعالیٰ ان نیکوکاروں کا اجر ضائع نہیں فرماتا۔

قَالُوْا تَاللّٰهِ لَقَدْ اٰثَرَكَ اللّٰهُ عَلَیْنَا وَاِنْ كُنَّا لَخٰطِئِیْنَ (۹۱)

قَالُوْا وہ کہنے لگے تَاللّٰهِ اللہ کی قسم لَقَدْ اٰثَرَكَ بلاشبہ آپ کو فضیلت بخشی اللّٰهُ اللہ تعالیٰ نے عَلَیْنَا ہم پر وَاِنْ اور یقیناً كُنَّا ہم تھے لَخٰطِئِیْنَ البتہ خطاوار

وہ کہنے لگے: اللہ کی قسم! بلاشبہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو ہم پر فضیلت بخشی اور یقیناً ہم ہی خطاوار تھے۔

قَالَ لَا تَثْرِیْبَ عَلَیْكُمُ الْیَوْمَ ؕ یَغْفِرُ اللّٰهُ لَكُمْ٘ وَ هُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ (۹۲)

قَالَ اس نے کہا لَا تَثْرِیْبَ کوئی ملامت نہیں عَلَیْكُمُ تم پر الْیَوْمَ آج یَغْفِرُ معاف

فرمائے اللّٰہُ اللہ تعالیٰ لَکُمۡ تمہیں وَھُوَ اور وہ اَرۡحَمُ سب مہربانوں سے بڑھ کر
الرّٰحِمِیۡنَ مہربان

یوسف نے کہا: آج تم پر کوئی ملامت نہیں ہوگی۔ اللہ تعالیٰ تمہیں معاف فرمائے اور وہ
سب مہربانوں سے بڑھ کر مہربان ہے۔

اِذۡهَبُوۡا بِقَمِيۡصِىۡ هٰذَا فَاَلۡقُوۡهُ عَلٰى وَجۡهِ اَبِىۡ يَاۡتِ بَصِيۡرًا‌ ۚ وَاۡتُوۡنِىۡ بِاَهۡلِكُمۡ
اَجۡمَعِيۡنَ (۹۳)

اِذۡهَبُوۡا جاؤ بِقَمِيۡصِىۡ میری قمیض لے کر هٰذَا یہ فَاَلۡقُوۡهُ اور اسے ڈال دینا عَلٰى پر
وَجۡهِ چہرہ اَبِىۡ میرا والد يَاۡتِ ہو جائے گا بَصِيۡرًا بینا وَاۡتُوۡنِىۡ اور میرے پاس آؤ
بِاَهۡلِكُمۡ اپنے اہلِ خانہ کو لے کر اَجۡمَعِيۡنَ سب کے سب

میری یہ قمیض لے جاؤ اور اسے میرے والد کے چہرے پر ڈال دینا، وہ بینا ہو جائیں
گے۔ پھر اپنے سب اہلِ خانہ کو میرے پاس لے آنا۔

وَلَمَّا فَصَلَتِ الۡعِيۡرُ قَالَ اَبُوۡهُمۡ اِنِّىۡ لَاَجِدُ رِيۡحَ يُوۡسُفَ لَوۡلَاۤ اَنۡ تُفَنِّدُوۡنِ
(۹۴)

وَلَمَّا اور جب فَصَلَتِ روانہ ہوا الۡعِيۡرُ قافلہ قَالَ کہا اَبُوۡهُمۡ ان کے والد نے اِنِّىۡ
بیشک میں لَاَجِدُ البتہ محسوس کر رہا ہوں رِيۡحَ خوشبو يُوۡسُفَ یوسف لَوۡلَاۤ اگر نہ اَنۡ کہ
تُفَنِّدُوۡنِ تم مجھے سٹھیایا ہوا سمجھو

اور جب قافلہ [مصر سے] روانہ ہوا تو ان کے والد نے [کنعان میں لوگوں سے] کہا: اگر
تم مجھے سٹھیایا ہوا نہ سمجھو تو میں یوسف کی خوشبو محسوس کر رہا ہوں۔

قَالُوۡا تَاللّٰهِ اِنَّكَ لَفِىۡ ضَلٰلِكَ الۡقَدِيۡمِ (۹۵) رکوع

قَالُوۡا کہنے لگے تَاللّٰهِ اللہ کی قسم اِنَّكَ بیشک آپ لَفِىۡ البتہ مبتلا ہیں ضَلٰلِكَ آپ کی غلط
فہمی الۡقَدِيۡمِ پرانی

لوگ کہنے لگے: اللہ تعالیٰ کی قسم! آپ تو اپنی پرانی غلط فہمی میں مبتلا ہیں۔

فَلَمَّآ اَنْ جَآءَ الْبَشِيْرُ اَلْقٰهُ عَلٰى وَجْهِهٖ فَارْتَدَّ بَصِيْرًا ۚ قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ ۚ اِنِّيْٓ اَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ (٩٦)

فَلَمَّآ پھر جب اَنْ کہ جَآءَ آیا الْبَشِيْرُ خوشخبری دینے والا اَلْقٰهُ اس نے وہ قمیض ڈال دی عَلٰى پر وَجْهِهٖ اس کا چہرہ فَارْتَدَّ تو وہ دوبارہ سے ہو گیا بَصِيْرًا بینا / دیکھنے والا قَالَ فرمایا اَلَمْ اَقُلْ کیا میں نے کہا نہیں تھا لَّكُمْ تم سے اِنِّيْٓ بیشک میں اَعْلَمُ جانتا ہوں مِنَ طرف سے اللّٰهِ اللہ تعالیٰ مَا جو لَا تَعْلَمُوْنَ تم نہیں جانتے

پھر جب خوشخبری دینے والا آ پہنچا اور اس نے وہ قمیض ان کے چہرے پر ڈال دی تو وہ دوبارہ سے بینا ہو گئے۔ انہوں نے فرمایا: کیوں پھر! میں نے تم سے کہا نہ تھا کہ میں اللہ تعالیٰ کی طرف وہ کچھ جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے۔

قَالُوْا يٰٓاَبَانَا اسْتَغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَآ اِنَّا كُنَّا خٰطِـِٕيْنَ (٩٧)

قَالُوْا انہوں نے کہا يٰٓاَبَانَا اے ہمارے ابا جان اسْتَغْفِرْ معافی کی دعا فرمائیں لَنَا ہمارے لیے ذُنُوْبَنَآ ہمارے گناہوں کی اِنَّا بیشک ہم كُنَّا تھے خٰطِـِٕيْنَ خطاوار [جمع]

بیٹوں نے کہا: ابا جان! ہمارے گناہوں کی معافی کے لیے دعا فرمائیں، یقیناً ہم ہی خطاوار تھے۔

قَالَ سَوْفَ اَسْتَغْفِرُ لَكُمْ رَبِّيْ ۭ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ (٩٨)

قَالَ اس نے جواب دیا سَوْفَ ابھی اَسْتَغْفِرُ میں معافی کی دعا کروں گا لَكُمْ تمہارے لیے رَبِّيْ اپنے رب سے اِنَّهٗ بلاشبہ وہ هُوَ وہی الْغَفُوْرُ بہت بخشنے والا الرَّحِيْمُ نہایت مہربان

والد نے جواب دیا: میں ابھی اپنے رب سے تمہاری معافی کی دعا کروں گا، بلاشبہ وہ بہت بخشنے والا، نہایت مہربان ہے۔

فَلَمَّا دَخَلُوْا عَلٰى یُوْسُفَ اٰوٰۤى اِلَیْهِ اَبَوَیْهِ وَ قَالَ ادْخُلُوْا مِصْرَ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ
اٰمِنِیْنَ (۹۹)

فَلَمَّا پھر جب دَخَلُوْا وہ پہنچے عَلٰى یُوْسُفَ یوسف کے پاس اٰوٰۤى اس نے بٹھالیا اِلَیْهِ
اپنے پاس اَبَوَیْهِ اپنے والدین وَقَالَ اور فرمایا ادْخُلُوْا تشریف لے چلیں مِصْرَ مصر
اِنْ شَآءَ اللّٰهُ ان شاء اللہ اٰمِنِیْنَ امن چین سے

پھر جب وہ سب لوگ یوسف کے پاس پہنچے تو اس نے [شہر سے باہر آکر استقبال کیا اور]
اپنے والدین کو اپنے ساتھ بٹھالیا اور فرمایا: مصر میں تشریف لے چلیں، ان شاء اللہ
امن چین سے رہیں گے۔

وَ رَفَعَ اَبَوَیْهِ عَلَى الْعَرْشِ وَ خَرُّوْا لَهٗ سُجَّدًا ۚ وَ قَالَ یٰۤاَبَتِ هٰذَا تَاْوِیْلُ
رُءْیَایَ مِنْ قَبْلُ ۫ قَدْ جَعَلَهَا رَبِّیْ حَقًّا ؕ وَ قَدْ اَحْسَنَ بِیْۤ اِذْ اَخْرَجَنِیْ مِنَ
السِّجْنِ وَ جَآءَ بِكُمْ مِّنَ الْبَدْوِ مِنْۢ بَعْدِ اَنْ نَّزَغَ الشَّیْطٰنُ بَیْنِیْ وَ بَیْنَ
اِخْوَتِیْ ؕ اِنَّ رَبِّیْ لَطِیْفٌ لِّمَا یَشَآءُ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْعَلِیْمُ الْحَكِیْمُ (۱۰۰)

وَرَفَعَ اور اوپر بٹھالیا اَبَوَیْهِ اپنے والدین کو عَلَى پر الْعَرْشِ تخت وَخَرُّوْا اور وہ گر
پڑے لَهٗ اس کے سامنے سُجَّدًا سجدہ تعظیمی میں وَقَالَ اور اس نے فرمایا یٰۤاَبَتِ اے
میرے ابا جان هٰذَا یہ تَاْوِیْلُ تعبیر رُءْیَایَ میرا خواب مِنْ قَبْلُ اس سے پہلے قَدْ
جَعَلَهَا یقیناً اس کو کردیا رَبِّیْ میرے رب نے حَقًّا سچا وَقَدْ اور اَحْسَنَ بیشک اس نے
احسان فرمایا بِیْۤ مجھ پر اِذْ جب اَخْرَجَنِیْ اس نے مجھے رہائی دی مِنَ سے السِّجْنِ جیل
وَجَآءَ بِكُمْ اور تم سب کو لے آیا مِّنَ سے الْبَدْوِ صحرا مِنْۢ بَعْدِ اس کے بعد اَنْ کہ
نَّزَغَ فساد ڈال دیا الشَّیْطٰنُ شیطان نے بَیْنِیْ میرے درمیان وَبَیْنَ اور درمیان
اِخْوَتِیْ میرے بھائی اِنَّ بیشک رَبِّیْ میرا رب لَطِیْفٌ غیر محسوس تدبیر کرنے والا لِّمَا
جس کے لیے یَشَآءُ وہ چاہتا ہے اِنَّهٗ بیشک وہ هُوَ وہی الْعَلِیْمُ سب جاننے والا

اَلْحَكِيْمُ کامل حکمت والا

پھر یوسف نے اپنے والدین کو اوپر تخت پر بٹھالیا اور وہ سب اس کے سامنے سجدہ تعظیمی میں گر پڑے اور یوسف نے کہا: ابا جان! یہ میرے وہ پرانے والے خواب کی تعبیر ہے۔ میرے رب نے اس کو سچا کر دیا اور میرے ساتھ بڑا احسان فرمایا جب کہ مجھے جیل سے رہائی دی اور آپ لوگوں کو صحرا سے یہاں لے آیا، حالانکہ پہلے شیطان نے میرے اور میرے بھائیوں کے درمیان فساد ڈال دیا تھا۔ بیشک میرا رب جو چاہتا ہے اس کی بڑی غیر محسوس تدبیر کر دیتا ہے۔ بیشک وہ سب جاننے والا، کامل حکمت والا ہے۔

رَبِّ قَدْ اٰتَيْتَنِيْ مِنَ الْمُلْكِ وَ عَلَّمْتَنِيْ مِنْ تَاْوِيْلِ الْاَحَادِيْثِ ۚ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۠ اَنْتَ وَلِيّٖ فِي الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ ۚ تَوَفَّنِيْ مُسْلِمًا وَّ اَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ (۱۰۱)

رَبِّ اے میرے رب قَدْ اٰتَيْتَنِيْ تونے مجھے عطا کی مِنَ سے / ایک الْمُلْكِ سلطنت وَعَلَّمْتَنِيْ اور تونے مجھے سکھائی مِنْ سے تَاْوِيْلِ معاملہ فہمی الْاَحَادِيْثِ باتیں فَاطِرَ اے خالق السَّمٰوٰتِ آسمان [جمع] وَالْاَرْضِ اور زمین اَنْتَ تو وَلِيّٖ میرا کارساز فِي الدُّنْيَا دنیا میں وَالْاٰخِرَةِ آخرت تَوَفَّنِيْ مجھے موت دینا مُسْلِمًا فرمانبرداری کی حالت میں وَّاَلْحِقْنِيْ اور مجھے جاملانا بِالصّٰلِحِيْنَ نیک بندوں سے

اے میرے رب! تونے مجھے ایک سلطنت بھی عطا کی اور مجھے معاملہ فہمی بھی سکھائی۔ زمین و آسمان کے خالق! دنیا اور آخرت میں تو ہی میرا کارساز ہے۔ مجھے فرمانبرداری کی حالت میں موت دینا اور مجھے نیک بندوں سے جاملانا۔

ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْغَيْبِ نُوْحِيْهِ اِلَيْكَ ۚ وَ مَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ اِذْ اَجْمَعُوْۤا اَمْرَهُمْ وَ هُمْ يَمْكُرُوْنَ (۱۰۲)

ذٰلِكَ یہ قصہ مِنۡ سے اَنۡۢبَآءِ خبریں الۡغَيۡبِ غیب نُوۡحِيۡهِ جنہیں ہم وحی کرتے ہیں
اِلَيۡكَ آپ کی طرف وَمَا كُنۡتَ اور آپ نہیں تھے لَدَيۡهِمۡ ان کے پاس اِذۡ جب
اَجۡمَعُوۡۤا انہوں نے مل کر کیا اَمۡرَهُمۡ اپنا کام وَهُمۡ اور وہ يَمۡكُرُوۡنَ سازش کر رہے
تھے

یہ قصہ ان غیب کی خبروں میں سے ہے جو ہم آپ کی طرف وحی کرتے ہیں۔ ورنہ آپ
تو یوسف کے بھائیوں کے پاس موجود نہ تھے جب انہوں نے مل کر اپنے کام کی سازش
کی تھی۔

وَمَاۤ اَكۡثَرُ النَّاسِ وَلَوۡ حَرَصۡتَ بِمُؤۡمِنِيۡنَ (۱۰۳)

وَمَآ اور نہیں اَكۡثَرُ النَّاسِ اکثر لوگ وَ اور لَوۡ خواہ حَرَصۡتَ آپ شدت سے چاہیں
بِمُؤۡمِنِيۡنَ ایمان لانے والے

اور اکثر لوگ ایمان لانے والے نہیں، خواہ آپ کتنی ہی شدت سے چاہیں۔

وَمَا تَسۡـَٔلُهُمۡ عَلَيۡهِ مِنۡ اَجۡرٍ‌ ؕ اِنۡ هُوَ اِلَّا ذِكۡرٌ لِّلۡعٰلَمِيۡنَ (۱۰٤)

وَ حالانکہ مَا تَسۡـَٔلُهُمۡ آپ ان سے نہیں مانگتے عَلَيۡهِ اس کے بدلے میں مِنۡ اَجۡرٍ
کوئی بھی معاوضہ اِنۡ نہیں هُوَ یہ اِلَّا مگر ذِكۡرٌ ایک نصیحت لِّلۡعٰلَمِيۡنَ سب جہانوں کے
لیے

حالانکہ آپ اس کے بدلے میں ان سے کوئی معاوضہ بھی نہیں مانگتے۔ یہ تو سب جہان
والوں کے لیے ایک نصیحت ہے۔

وَ كَاَيِّنۡ مِّنۡ اٰيَةٍ فِى السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ يَمُرُّوۡنَ عَلَيۡهَا وَ هُمۡ عَنۡهَا
مُعۡرِضُوۡنَ (۱۰۵)

وَكَاَيِّنۡ اور کتنی ہی مِّنۡ اٰيَةٍ ایسی نشانیاں فِى السَّمٰوٰتِ آسمانوں میں وَالۡاَرۡضِ اور
زمین يَمُرُّوۡنَ وہ گزرتے رہتے ہیں عَلَيۡهَا ان کے پاس سے وَهُمۡ اور وہ عَنۡهَا ان سے

مُّعۡرِضُوۡنَ منہ موڑے ہوئے

اور زمین و آسمان میں کتنی ہی ایسی نشانیاں ہیں جن کے پاس سے یہ لوگ منہ موڑے گزرتے رہتے ہیں۔

وَ مَا یُؤۡمِنُ اَکۡثَرُہُمۡ بِاللّٰہِ اِلَّا وَ ہُمۡ مُّشۡرِکُوۡنَ ﴿۱۰۶﴾

وَمَا یُؤۡمِنُ اور ایمان نہیں رکھتے اَکۡثَرُھُمۡ ان میں سے اکثر بِاللّٰہِ اللہ تعالیٰ پر اِلَّا مگر وَ اس حال میں کہ ھُمۡ وہ مُّشۡرِکُوۡنَ شرک کرنے والے

اور ان میں سے اکثر لوگ اللہ تعالیٰ پر ایمان رکھتے تو ہیں مگر شرک بھی کیے جاتے ہیں۔

اَفَاَمِنُوۡۤا اَنۡ تَاۡتِیَہُمۡ غَاشِیَۃٌ مِّنۡ عَذَابِ اللّٰہِ اَوۡ تَاۡتِیَہُمُ السَّاعَۃُ بَغۡتَۃً وَّ ہُمۡ لَا یَشۡعُرُوۡنَ ﴿۱۰۷﴾

اَفَاَمِنُوۡۤا بھلا کیا وہ بے خوف ہیں اَنۡ اس بات سے کہ تَاۡتِیَھُمۡ ان پر آپڑے غَاشِیَۃٌ کوئی گھیر لینے والی چیز مِّنۡ سے عَذَابِ اللّٰہِ اللہ تعالیٰ کا عذاب اَوۡ یا تَاۡتِیَھُمُ ان پر آ جائے السَّاعَۃُ قیامت بَغۡتَۃً اچانک وَّھُمۡ اور وہ لَا یَشۡعُرُوۡنَ انہیں خبر بھی نہ ہو

بھلا کیا یہ لوگ اس بات سے بے خوف ہیں کہ ان پر اللہ تعالیٰ کے عذاب کی کوئی گھیر لینے والی چیز آپڑے یا ان پر اچانک قیامت آجائے اور ان کو خبر بھی نہ ہو۔

قُلۡ ہٰذِہٖ سَبِیۡلِیۡۤ اَدۡعُوۡۤا اِلَی اللّٰہِ ۟ؔ عَلٰی بَصِیۡرَۃٍ اَنَا وَ مَنِ اتَّبَعَنِیۡ ؕ وَ سُبۡحٰنَ اللّٰہِ وَ مَاۤ اَنَا مِنَ الۡمُشۡرِکِیۡنَ ﴿۱۰۸﴾

قُلۡ آپ فرمادیجئے ھٰذِہٖ یہ سَبِیۡلِیۡۤ میری راہ اَدۡعُوۡۤا میں بلاتا ہوں اِلَی اللّٰہِ اللہ تعالیٰ کی طرف عَلٰی بَصِیۡرَۃٍ پوری بصیرت سے اَنَا میں وَمَنِ اور جس نے اتَّبَعَنِیۡ میری پیروی کی وَ اور سُبۡحٰنَ اللّٰہِ اللہ تعالیٰ پاک ہے وَمَاۤ اَنَا اور میں نہیں ہوں مِنَ سے الۡمُشۡرِکِیۡنَ مشرک [جمع]

آپ فرمادیجئے: میری راہ تو یہی ہے، میں پوری بصیرت سے اللہ تعالیٰ کی طرف بلاتا ہوں

اور میرے پیروکار بھی۔ اور اللہ تعالیٰ پاک ہے اور میں مشرکین میں سے نہیں ہوں۔

وَ مَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ اِلَّا رِجَالًا نُّوْحِيْٓ اِلَيْهِمْ مِّنْ اَهْلِ الْقُرٰى ؕ اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ وَ لَدَارُ الْاٰخِرَةِ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ اتَّقَوْا ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ (۱۰۹)

وَ اور مَآ اَرْسَلْنَا ہم نے نہیں بھیجا مِنْ قَبْلِكَ آپ سے پہلے اِلَّا صرف رِجَالًا مرد [جمع] نُّوْحِيْٓ ہم وحی بھیجا کرتے تھے اِلَيْهِمْ ان کی طرف مِّنْ سے اَهْلِ الْقُرٰى بستیوں والے اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا کیا بھلا وہ چلے پھرے نہیں فِي الْاَرْضِ زمین میں فَيَنْظُرُوْا کہ وہ دیکھ لیتے كَيْفَ کیا كَانَ ہوا عَاقِبَةُ انجام الَّذِيْنَ ان لوگوں کا جو مِنْ قَبْلِهِمْ ان سے پہلے وَلَدَارُ الْاٰخِرَةِ اور یقیناً آخرت کا گھر خَيْرٌ کہیں بہتر لِّلَّذِيْنَ ان کے لیے جو اتَّقَوْا تقویٰ اختیار کریں اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ کیا تم اب بھی نہ سمجھوگے

اور ہم نے آپ سے پہلے بھی مختلف بستی والوں میں سے مردوں ہی کو رسول بنا کر بھیجا تھا جن کی طرف ہم وحی بھیجا کرتے تھے۔ بھلا، کیا یہ لوگ زمین میں چلے پھرے نہیں کہ وہ خود دیکھ لیتے کہ ان سے پہلے والے لوگوں کا کیا انجام ہوا۔ اور آخرت کا گھر یقیناً ان لوگوں کے لیے کہیں بہتر ہے جو تقویٰ اختیار کریں۔ کیا تم لوگ اب بھی نہ سمجھو گے؟

حَتّٰٓى اِذَا اسْتَيْـَٔسَ الرُّسُلُ وَ ظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ قَدْ كُذِبُوْا جَآءَهُمْ نَصْرُنَا فَنُجِّيَ مَنْ نَّشَآءُ ؕ وَ لَا يُرَدُّ بَاْسُنَا عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ (۱۱۰)

حَتّٰٓى یہاں تک کہ اِذَا جب اسْتَيْـَٔسَ [لوگوں سے] مایوس ہو گئے الرُّسُلُ رسول [جمع] وَظَنُّوْٓا اور کافر سمجھ بیٹھے اَنَّهُمْ کہ وہ قَدْ كُذِبُوْا ان سے جھوٹ کہا گیا تھا جَآءَهُمْ ان رسولوں کے پاس آگئی نَصْرُنَا ہماری مدد فَنُجِّيَ پھر بچا لیا گیا مَنْ جنہیں نَّشَآءُ ہم نے چاہا وَ اور لَا يُرَدُّ نہیں ٹلتا بَاْسُنَا ہمارا عذاب عَنِ سے الْقَوْمِ لوگ

اَلْمُجْرِمِيْنَ مجرم [جمع]

یہاں تک کہ جب رسول؛ لوگوں سے مایوس ہو گئے اور کافر لوگ یہ سمجھ بیٹھے کہ انہیں جھوٹ موٹ کا ڈرایا گیا تھا، تو ہماری مدد ان رسولوں کے پاس آ پہنچی۔ پھر ہم نے جنہیں چاہا انہیں بچا لیا گیا اور ہمارا عذاب مجرم لوگوں سے تو نہیں ٹلتا۔

لَقَدْ كَانَ فِيْ قَصَصِهِمْ عِبْرَةٌ لِّاُولِي الْاَلْبَابِ ؕ مَا كَانَ حَدِيْثًا يُّفْتَرٰى وَ لٰكِنْ تَصْدِيْقَ الَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ وَ تَفْصِيْلَ كُلِّ شَيْءٍ وَّ هُدًى وَّ رَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ (۱۱۱)

لَقَدْ بیشک كَانَ ہے فِيْ میں قَصَصِهِمْ ان کے قصے عِبْرَةٌ عبرت لِّاُولِي الْاَلْبَابِ عقل والوں کے لیے مَا كَانَ نہیں ہے حَدِيْثًا بات يُّفْتَرٰى گھڑی ہوئی وَلٰكِنْ بلکہ تَصْدِيْقَ تصدیق الَّذِيْ اس کی جو بَيْنَ يَدَيْهِ اس سے پہلی وَتَفْصِيْلَ اور تفصیل كُلِّ ہر شَيْءٍ بات وَّهُدًى اور ہدایت وَّرَحْمَةً اور رحمت لِّقَوْمٍ ان لوگوں کے حق میں يُّؤْمِنُوْنَ جو ایمان لاتے ہیں (اہلِ ایمان)

بیشک ان کے قصوں میں عقل والوں کے لیے بڑی عبرت ہے۔ یہ قرآن کوئی گھڑی ہوئی بات نہیں بلکہ اپنے سے پہلے والی کتابوں کی تصدیق اور ہر چیز کی تفصیل ہے اور اہلِ ایمان کے حق میں ہدایت اور رحمت ہے۔

سورۃ الرعد

آیات:43 رکوع:6

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

الٓـمّٓرٰ ۟ تِلۡکَ اٰیٰتُ الۡکِتٰبِ ؕ وَ الَّذِیۡۤ اُنۡزِلَ اِلَیۡکَ مِنۡ رَّبِّکَ الۡحَقُّ وَ لٰکِنَّ
اَکۡثَرَ النَّاسِ لَا یُؤۡمِنُوۡنَ (۱)

الٓـمّٓرٰ الف لام میم را تِلۡکَ یہ اٰیٰتُ آیات الۡکِتٰبِ کتاب وَالَّذِیۡۤ اور وہ جو کہ اُنۡزِلَ
نازل کیا گیا اِلَیۡکَ آپ کی طرف مِنۡ رَّبِّکَ آپ کے رب کی طرف سے الۡحَقُّ
سراسر حق وَلٰکِنَّ اور لیکن اَکۡثَرَ النَّاسِ اکثر لوگ لَا یُؤۡمِنُوۡنَ مانتے نہیں

الف لام میم را۔ یہ کتاب اللہ کی آیات ہیں۔ اور جو کچھ آپ کے رب کی طرف سے
آپ پر نازل کیا گیا وہ سراسر حق ہے، لیکن اکثر لوگ مانتے نہیں۔

اَللّٰہُ الَّذِیۡ رَفَعَ السَّمٰوٰتِ بِغَیۡرِ عَمَدٍ تَرَوۡنَہَا ثُمَّ اسۡتَوٰی عَلَی الۡعَرۡشِ وَ
سَخَّرَ الشَّمۡسَ وَ الۡقَمَرَ ؕ کُلٌّ یَّجۡرِیۡ لِاَجَلٍ مُّسَمًّی ؕ یُدَبِّرُ الۡاَمۡرَ یُفَصِّلُ
الۡاٰیٰتِ لَعَلَّکُمۡ بِلِقَآءِ رَبِّکُمۡ تُوۡقِنُوۡنَ (۲)

اَللّٰہُ اللہ تعالیٰ الَّذِیۡ وہ جس نے رَفَعَ بلند کر رکھا ہے السَّمٰوٰتِ آسمانوں کو بِغَیۡرِ بغیر
عَمَدٍ ایسے ستون تَرَوۡنَہَا تمہیں نظر آتے ہوں ثُمَّ پھر اسۡتَوٰی مستوی ہوا عَلَی
الۡعَرۡشِ عرش پر وَسَخَّرَ اور پابند بنا دیا الشَّمۡسَ سورج وَالۡقَمَرَ اور چاند کُلٌّ ہر ایک
چیز یَّجۡرِیۡ چل رہی ہے لِاَجَلٍ ایک مدت تک مُّسَمًّی مقررہ یُدَبِّرُ وہ تدبیر فرماتا
ہے الۡاَمۡرَ سارے نظام کی یُفَصِّلُ وہ واضح طور پر بیان کرتا ہے الۡاٰیٰتِ نشانیاں
لَعَلَّکُمۡ تاکہ تم بِلِقَآءِ ملاقات پر رَبِّکُمۡ تمہارا رب تُوۡقِنُوۡنَ تم یقین کرلو

اللہ تعالیٰ وہی ہے جس نے آسمانوں کو ایسے ستونوں کے بغیر بلند کر رکھا ہے جو تمہیں نظر آتے ہوں۔ پھر وہ عرش پر مستوی ہوا اور اس نے چاند اور سورج کو ایک نظام کا پابند بنا دیا۔ ہر چیز ایک مقررہ مدت تک کے لیے چل رہی ہے۔ وہی اس سارے نظام کی تدبیر فرما رہا ہے۔ وہ نشانیوں کو واضح طور پر بیان کرتا ہے تاکہ تم اپنے رب کی ملاقات کا یقین کر لو۔

وَ هُوَ الَّذِیۡ مَدَّ الۡاَرۡضَ وَ جَعَلَ فِیۡهَا رَوَاسِیَ وَ اَنۡهٰرًا ؕ وَ مِنۡ کُلِّ الثَّمَرٰتِ جَعَلَ فِیۡهَا زَوۡجَیۡنِ اثۡنَیۡنِ یُغۡشِی الَّیۡلَ النَّهَارَ ؕ اِنَّ فِیۡ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوۡمٍ یَّتَفَکَّرُوۡنَ (۳)

وَهُوَ اور وہی ہے الَّذِیۡ جس نے مَدَّ پھیلایا الۡاَرۡضَ زمین کو وَجَعَلَ اور بنائے فِیۡهَا اس میں رَوَاسِیَ کھونٹے / پہاڑ [جمع] وَاَنۡهٰرًا اور دریا [جمع] وَمِنۡ کُلِّ اور ہر ایک سے الثَّمَرٰتِ پھل [جمع] جَعَلَ پیدا کیے فِیۡهَا اس میں زَوۡجَیۡنِ جوڑے اثۡنَیۡنِ دو دو قسم کے یُغۡشِی وہ ڈھانپ دیتا ہے الَّیۡلَ رات کو النَّهَارَ دن پر اِنَّ بلاشبہ فِیۡ ذٰلِكَ اس میں لَاٰیٰتٍ البتہ نشانیاں لِّقَوۡمٍ ان لوگوں کے لیے جو یَّتَفَکَّرُوۡنَ غور و فکر کرتے ہیں

اور وہی ہے جس نے زمین کو پھیلایا، اس میں پہاڑوں کے کھونٹے گاڑے، دریا بنائے اور ہر طرح کے پھلوں میں دو دو قسمیں پیدا کیں اور وہی رات کو دن پر ڈھانپ دیتا ہے۔ بلاشبہ اس میں ان لوگوں کے لیے نشانیاں ہیں جو غور و فکر کرتے ہیں۔

وَ فِی الۡاَرۡضِ قِطَعٌ مُّتَجٰوِرٰتٌ وَّ جَنّٰتٌ مِّنۡ اَعۡنَابٍ وَّ زَرۡعٌ وَّ نَخِیۡلٌ صِنۡوَانٌ وَّ غَیۡرُ صِنۡوَانٍ یُّسۡقٰی بِمَآءٍ وَّاحِدٍ ۟ وَ نُفَضِّلُ بَعۡضَهَا عَلٰی بَعۡضٍ فِی الۡاُکُلِ ؕ اِنَّ فِیۡ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوۡمٍ یَّعۡقِلُوۡنَ (٤)

وَ اور فِی میں الۡاَرۡضِ زمین قِطَعٌ قطعات مُّتَجٰوِرٰتٌ پڑوس میں وَّجَنّٰتٌ اور باغات مِّنۡ سے اَعۡنَابٍ انگور [جمع] وَّزَرۡعٌ اور کھیتیاں وَّنَخِیۡلٌ اور کھجور کے درخت صِنۡوَانٌ

جھنڈ دار وَّ اور غَيْرُ صِنْوَانٍ بغیر جھنڈ والے يُّسْقٰى اسے سیراب کیا جاتا ہے بِمَآءٍ پانی
سے وَّاحِدٍ ایک ہی وَ نُفَضِّلُ لیکن ہم بہتر بنا دیتے ہیں بَعْضَهَا ان میں سے ایک کو عَلٰى
بَعْضٍ دوسرے سے فِي میں الْاُكُلِ ذائقہ اِنَّ بلاشبہ فِيْ ذٰلِكَ اس میں لَاٰيٰتٍ البتہ
نشانیاں لِّقَوْمٍ ان لوگوں کے لیے جو يَّعْقِلُوْنَ عقل سے کام لیتے ہیں

اور زمین میں ایک دوسرے کے پڑوس میں مختلف قطعات ہیں، انگوروں کے باغات ہیں، کھیتیاں ہیں اور کھجور کے جھنڈ دار اور بغیر جھنڈ والے درخت ہیں۔ سب کو ایک ہی پانی سے سیراب کیا جاتا ہے لیکن ہم ذائقے میں ایک کو دوسرے سے بہتر بنا دیتے ہیں۔ بلاشبہ اس میں ان لوگوں کے لیے نشانیاں ہیں جو عقل سے کام لیتے ہیں۔

وَاِنْ تَعْجَبْ فَعَجَبٌ قَوْلُهُمْ ءَاِذَا كُنَّا تُرٰبًا ءَاِنَّا لَفِيْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ۬ ؕ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ ۚ وَاُولٰٓئِكَ الْاَغْلٰلُ فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ ۚ وَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ (٥)

وَاِنْ اور اگر تَعْجَبْ آپ کو تعجب کرنا ہو فَعَجَبٌ تو لائقِ تعجب ہے قَوْلُهُمْ ان کا قول
ءَاِذَا کیا جب كُنَّا ہم ہو چکے ہوں گے تُرٰبًا مٹی ءَاِنَّا کیا ہم واقعی لَفِيْ خَلْقٍ سچ مچ پیدا
ہوں گے جَدِيْدٍ نئے سرے سے اُولٰٓئِكَ یہ وہ لوگ ہیں الَّذِيْنَ جنھوں نے كَفَرُوْا
انکار کیا بِرَبِّهِمْ اپنے رب کا وَاُولٰٓئِكَ اور یہی وہ لوگ ہیں کہ الْاَغْلٰلُ طوق [جمع] فِيْٓ
میں اَعْنَاقِهِمْ ان کی گردنیں وَاُولٰٓئِكَ اور وہی ہیں اَصْحٰبُ النَّارِ دوزخی هُمْ وہ
فِيْهَا اس میں خٰلِدُوْنَ ہمیشہ رہیں گے

اور اگر آپ کو تعجب کرنا ہو تو ان کا یہ قول واقعی لائقِ تعجب ہے کہ جب ہم مٹی ہو چکے ہوں گے تو کیا ہم سچ مچ نئے سرے سے پیدا ہوں گے؟ یہ وہ لوگ ہیں جنھوں نے اپنے رب کا انکار کیا اور یہی وہ لوگ ہیں جن کی گردنوں میں طوق ہوں گے اور یہ لوگ دوزخی ہیں، اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

وَ يَسۡتَعۡجِلُوۡنَكَ بِالسَّيِّئَةِ قَبۡلَ الۡحَسَنَةِ وَ قَدۡ خَلَتۡ مِنۡ قَبۡلِهِمُ الۡمَثُلٰتُ ؕ وَ اِنَّ رَبَّكَ لَذُوۡ مَغۡفِرَةٍ لِّلنَّاسِ عَلٰى ظُلۡمِهِمۡ ۚ وَ اِنَّ رَبَّكَ لَشَدِيۡدُ الۡعِقَابِ (٦)

وَيَسۡتَعۡجِلُوۡنَكَ اور وہ آپ سے جلدی تقاضا کر رہے ہیں بِالسَّيِّئَةِ مصیبت کا قَبۡلَ الۡحَسَنَةِ رحمت سے پہلے وَ حالانکہ قَدۡ خَلَتۡ گزر چکے ہیں مِنۡ قَبۡلِهِمُ ان سے پہلے الۡمَثُلٰتُ عذاب وَاِنَّ اور بلاشبہ رَبَّكَ آپ کا رب لَذُوۡ مَغۡفِرَةٍ البتہ بخشش والا لِّلنَّاسِ لوگوں کے لیے عَلٰى باوجود ظُلۡمِهِمۡ ان کا ظلم وَاِنَّ اور یہ بات یقینی ہے کہ رَبَّكَ آپ کا رب لَشَدِيۡدُ الۡعِقَابِ البتہ سخت عذاب دینے والا

اور یہ لوگ رحمت سے پہلے مصیبت کے جلدی آنے کا آپ سے تقاضا کر رہے ہیں حالانکہ ان سے پہلے کئی عذاب گزر چکے ہیں اور بلاشبہ آپ کا رب لوگوں کے ظلم کے باوجود ان کے لیے بخشش والا ہے۔ اور یہ بات بھی یقینی ہے کہ آپ کا رب سخت عذاب دینے والا بھی ہے۔

وَ يَقُوۡلُ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا لَوۡ لَاۤ اُنۡزِلَ عَلَيۡهِ اٰيَةٌ مِّنۡ رَّبِّهٖ ؕ اِنَّمَاۤ اَنۡتَ مُنۡذِرٌ وَّ لِكُلِّ قَوۡمٍ هَادٍ (٧)

وَيَقُوۡلُ اور کہتے ہیں الَّذِيۡنَ جنہوں نے كَفَرُوۡا کفر کیا لَوۡلَاۤ کیوں نہیں اُنۡزِلَ نازل کی گئی عَلَيۡهِ اس پر اٰيَةٌ کوئی نشانی مِّنۡ سے رَّبِّهٖ اس کا رب اِنَّمَاۤ بس اَنۡتَ آپ مُنۡذِرٌ ڈرانے والے وَّلِكُلِّ قَوۡمٍ اور ہر قوم کے لیے هَادٍ ایک ہادی

اور کفار کہتے ہیں: "اس رسول پر اس کے رب کی طرف سے فلاں نشانی کیوں نازل نہیں کی گئی؟" آپ تو بس ایک خبردار کرنے والے ہیں اور ہر قوم کے لیے ایک ہادی ہوا ہے۔

اَللّٰهُ يَعۡلَمُ مَا تَحۡمِلُ كُلُّ اُنۡثٰى وَ مَا تَغِيۡضُ الۡاَرۡحَامُ وَ مَا تَزۡدَادُ ؕ وَ كُلُّ شَىۡءٍ

عِنۡدَهٗ بِمِقۡدَارٍ (۸)

اَللّٰهُ اللہ تعالیٰ يَعۡلَمُ جانتا ہے مَا جو تَحۡمِلُ پیٹ میں رکھتی ہے كُلُّ اُنۡثٰى ہر مادہ وَمَا اور

جو تَغِيۡضُ کمی کرتا ہے الۡاَرۡحَامُ رحم [جمع] وَمَا اور جو تَزۡدَادُ بڑھتا ہے وَكُلُّ اور ہر

شَىۡءٍ چیز عِنۡدَهٗ اس کے ہاں بِمِقۡدَارٍ ایک مقررہ مقدار سے

اللہ تعالیٰ ہر ہر مادہ کے حمل کو بھی جانتا ہے اور جو کچھ رحم میں کمی بیشی ہوتی ہے، اسے بھی۔ اور اللہ تعالیٰ کے ہاں ہر چیز کی ایک مقدار مقرر ہے۔

عٰلِمُ الۡغَيۡبِ وَالشَّهَادَةِ الۡكَبِيۡرُ الۡمُتَعَالِ (۹)

عٰلِمُ جاننے والا الۡغَيۡبِ ہر پوشیدہ وَالشَّهَادَةِ اور ہر ظاہر الۡكَبِيۡرُ سب سے بڑا

الۡمُتَعَالِ عالی شان

وہ ہر پوشیدہ اور ظاہر چیز کو جاننے والا ہے، سب سے بڑا ہے، عالی شان ہے۔

سَوَآءٌ مِّنۡكُمۡ مَّنۡ اَسَرَّ الۡقَوۡلَ وَمَنۡ جَهَرَ بِهٖ وَمَنۡ هُوَ مُسۡتَخۡفٍۢ بِالَّيۡلِ وَ

سَارِبٌۢ بِالنَّهَارِ (۱۰)

سَوَآءٌ یکساں مِّنۡكُمۡ تم میں سے مَّنۡ جو اَسَرَّ چپکے سے کرے الۡقَوۡلَ بات وَمَنۡ اور

جو جَهَرَ پکار کر کرے بِهٖ اس بات کو وَمَنۡ اور جو هُوَ وہ مُسۡتَخۡفٍۢ چھپا ہوا بِالَّيۡلِ

رات میں وَسَارِبٌۢ اور چلنے پھرنے والا بِالنَّهَارِ دن میں

اس کے لیے یکساں ہے کہ تم میں سے کوئی شخص چپکے سے بات کرے، یا پکار کر اور کوئی شخص رات میں چھپا ہوا ہو یا دن میں چلتا پھرتا ہو۔

لَهٗ مُعَقِّبٰتٌ مِّنۡۢ بَيۡنِ يَدَيۡهِ وَمِنۡ خَلۡفِهٖ يَحۡفَظُوۡنَهٗ مِنۡ اَمۡرِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا

يُغَيِّرُ مَا بِقَوۡمٍ حَتّٰى يُغَيِّرُوۡا مَا بِاَنۡفُسِهِمۡ ؕ وَاِذَاۤ اَرَادَ اللّٰهُ بِقَوۡمٍ سُوۡٓءًا فَلَا

مَرَدَّ لَهٗ ۚ وَمَا لَهُمۡ مِّنۡ دُوۡنِهٖ مِنۡ وَّالٍ (۱۱)

لَهٗ اس کے مُعَقِّبٰتٌ نگہبان فرشتے مِّنۡۢ بَيۡنِ يَدَيۡهِ اس انسان کے آگے وَ اور مِنۡ

خَلْفِهٖ اس کے پیچھے یَحْفَظُوْنَهٗ وہ اس کی حفاظت کرتے ہیں مِنْ سے اَمْرِ اللّٰهِ اللہ تعالیٰ کا حکم اِنَّ یقین جانو کہ اللّٰهَ اللہ تعالیٰ لَا یُغَیِّرُ نہیں بدلتا مَا جو بِقَوْمٍ کسی قوم کا حال حَتّٰى یہاں تک کہ یُغَیِّرُوْا وہ بدلیں مَا جو بِاَنْفُسِهِمْ ان کی حالت وَاِذَآ اور جب اَرَادَ ارادہ فرمالے اللّٰهُ اللہ تعالیٰ بِقَوْمٍ کسی قوم کے ساتھ سُوْٓءًا کسی برائی کا فَلَا مَرَدَّ تو ٹلنا ممکن نہیں لَهٗ اس کا وَمَا اور نہیں لَهُمْ ان کا مِّنْ دُوْنِهٖ اس کے سوا مِنْ کوئی وَّالٍ مددگار

ہر ایک کے آگے پیچھے باری باری آنے والے نگہبان فرشتے ہیں جو اللہ تعالیٰ کے حکم سے اس کی حفاظت کرتے ہیں۔ یقین جانو کہ اللہ تعالیٰ کسی قوم کے حال کو تب تک نہیں بدلتا جب تک کہ وہ خود اپنی حالت نہ بدلیں۔ اور جب اللہ تعالیٰ کسی قوم پر کوئی آفت لانے کا ارادہ فرمالے تو اس کا ٹلنا ممکن نہیں اور اللہ تعالیٰ کے علاوہ ان کا کوئی مددگار بھی نہیں ہو سکتا۔

هُوَ الَّذِیْ یُرِیْكُمُ الْبَرْقَ خَوْفًا وَّ طَمَعًا وَّ یُنْشِئُ السَّحَابَ الثِّقَالَ ﴿۱۲﴾

هُوَ وہی ہے الَّذِیْ جو یُرِیْكُمُ تمہیں چمکاتا ہے الْبَرْقَ بجلی خَوْفًا ڈرانے کے لیے وَّطَمَعًا اور امید باندھنے کے لیے وَّیُنْشِئُ اور اٹھاتا ہے السَّحَابَ بادل الثِّقَالَ بھاری

وہی تو ہے جو تمہارے سامنے بجلی چمکاتا ہے جس سے تمہیں ڈر بھی لگتا ہے اور امید بھی بندھتی ہے اور وہی بھاری بادلوں کو اٹھاتا ہے۔

وَ یُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهٖ وَ الْمَلٰٓئِكَةُ مِنْ خِیْفَتِهٖ ۚ وَ یُرْسِلُ الصَّوَاعِقَ فَیُصِیْبُ بِهَا مَنْ یَّشَآءُ وَ هُمْ یُجَادِلُوْنَ فِی اللّٰهِ ۚ وَ هُوَ شَدِیْدُ الْمِحَالِ ﴿۱۳﴾

وَیُسَبِّحُ اور تسبیح کرتا ہے الرَّعْدُ رعد فرشتہ بِحَمْدِهٖ اس کی حمد کے ساتھ وَالْمَلٰٓئِكَةُ اور فرشتے مِنْ سے خِیْفَتِهٖ اس کا خوف وَیُرْسِلُ اور وہ بھیجتا ہے الصَّوَاعِقَ بجلیاں

فَيُصِيۡبُ پھر گرا دیتا ہے بِهَا ان کو مَنۡ جس پر يَّشَآءُ وہ چاہے وَهُمۡ اور وہ يُجَادِلُوۡنَ بحث کر رہے ہوتے ہیں فِى اللّٰهِ اللہ تعالیٰ کے بارے میں وَهُوَ اور وہ شَدِيۡدُ سخت الۡمِحَالِ گرفت والا

اور [بادلوں پر مقرر فرشتہ] رعد اس کی تسبیح کے ساتھ اس کی حمد بیان کرتا ہے اور فرشتے بھی اللہ کے خوف سے [تسبیح کے ساتھ حمد بیان کرتے ہیں]۔ اور وہ بجلیاں بھیجتا ہے پھر ان کو جس پر چاہے گرا دیتا ہے جب کہ وہ لوگ اللہ تعالیٰ کے بارے میں بحث کر رہے ہوتے ہیں اور وہ سخت گرفت والا ہے۔

لَهٗ دَعۡوَةُ الۡحَـقِّ ؕ وَالَّذِيۡنَ يَدۡعُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِهٖ لَا يَسۡتَجِيۡبُوۡنَ لَهُمۡ بِشَىۡءٍ اِلَّا كَبَاسِطِ كَفَّيۡهِ اِلَى الۡمَآءِ لِيَبۡلُغَ فَاهُ وَمَا هُوَ بِبَالِغِهٖ ؕ وَمَا دُعَآءُ الۡكٰفِرِيۡنَ اِلَّا فِىۡ ضَلٰلٍ (١٤)

لَهٗ اسی کے لیے دَعۡوَةُ پکار الۡحَـقِّ سچی وَالَّذِيۡنَ اور جن کو يَدۡعُوۡنَ وہ پکارتے ہیں مِنۡ دُوۡنِهٖ اس کے علاوہ لَا يَسۡتَجِيۡبُوۡنَ وہ جواب نہیں دے سکتے لَهُمۡ ان کو بِشَىۡءٍ ذرا سا بھی اِلَّا البتہ كَبَاسِطِ جیسے کوئی پھیلانے والا كَفَّيۡهِ اپنی ہتھیلیاں اِلَى الۡمَآءِ پانی کی طرف لِيَبۡلُغَ تاکہ وہ پہنچ جائے فَاهُ اس کے منہ تک وَمَا اور نہیں هُوَ وہ بِبَالِغِهٖ اس تک پہنچنے والا وَمَا اور نہیں دُعَآءُ پکار الۡكٰفِرِيۡنَ کافر [جمع] اِلَّا محض فِىۡ میں ضَلٰلٍ بھٹکتے پھرنا

سچی پکار اسی کے لیے خاص ہے اور وہ لوگ اللہ کے علاوہ جنہیں پکارتے ہیں وہ ان کی دعاؤں کا ذرا سا بھی جواب نہیں دے سکتے، البتہ ان کی مثال ایسے ہے جیسے کوئی شخص پانی کی طرف اپنی ہتھیلیاں پھیلائے ہوئے ہو تاکہ پانی خود ہی اس کے منہ تک پہنچ جائے، حالانکہ وہ اس تک پہنچ نہیں سکتا اور کافروں کی پکار تو محض بھٹکتی ہی پھرتی ہے۔

وَلِلّٰهِ يَسۡجُدُ مَنۡ فِى السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ طَوۡعًا وَّكَرۡهًا وَّظِلٰلُهُمۡ بِالۡغُدُوِّ وَ

الْاٰصَالِ(۱۵)

وَلِلّٰهِ اور اللہ تعالیٰ ہی کو یَسْجُدُ سجدہ کرتی ہے مَنْ جو بھی فِی میں السَّمٰوٰتِ آسمان
[جمع] وَالْاَرْضِ اور زمین طَوْعًا خوشی سے وَّكَرْهًا یا مجبوری سے وَّظِلٰلُهُمْ اور ان
کے سائے بِالْغُدُوِّ صبح کے وقت وَالْاٰصَالِ اور شام

زمین و آسمان کی ساری مخلوق خوشی یا مجبوری سے اللہ تعالیٰ ہی کو سجدہ کرتی ہے اور صبح
شام ان کے سائے بھی۔

قُلْ مَنْ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ قُلِ اللّٰهُ ؕ قُلْ اَفَاتَّخَذْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖۤ
اَوْلِيَآءَ لَا يَمْلِكُوْنَ لِاَنْفُسِهِمْ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا ؕ قُلْ هَلْ يَسْتَوِی الْاَعْمٰی
وَالْبَصِيْرُ ۙ اَمْ هَلْ تَسْتَوِی الظُّلُمٰتُ وَ النُّوْرُ ۚ اَمْ جَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ خَلَقُوْا
كَخَلْقِهٖ فَتَشَابَهَ الْخَلْقُ عَلَيْهِمْ ؕ قُلِ اللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَیْءٍ وَّ هُوَ الْوَاحِدُ
الْقَهَّارُ(۱٦)

قُلْ آپ پوچھیں مَنْ کون رَّبُّ السَّمٰوٰتِ آسمانوں کا رب وَالْاَرْضِ اور زمین قُلِ فرما
دیں اللّٰهُ اللہ تعالیٰ قُلْ فرمائیں اَفَاتَّخَذْتُمْ تو کیا تم نے بنا رکھے ہیں مِّنْ دُوْنِهٖۤ اس کو
چھوڑ کر اَوْلِيَآءَ مددگار لَا يَمْلِكُوْنَ وہ مالک نہیں لِاَنْفُسِهِمْ اپنے آپ کے لیے
نَفْعًا کوئی نفع وَّلَا ضَرًّا اور نہ نقصان قُلْ آپ پوچھیں هَلْ کیا يَسْتَوِی برابر ہو سکتا
ہے الْاَعْمٰی اندھا وَالْبَصِيْرُ آنکھوں والا اَمْ یا هَلْ کیا تَسْتَوِی برابر ہو سکتی ہیں
الظُّلُمٰتُ تاریکیاں وَالنُّوْرُ اور روشنی اَمْ یا جَعَلُوْا انہوں نے بنائے ہوئے ہیں لِلّٰهِ اللہ
تعالیٰ کے لیے شُرَكَآءَ شریک [جمع] خَلَقُوْا جنہوں نے پیدا کی ہو كَخَلْقِهٖ اس کے
پیدا کرنے کی طرح فَتَشَابَهَ تو مشتبہ ہو گیا الْخَلْقُ پیدائش کا معاملہ عَلَيْهِمْ ان پر
قُلِ فرما دیجئے اللّٰهُ اللہ تعالیٰ خَالِقُ خالق كُلِّ شَیْءٍ ہر چیز کا وَّهُوَ اور وہ الْوَاحِدُ یکتا
الْقَهَّارُ سب پر غالب

ان سے پوچھیں: آسمانوں کا اور زمین کا رب کون ہے؟ پھر خود ہی فرما دیں کہ اللہ تعالیٰ ہے۔ اب ان سے فرمائیں: کیا پھر تم لوگوں نے اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر ایسے مددگار بنا رکھے ہیں جو خود اپنے لیے بھی کسی نفع یا نقصان کے مالک نہیں!؟ یہ بھی پوچھیں کہ کیا اندھا اور آنکھوں والا برابر ہو سکتے ہیں؟ اور یہ کہ کہیں تاریکیاں اور روشنی بھی برابر ہو سکتی ہیں؟ یا پھر ان لوگوں نے اللہ تعالیٰ کے ایسے شریک بنائے ہوئے ہیں جنہوں نے اللہ تعالیٰ کی تخلیق کی مانند کوئی چیز پیدا کی ہو جس کی وجہ سے ان مشرکین پر تخلیق کا معاملہ مشتبہ ہو گیا؟ آپ فرما دیجئے: اللہ تعالیٰ ہی ہر چیز کا خالق ہے اور وہ یکتا ہے، سب پر غالب ہے۔

اَنۡزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَسَالَتۡ اَوۡدِيَةٌۢ بِقَدَرِهَا فَاحۡتَمَلَ السَّيۡلُ زَبَدًا رَّابِيًا ؕ وَ مِمَّا يُوۡقِدُوۡنَ عَلَيۡهِ فِى النَّارِ ابۡتِغَآءَ حِلۡيَةٍ اَوۡ مَتَاعٍ زَبَدٌ مِّثۡلُهٗ ؕ كَذٰلِكَ يَضۡرِبُ اللّٰهُ الۡحَقَّ وَ الۡبَاطِلَ ؕ فَاَمَّا الزَّبَدُ فَيَذۡهَبُ جُفَآءً ۚ وَاَمَّا مَا يَنۡفَعُ النَّاسَ فَيَمۡكُثُ فِى الۡاَرۡضِ ؕ كَذٰلِكَ يَضۡرِبُ اللّٰهُ الۡاَمۡثَالَ ؕ‏ ﴿۱۷﴾

اَنۡزَلَ اس نے اتارا مِنَ السَّمَآءِ آسمان سے مَآءً پانی فَسَالَتۡ تو بہنے لگے اَوۡدِيَةٌۢ ندی نالے بِقَدَرِهَا اپنی گنجائش کے مطابق فَاحۡتَمَلَ پھر اٹھا لایا السَّيۡلُ سیلابی ریلا زَبَدًا جھاگ رَّابِيًا ابھرا ہوا وَمِمَّا اور اس سے جو يُوۡقِدُوۡنَ وہ پگلایا جاتا ہے عَلَيۡهِ اس کو فِى النَّارِ آگ میں ابۡتِغَآءَ بنانے کے لیے حِلۡيَةٍ زیور اَوۡ یا مَتَاعٍ سامان زَبَدٌ جھاگ مِّثۡلُهٗ اسی جیسا كَذٰلِكَ اسی طرح يَضۡرِبُ بیان فرماتا ہے اللّٰهُ اللہ تعالیٰ الۡحَقَّ حق وَالۡبَاطِلَ اور باطل فَاَمَّا سو الزَّبَدُ جھاگ فَيَذۡهَبُ رہ جاتا ہے جُفَآءً بے کار ہو کر وَاَمَّا اور لیکن مَا جو يَنۡفَعُ جو فائدہ مند ہوتی ہے النَّاسَ لوگوں کے لیے فَيَمۡكُثُ تو وہ رہ جاتی ہے فِى الۡاَرۡضِ زمین میں كَذٰلِكَ اسی طرح يَضۡرِبُ بیان کرتا ہے اللّٰهُ اللہ تعالیٰ الۡاَمۡثَالَ مثالیں

اس نے آسمان سے پانی اتارا تو ندی نالے اپنی گنجائش کے مطابق بہنے لگے، پھر پانی کا ریلا ابھرے ہوئے جھاگ کو اوپر اٹھالایا اور جن چیزوں کو زیور یا کوئی اور سامان بنانے کے لیے آگ کے اندر پگھلایا جاتا ہے ان پر بھی ایسا ہی جھاگ آجاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اسی طرح حق اور باطل کی مثال بیان فرماتا ہے۔ اب جو جھاگ ہوتا ہے وہ بے کار ہو کر رہ جاتا ہے اور جو چیز لوگوں کے لیے فائدہ مند ہوتی ہے وہ زمین میں رہ جاتی ہے۔ اللہ تعالیٰ ایسے ہی مثالیں بیان کیا کرتا ہے۔

لِلَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا لِرَبِّهِمُ الْحُسْنٰى ؕ وَ الَّذِيْنَ لَمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَهٗ لَوْ اَنَّ لَهُمْ مَّا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا وَّ مِثْلَهٗ مَعَهٗ لَافْتَدَوْا بِهٖ ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ سُوْٓءُ الْحِسَابِ ۙ۬ وَ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ وَ بِئْسَ الْمِهَادُ ﴿۱۸﴾ النصف

لِلَّذِيْنَ ان کے لیے جنہوں نے اسْتَجَابُوْا کہا مان لیا لِرَبِّهِمُ اپنے رب کا الْحُسْنٰى جنت وَالَّذِيْنَ اور جن لوگوں نے لَمْ يَسْتَجِيْبُوْا کہا نہ مانا لَهٗ اس کا لَوْ اگر اَنَّ یہ کہ لَهُمْ ان کے لیے ہو مَّا جو کچھ فِي الْاَرْضِ زمین میں جَمِيْعًا ساری وَّمِثْلَهٗ اور اس جیسی مَعَهٗ اس کے ساتھ لَافْتَدَوْا تو ضرور فدیہ میں دینے امادہ ہو جائے گے بِهٖ اسے اُولٰٓئِكَ وہی ہیں لَهُمْ ان کے لیے سُوْٓءُ برا الْحِسَابِ حساب وَمَاْوٰىهُمْ اور ان کا ٹھکانہ جَهَنَّمُ جہنم وَبِئْسَ اور بہت برا الْمِهَادُ ٹھکانہ

جن لوگوں نے اپنے رب کا کہا مان لیا ان کے لیے جنت ہے۔ اور جن لوگوں نے اس کا کہانہ مانا، اگر ان کے پاس دنیا کی ساری دولت ہو اور اس کے ساتھ اتنی ہی اور بھی ہو تو وہ اپنی جان کے فدیے میں اسے دینے پر آمادہ ہو جائیں گے۔ یہ وہ لوگ ہیں جن کا نہایت برا حساب ہو گا اور ان کا ٹھکانہ دوزخ ہے، اور وہ بہت برا ٹھکانہ ہے۔

اَفَمَنْ يَّعْلَمُ اَنَّمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ الْحَقُّ كَمَنْ هُوَ اَعْمٰى ؕ اِنَّمَا يَتَذَكَّرُ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿۱۹﴾ۙ

اَفَمَنۡ اچھا! وہ جو یَّعۡلَمُ جانتا ہو اَنَّمَآ کہ جو اُنۡزِلَ نازل کیا گیا ہے اِلَیۡكَ آپ کی طرف مِنۡ سے رَّبِّكَ آپ کا رب الۡحَقُّ حق كَمَنۡ اس جیسا جو هُوَ وہ اَعۡمٰى اندھا اِنَّمَا صرف یَتَذَكَّرُ نصیحت قبول کرتے ہیں اُولُوا الۡاَلۡبَابِ عقل والے

اچھا! جو شخص یہ جانتا ہو کہ جو کچھ آپ کے رب کی طرف سے آپ پر نازل کیا گیا ہے؛ وہ حق ہے؛ کیا یہ اس جیسا ہو سکتا ہے جو اندھا ہو؟ نصیحت تو صرف عقل والے ہی قبول کرتے ہیں!......

الَّذِیۡنَ یُوۡفُوۡنَ بِعَهۡدِ اللّٰهِ وَلَا یَنۡقُضُوۡنَ الۡمِیۡثَاقَ ﴿۲۰﴾

الَّذِیۡنَ جو یُوۡفُوۡنَ پورا کرتے ہیں بِعَهۡدِ اللّٰهِ اللہ تعالیٰ کے عہد کو وَلَا یَنۡقُضُوۡنَ اور وہ توڑتے نہیں الۡمِیۡثَاقَ مضبوط عہد

جو اللہ تعالیٰ کے ساتھ کیے ہوئے عہد کو پورا کرتے ہیں اور اس مضبوط عہد کو توڑتے نہیں۔

وَالَّذِیۡنَ یَصِلُوۡنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖۤ اَنۡ یُّوۡصَلَ وَیَخۡشَوۡنَ رَبَّهُمۡ وَیَخَافُوۡنَ سُوۡٓءَ الۡحِسَابِ ﴿۲۱﴾

وَ اور الَّذِیۡنَ وہ جو یَصِلُوۡنَ جوڑے رکھتے ہیں مَآ جو اَمَرَ حکم دیا ہے اللّٰهُ اللہ تعالیٰ نے بِهٖۤ اس کا اَنۡ کہ یُّوۡصَلَ اسے جوڑا جائے وَیَخۡشَوۡنَ اور وہ ڈرتے رہتے ہیں رَبَّهُمۡ اپنے رب سے وَیَخَافُوۡنَ اور وہ خوف کھاتے ہیں سُوۡٓءَ بری طرح الۡحِسَابِ حساب

اور جس چیز کے جوڑے رکھنے کا اللہ تعالیٰ نے حکم دیا ہے، وہ اسے جوڑے رکھتے ہیں، اپنے رب سے ڈرتے رہتے ہیں اور بری طرح حساب لیے جانے سے خوف کھاتے ہیں۔

وَالَّذِیۡنَ صَبَرُوا ابۡتِغَآءَ وَجۡهِ رَبِّهِمۡ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاَنۡفَقُوۡا مِمَّا رَزَقۡنٰهُمۡ سِرًّا وَّعَلَانِیَةً وَّیَدۡرَءُوۡنَ بِالۡحَسَنَةِ السَّیِّئَةَ اُولٰٓئِكَ لَهُمۡ عُقۡبَى الدَّارِ ﴿۲۲﴾

وَالَّذِيْنَ اور جو لوگ صَبَرُوا صبر کریں ابْتِغَآءَ حاصل کرنے کے لیے وَجْهِ رضا
رَبِّهِمْ اپنا رب وَاَقَامُوا اور قائم کریں الصَّلٰوةَ نماز وَاَنْفَقُوْا اور خرچ کریں مِمَّا اس
سے جو رَزَقْنٰهُمْ ہم نے انہیں رزق دیا سِرًّا پوشیدہ وَّعَلَانِيَةً اور اعلانیہ وَّيَدْرَءُوْنَ
اور ٹالتے رہیں بِالْحَسَنَةِ حسنِ سلوک کے ذریعے السَّيِّئَةَ بدسلوکی کو اُولٰٓئِكَ وہی
ہیں لَهُمْ ان کے فائدے کا عُقْبَى الدَّارِ آخرت کا گھر

اور جو اپنے رب کی رضا حاصل کرنے کے لیے صبر کریں، نماز قائم کریں، ہمارے دیے ہوئے رزق میں سے کبھی پوشیدہ اور کبھی اعلانیہ خرچ کریں اور حسن سلوک کے ذریعے بدسلوکی کو ٹالتے رہیں؛ آخرت کا گھر انہی لوگوں کے فائدے کا ہے۔

جَنّٰتُ عَدْنٍ يَّدْخُلُوْنَهَا وَ مَنْ صَلَحَ مِنْ اٰبَآئِهِمْ وَ اَزْوَاجِهِمْ وَ ذُرِّيّٰتِهِمْ وَ الْمَلٰٓئِكَةُ يَدْخُلُوْنَ عَلَيْهِمْ مِّنْ كُلِّ بَابٍ (٢٣)

جَنّٰتُ باغات عَدْنٍ ہمیشہ رہنے والے يَّدْخُلُوْنَهَا وہ اس میں داخل ہوں گے وَمَنْ
اور جو صَلَحَ نیک ہوں گے مِنْ سے اٰبَآئِهِمْ ان کے آباء واجداد وَاَزْوَاجِهِمْ اور ان
کی بیویاں وَذُرِّيّٰتِهِمْ اور ان کی اولادیں وَالْمَلٰٓئِكَةُ اور فرشتے يَدْخُلُوْنَ آئیں گے
عَلَيْهِمْ ان پر مِّنْ سے كُلِّ بَابٍ ہر دروازہ

ہمیشہ رہنے والے باغ ہیں جن میں وہ خود بھی داخل ہوں گے اور ان کے آباء واجداد اور بیویوں اور اولاد میں سے جو نیک ہوں گے وہ بھی۔ اور ان پر ہر دروازے سے فرشتے آئیں گے۔

سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ (٢٤)

سَلٰمٌ سلامتی عَلَيْكُمْ تم پر بِمَا اس کے بدلہ میں کہ صَبَرْتُمْ تم نے صبر کیا فَنِعْمَ تو
کیا خوب ہے عُقْبَى الدَّارِ آخرت کا گھر

[اور کہیں گے] تمہارے صبر کے بدلے میں تم پر سلامتی ہو۔ آخرت کا گھر کیا خوب

ہے!

وَ الَّذِیۡنَ یَنۡقُضُوۡنَ عَهۡدَ اللّٰهِ مِنۡۢ بَعۡدِ مِیۡثَاقِهٖ وَ یَقۡطَعُوۡنَ مَاۤ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖۤ اَنۡ یُّوۡصَلَ وَ یُفۡسِدُوۡنَ فِی الۡاَرۡضِ ۙ اُولٰٓئِكَ لَهُمُ اللَّعۡنَةُ وَ لَهُمۡ سُوۡٓءُ الدَّارِ

(۲۵)

وَالَّذِیۡنَ اور جو لوگ یَنۡقُضُوۡنَ توڑ ڈالتے ہیں عَهۡدَ اللّٰهِ اللہ تعالیٰ کا عہد مِنۡۢ بَعۡدِ بعد مِیۡثَاقِهٖ اس کو مضبوط کرنا وَیَقۡطَعُوۡنَ اور وہ کاٹ دیتے ہیں مَاۤ جو اَمَرَ حکم دیا اللّٰهُ اللہ تعالیٰ نے بِهٖۤ اس کا اَنۡ کہ یُّوۡصَلَ اسے جوڑا رکھے وَیُفۡسِدُوۡنَ اور وہ فساد کرتے ہیں فِی الۡاَرۡضِ زمین میں اُولٰٓئِكَ یہ وہ لوگ ہیں لَهُمُ ان کے لیے اللَّعۡنَةُ لعنت وَلَهُمۡ اور ان کے لیے سُوۡٓءُ الدَّارِ برا انجام

اور جو لوگ اللہ تعالیٰ کے عہد کو مضبوط کرنے کے بعد توڑ ڈالتے ہیں اور اللہ تعالیٰ نے جس چیز کو جوڑے رکھنے کا حکم دیا، اسے کاٹ دیتے ہیں اور زمین میں فساد کرتے ہیں؛ یہ وہ لوگ ہیں جن کے لیے لعنت ہے اور آخرت میں برا انجام ہے۔

اَللّٰهُ یَبۡسُطُ الرِّزۡقَ لِمَنۡ یَّشَآءُ وَ یَقۡدِرُ ؕ وَ فَرِحُوۡا بِالۡحَیٰوةِ الدُّنۡیَا ؕ وَ مَا الۡحَیٰوةُ الدُّنۡیَا فِی الۡاٰخِرَةِ اِلَّا مَتَاعٌ ۟(۲۶)

اَللّٰهُ اللہ تعالیٰ یَبۡسُطُ کشادہ فرما دے الرِّزۡقَ رزق لِمَنۡ جس پر یَّشَآءُ وہ چاہے وَیَقۡدِرُ تنگ کر دے وَفَرِحُوۡا اور وہ مگن ہیں بِالۡحَیٰوةِ زندگی میں الدُّنۡیَا دنیاوی وَمَا اور نہیں الۡحَیٰوةُ الدُّنۡیَا دنیا والی زندگی فِی مقابلہ میں الۡاٰخِرَةِ آخرت اِلَّا صرف مَتَاعٌ ایک حقیر سی چیز

اللہ تعالیٰ جس پر چاہے رزق کشادہ فرما دے اور جس پر چاہے تنگ کر دے۔ اور وہ لوگ دنیاوی زندگی میں مگن ہیں حالانکہ دنیا والی زندگی آخرت کے مقابلے میں ایک حقیر سی چیز کے علاوہ کچھ بھی نہیں۔

وَ يَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْ لَاۤ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ قُلْ اِنَّ اللّٰهَ يُضِلُّ
مَنْ يَّشَآءُ وَ يَهْدِيْۤ اِلَيْهِ مَنْ اَنَابَ ﴿ۖ۲۷﴾

وَيَقُوْلُ اور کہتے ہیں الَّذِيْنَ وہ لوگ جنہوں نے كَفَرُوْا کفر کیا لَوْ لَاۤ اُنْزِلَ کیوں نازل نہیں کی گئی عَلَيْهِ اس پر اٰيَةٌ فلاں نشانی مِّنْ سے رَّبِّهٖ اس کا رب قُلْ آپ فرما دیجئے اِنَّ بیشک اللّٰهَ اللہ تعالیٰ يُضِلُّ گمراہ کرتا ہے مَنْ جس کو يَّشَآءُ وہ چاہے وَيَهْدِيْۤ اور راہ دکھاتا ہے اِلَيْهِ اپنی مَنْ جو اَنَابَ رجوع کرے

اور کافر لوگ کہتے ہیں کہ اس پیغمبر پر اس کے رب کی طرف سے فلاں نشانی کیوں نازل نہیں کی گئی؟ آپ فرما دیجئے: بیشک اللہ تعالیٰ جسے چاہے گمراہ کر دیتا ہے اور اپنی راہ اسی کو دکھاتا ہے جو اس کی طرف رجوع کرے۔

اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ تَطْمَئِنُّ قُلُوْبُهُمْ بِذِكْرِ اللّٰهِ ؕ اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَئِنُّ
الْقُلُوْبُ ﴿ؕ۲۸﴾

اَلَّذِيْنَ جو لوگ اٰمَنُوْا ایمان لائے وَتَطْمَئِنُّ اور اطمینان پاتے ہیں قُلُوْبُهُمْ ان کے دل بِذِكْرِ اللّٰهِ اللہ تعالیٰ کی یاد سے اَلَا یاد رکھو بِذِكْرِ اللّٰهِ اللہ تعالیٰ کے ذکر سے ہی تَطْمَئِنُّ اطمینان ملتا ہیں الْقُلُوْبُ دل [جمع]

[یہ وہ لوگ ہیں] جو ایمان لائے اور ان کے دل اللہ تعالیٰ کی یاد سے اطمینان پاتے ہیں۔ یاد رکھو! دلوں کو اطمینان اللہ تعالیٰ کے ذکر سے ہی ملتا ہے۔

اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ طُوْبٰى لَهُمْ وَ حُسْنُ مَاٰبٍ ﴿۲۹﴾

اَلَّذِيْنَ جو لوگ اٰمَنُوْا ایمان لائے وَعَمِلُوْا اور انہوں نے عمل کیے الصّٰلِحٰتِ نیک [جمع] طُوْبٰى خوش نصیبی لَهُمْ ان کے حصہ میں وَحُسْنُ اور بہترین مَاٰبٍ انجام

جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کیے، ان کے حصے میں خوش نصیبی اور بہترین انجام ہے۔

كَذٰلِكَ اَرۡسَلۡنٰكَ فِىۡۤ اُمَّةٍ قَدۡ خَلَتۡ مِنۡ قَبۡلِهَاۤ اُمَمٌ لِّتَتۡلُوَا۟ عَلَيۡهِمُ الَّذِىۡۤ
اَوۡحَيۡنَاۤ اِلَيۡكَ وَ هُمۡ يَكۡفُرُوۡنَ بِالرَّحۡمٰنِ‌ؕ قُلۡ هُوَ رَبِّىۡ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ‌ۚ عَلَيۡهِ
تَوَكَّلۡتُ وَاِلَيۡهِ مَتَابِ ‏(۳۰)

كَذٰلِكَ اسی طرح اَرۡسَلۡنٰكَ ہم نے آپ کو بھیجا فِىۡۤ میں اُمَّةٍ ایسی امت قَدۡ خَلَتۡ گزر چکی ہیں مِنۡ قَبۡلِهَاۤ اس سے پہلے اُمَمٌ ساری امتیں لِّتَتۡلُوَا۟ تاکہ آپ پڑھ کر سنائیں عَلَيۡهِمُ ان کو الَّذِىۡۤ وہ جو کہ اَوۡحَيۡنَاۤ ہم نے وحی کی ہے اِلَيۡكَ آپ کی طرف وَهُمۡ درآنحالیکہ وہ يَكۡفُرُوۡنَ منکر ہو رہے ہیں بِالرَّحۡمٰنِ مہربان خدا کے قُلۡ آپ فرما دیجیے هُوَ وہ رَبِّىۡ میرا رب لَاۤ اِلٰهَ نہیں کوئی معبود اِلَّا هُوَ اس کے سوا عَلَيۡهِ اسی پر تَوَكَّلۡتُ میں نے بھروسہ کیا وَاِلَيۡهِ اور اسی کی طرف مَتَابِ میرا واپس جانا

اسی طرح ہم نے آپ کو ایک ایسی امت میں بھیجا جس سے پہلے بقیہ ساری امتیں گزر چکی ہیں تاکہ آپ انہیں وہ چیز پڑھ کر سنائیں جو ہم نے آپ کی طرف وحی کی ہے درآنحالیکہ وہ بڑے مہربان خدا کے منکر ہو رہے ہیں۔ آپ فرما دیجئے: وہ میرا رب ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں، میں نے اسی پر بھروسہ کیا اور اسی کی طرف مجھے واپس جانا ہے۔

وَلَوۡ اَنَّ قُرۡاٰنًا سُيِّرَتۡ بِهِ الۡجِبَالُ اَوۡ قُطِّعَتۡ بِهِ الۡاَرۡضُ اَوۡ كُلِّمَ بِهِ الۡمَوۡتٰى‌ؕ
بَلۡ لِّلّٰهِ الۡاَمۡرُ جَمِيۡعًا‌ؕ اَفَلَمۡ يَايۡـَٔسِ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اَنۡ لَّوۡ يَشَآءُ اللّٰهُ لَهَدَى
النَّاسَ جَمِيۡعًا‌ؕ وَلَا يَزَالُ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا تُصِيۡبُهُمۡ بِمَا صَنَعُوۡا قَارِعَةٌ اَوۡ
تَحُلُّ قَرِيۡبًا مِّنۡ دَارِهِمۡ حَتّٰى يَاۡتِىَ وَعۡدُ اللّٰهِ‌ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُخۡلِفُ الۡمِيۡعَادَ‏ ؑ
(۳۱)

وَلَوۡ اور اگر اَنَّ یہ کہ ہوتا قُرۡاٰنًا ایسا قرآن سُيِّرَتۡ چلا دیے جاتے بِهِ اس کے ذریعے الۡجِبَالُ پہاڑ اَوۡ یا قُطِّعَتۡ پھاڑ دی جاتی بِهِ اس کے ذریعے الۡاَرۡضُ زمین اَوۡ یا كُلِّمَ

بات کرادی جاتی بِهِ اس کے ذریعے الْمَوْتٰى مُردوں سے بَلْ حقیقت تو یہ ہے کہ لِّلّٰهِ اللہ تعالیٰ ہی کا الْاَمْرُ اختیار جَمِيْعًا تمام تر اَفَلَمْ يَايْئَسِ تو کیا جانتے نہیں الَّذِيْنَ وہ لوگ جو اٰمَنُوْٓا ایمان لائے اَنْ کہ لَّوْ اگر يَشَآءُ چاہتا اللّٰهُ اللہ تعالیٰ لَهَدَى تو ہدایت دیے دیتا النَّاسَ لوگوں کو جَمِيْعًا سب وَلَا يَزَالُ اور ہمیشہ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وہ لوگ جو کافر ہوئے تُصِيْبُهُمْ ان پر آتی رہے گی بِمَا اس کی پاداش میں جو صَنَعُوْا انہوں نے کرتوت کیے قَارِعَةٌ کوئی سخت آفت اَوْ یا تَحُلُّ اترتی رہے گی قَرِيْبًا قریب مِّنْ سے دَارِهِمْ ان کے مکان حَتّٰى یہاں تک کہ يَاْتِيَ آجائے گا وَعْدُ اللّٰهِ اللہ تعالیٰ کا وعدہ اِنَّ اللّٰهَ یقینی بات ہے کہ اللہ تعالیٰ لَا يُخْلِفُ خلافی نہیں فرماتا الْمِيْعَادَ وعدہ

اور اگر کوئی قرآن ایسا ہوتا جس کے ذریعے پہاڑ چلادیے جاتے یا اس کے ذریعے زمین پھاڑ دی جاتی یا اس کے ذریعے مردوں سے بات کرادی جاتی [تب بھی یہ لوگ ایمان نہ لاتے]۔ حقیقت تو یہ ہے کہ تمام تر اختیار اللہ تعالیٰ ہی کا ہے۔ کیا اہل ایمان یہ جانتے نہیں کہ اگر اللہ تعالیٰ چاہتا تو سب لوگوں کو ہدایت دے دیتا! اور کفار کے کرتوتوں کی پاداش میں ہمیشہ ان پر کوئی نہ کوئی بڑی آفت آتی ہی رہے گی یا ان کے مکانوں کے قریب اترتی رہے گی یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ کا وعدہ آجائے گا۔ یقینی بات ہے کہ اللہ تعالیٰ وعدہ خلافی نہیں فرماتا۔

وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَاَمْلَيْتُ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا ثُمَّ اَخَذْتُهُمْ ۟ فَكَيْفَ كَانَ عِقَابِ (۳۲)

وَلَقَدِ اور بیشک اسْتُهْزِئَ مذاق اڑایا گیا تھا بِرُسُلٍ بہت سے رسولوں کا مِّنْ قَبْلِكَ آپ سے پہلے فَاَمْلَيْتُ تو میں نے مہلت دی لِلَّذِيْنَ ان لوگوں کو جنھوں نے كَفَرُوْا کفر کیا ثُمَّ پھر اَخَذْتُهُمْ میں نے ان کو پکڑ لیا فَكَيْفَ تو پھر کیسا كَانَ رہا عِقَابِ میرا بدلہ

بیشک آپ سے پہلے بھی بہت سے رسولوں کا مذاق اڑایا گیا تھا، تو میں نے کافروں کو مہلت دی پھر میں نے ان کو پکڑ لیا۔ تو پھر کیسا رہا میرا بدلہ!

اَفَمَنْ هُوَ قَآئِمٌ عَلٰى كُلِّ نَفْسٍۭ بِمَا كَسَبَتْ ۚ وَ جَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ ؕ قُلْ سَمُّوْهُمْ ؕ اَمْ تُنَبِّــٴُـوْنَهٗ بِمَا لَا يَعْلَمُ فِى الْاَرْضِ اَمْ بِظَاهِرٍ مِّنَ الْقَوْلِ ؕ بَلْ زُيِّنَ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا مَكْرُهُمْ وَ صُدُّوْا عَنِ السَّبِيْلِ ؕ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ (۳۳)

اَفَمَنْ اچھا! تو کیا وہ ذات جو هُوَ وہ قَآئِمٌ نگہبان عَلٰى پر كُلِّ نَفْسٍ ہر شخص بِمَا جو کچھ كَسَبَتْ جو اس نے کیا / اعمال وَ جَعَلُوْا اور انہوں نے بنا لیے ہیں لِلّٰهِ اللہ تعالیٰ کے شُرَكَآءَ شریک [جمع] قُلْ آپ فرما دیجئے سَمُّوْهُمْ ان کے نام اور صفات بتاؤ اَمْ یا تُنَبِّــٴُـوْنَهٗ تم اسے بتلا رہے ہو بِمَا وہ جو لَا يَعْلَمُ وہ نہیں جانتا فِى الْاَرْضِ زمین میں اَمْ یا بِظَاهِرٍ محض ظاہری مِّنَ سے الْقَوْلِ الفاظ بَلْ اصل بات یہ ہے کہ زُيِّنَ مزین کر دی گئی ہیں لِلَّذِيْنَ ان لوگوں کے لیے جنہوں نے كَفَرُوْا کفر کیا مَكْرُهُمْ ان کے فریبی باتیں وَصُدُّوْا اور انہیں روک دیا گیا ہے عَنِ سے السَّبِيْلِ راہِ حق وَمَنْ اور جس کو يُّضْلِلِ گمراہ کر دے اللّٰهُ اللہ تعالیٰ فَمَا تو نہیں لَهٗ اس کے لیے مِنْ کوئی هَادٍ ہادی

اچھا! کیا وہ ذات جو ہر شخص کے اعمال پر نگہبان ہے [اس کے مقابلے میں] لوگوں نے اللہ تعالیٰ کے شریک بنا لیے ہیں؟ آپ فرما دیجئے: ذرا ان کے نام اور صفات تو بتاؤ! کیا تم اللہ تعالیٰ کو وہ چیز بتلا رہے ہو جسے وہ اپنی ہی زمین میں نہیں جانتا؟ یا یہ محض ظاہری الفاظ کے اعتبار سے [معبود] ہیں؟ اصل بات یہ ہے کہ کافروں کے لیے ان کی فریبی باتیں مزین کر دی گئی ہیں اور انہیں راہِ حق سے روک دیا گیا ہے۔ اور جس کو اللہ تعالیٰ گمراہ کر دے تو اس کے لیے کوئی ہادی نہیں ہو سکتا۔

لَهُمْ عَذَابٌ فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَ لَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَشَقُّ ۚ وَ مَا لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ

مِنۡ وَّاقٍ ﴿۳۴﴾

لَهُمۡ ان کے لیے عَذَابٌ عذاب فِي میں الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا دنیا والی زندگی وَ اور لَعَذَابُ البتہ عذاب الۡاٰخِرَةِ آخرت کا اَشَقُّ بہت زیادہ تکلیف دہ وَمَا اور نہیں لَهُمۡ انہیں مِّنَ اللّٰهِ اللہ تعالیٰ سے مِنۡ کوئی وَّاقٍ بچانے والا

ان کے لیے دنیاوالی زندگی میں بھی عذاب ہے اور آخرت کا عذاب تو بہت زیادہ تکلیف دہ ہے۔ اور انہیں اللہ تعالیٰ سے بچانے والا کوئی نہیں۔

مَثَلُ الۡجَنَّةِ الَّتِيۡ وُعِدَ الۡمُتَّقُوۡنَ ؕ تَجۡرِيۡ مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ ؕ اُكُلُهَا دَآئِمٌ وَّ ظِلُّهَا ؕ تِلۡكَ عُقۡبَى الَّذِيۡنَ اتَّقَوۡا ۖ وَّ عُقۡبَى الۡكٰفِرِيۡنَ النَّارُ ﴿۳۵﴾

مَثَلُ کیفیت الۡجَنَّةِ جنت کی الَّتِيۡ وہ جس کا وُعِدَ وعدہ کیا گیا ہے الۡمُتَّقُوۡنَ متقین سے تَجۡرِيۡ بہتی ہوں گی مِنۡ تَحۡتِهَا اس کے نیچے الۡاَنۡهٰرُ نہریں اُكُلُهَا اس کے پھل دَآئِمٌ دائمی وَّ ظِلُّهَا اور اس کا سایہ تِلۡكَ یہ عُقۡبَى انجام الَّذِيۡنَ وہ جنہوں نے اتَّقَوۡا تقویٰ اختیار کیا وَّ عُقۡبَى اور انجام الۡكٰفِرِيۡنَ کافروں کا النَّارُ آگ

جس جنت کا متقین سے وعدہ کیا گیا ہے اس کی کیفیت یہ ہے کہ اس کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی، اس کے پھل بھی دائمی ہیں اور اس کا سایہ بھی۔ یہ ان لوگوں کا انجام ہے جنہوں نے تقویٰ اختیار کیا اور کافروں کا انجام آگ ہے۔

وَالَّذِيۡنَ اٰتَيۡنٰهُمُ الۡكِتٰبَ يَفۡرَحُوۡنَ بِمَاۤ اُنۡزِلَ اِلَيۡكَ وَ مِنَ الۡاَحۡزَابِ مَنۡ يُّنۡكِرُ بَعۡضَهٗ ؕ قُلۡ اِنَّمَاۤ اُمِرۡتُ اَنۡ اَعۡبُدَ اللّٰهَ وَ لَاۤ اُشۡرِكَ بِهٖ ؕ اِلَيۡهِ اَدۡعُوۡا وَ اِلَيۡهِ مَاٰبِ ﴿۳۶﴾

وَالَّذِيۡنَ اور وہ لوگ جنہیں اٰتَيۡنٰهُمُ ہم نے انہیں دی ہے الۡكِتٰبَ کتاب يَفۡرَحُوۡنَ وہ خوش ہوتے ہیں بِمَاۤ اس سے جو اُنۡزِلَ بھیجی گئی اِلَيۡكَ آپ کی طرف وَ اور مِنَ کچھ الۡاَحۡزَابِ گروہ مَنۡ جو يُّنۡكِرُ انکار کرتے ہیں بَعۡضَهٗ اس کی بعض باتوں کا قُلۡ آپ

فرما دیجئے اِنَّمَآ بس یہی اُمِرْتُ مجھے حکم ہوا ہے اَنْ کہ اَعْبُدَ میں عبادت کروں اللّٰهَ اللہ تعالیٰ وَ اور لَآ اُشْرِكَ شرک نہ کروں بِهٖ اس کے ساتھ اِلَيْهِ اسی کی طرف اَدْعُوْا میں بلاتا ہوں وَاِلَيْهِ اور اسی کی طرف مَاٰبِ میرا لوٹنا

اور جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی ہے وہ آپ کی طرف بھیجی جانے والی وحی سے خوش ہوتے ہیں۔ اور ان گروہوں میں کچھ ایسے بھی ہیں جو اس کی بعض باتوں کا انکار کرتے ہیں۔ آپ فرما دیجئے: مجھے تو بس یہی حکم ہوا ہے کہ میں اللہ تعالیٰ کی عبادت کروں اور اس کے ساتھ شرک نہ کروں۔ میں اسی اللہ کی طرف بلاتا ہوں اور اسی کی طرف میرا لوٹنا ہے۔

وَ كَذٰلِكَ اَنْزَلْنٰهُ حُكْمًا عَرَبِيًّا ؕ وَ لَئِنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَهُمْ بَعْدَ مَا جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۙ مَا لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّ لَا وَاقٍ ﴿۳۷﴾

وَكَذٰلِكَ اور اسی طرح اَنْزَلْنٰهُ ہم نے اس کو نازل کیا ہے حُكْمًا حکم نامہ بنا کر عَرَبِيًّا عربی وَلَئِنِ اور اگر اتَّبَعْتَ آپ چلنے لگیں اَهْوَآءَهُمْ ان کی خواہشات پر بَعْدَ مَا اس کے بعد کہ جَآءَكَ آپ کے پاس آ چکا مِنَ الْعِلْمِ علم مَا نہیں لَكَ آپ کا مِنَ اللّٰهِ اللہ تعالیٰ کے مقابلے میں مِنْ وَّلِيٍّ کوئی حمایتی وَّلَا اور نہ وَاقٍ کوئی بچانے والا

اور اسی طرح ہم نے اس قرآن کو عربی حکم نامہ بنا کر نازل کیا ہے۔ اور اگر بالفرض آپ اپنے پاس علم آ جانے کے بعد بھی ان کی خواہشات پر چلنے لگیں تو اللہ تعالیٰ کے مقابلے میں آپ کا حمایتی اور بچانے والا کوئی نہیں ہو گا۔

وَ لَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلًا مِّنْ قَبْلِكَ وَ جَعَلْنَا لَهُمْ اَزْوَاجًا وَّ ذُرِّيَّةً ؕ وَ مَا كَانَ لِرَسُوْلٍ اَنْ يَّاْتِيَ بِاٰيَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ لِكُلِّ اَجَلٍ كِتَابٌ ﴿۳۸﴾

وَلَقَدْ اور بلاشبہ اَرْسَلْنَا ہم نے بھیجے رُسُلًا بہت سے پیغمبر مِّنْ قَبْلِكَ آپ سے پہلے وَجَعَلْنَا اور ہم نے عطا کیں لَهُمْ ان کو اَزْوَاجًا بیویاں وَّذُرِّيَّةً اور اولاد وَمَا كَانَ اور

اختیار نہیں لِرَسُوْلٍ کسی پیغمبر کو اَنْ کہ یَّاْتِیَ لا سکے بِاٰیَةٍ ایک آیت بھی اِلَّا بغیر بِاِذْنِ
حکم کے اللّٰهِ اللہ تعالیٰ کے لِكُلِّ اَجَلٍ ہر زمانے کے لیے كِتَابٌ ایک کتاب

اور بلاشبہ ہم نے آپ سے پہلے بھی بہت سے پیغمبر بھیجے اور ہم نے ان کو بیویاں اور اولادیں عطا کیں۔ اور کسی پیغمبر کو یہ اختیار نہیں کہ اللہ تعالیٰ کے حکم کے بغیر ایک آیت بھی لا سکے۔ ہر زمانے کے لیے ایک کتاب ہوتی ہے۔

یَمْحُوا اللّٰهُ مَا یَشَآءُ وَ یُثْبِتُ ۚ وَ عِنْدَهٗۤ اُمُّ الْكِتٰبِ ﴿۳۹﴾

یَمْحُوا منسوخ کر دیتا ہے اللّٰهُ اللہ تعالیٰ مَا جس کو یَشَآءُ وہ چاہے وَيُثْبِتُ اور باقی
رکھتا ہے وَعِنْدَهٗۤ اور اسی کے پاس اُمُّ الْكِتٰبِ اصل کتاب

اللہ تعالیٰ جس حکم کو چاہے منسوخ کر دیتا ہے اور جسے چاہے باقی رکھتا ہے۔ اور اصل کتاب [لوحِ محفوظ] اسی کے پاس ہے۔

وَ اِنْ مَّا نُرِیَنَّكَ بَعْضَ الَّذِیْ نَعِدُهُمْ اَوْ نَتَوَفَّیَنَّكَ فَاِنَّمَا عَلَیْكَ الْبَلٰغُ وَ عَلَیْنَا الْحِسَابُ ﴿۴۰﴾

وَاِنْ مَّا اور اگر نُرِيَنَّكَ ہم آپ کو دکھا دیں بَعْضَ کچھ حصہ الَّذِیْ وہ جن سے کہ
نَعِدُهُمْ ہم انہیں ڈرا رہے ہیں اَوْ یا نَتَوَفَّيَنَّكَ ہم آپ کو وفات دیں فَاِنَّمَا تو بس
عَلَيْكَ آپ کے ذمے الْبَلٰغُ پہنچا دینا وَعَلَيْنَا اور ہمارے ذمے الْحِسَابُ حساب لینا

ہم انہیں جن چیزوں سے ڈرا رہے ہیں، ان کا کچھ حصہ [آپ کی حیات مبارکہ میں ہی] آپ کو دکھا دیں یا ہم آپ کو وفات دے دیں، بہرحال آپ کے ذمے تو بس پہنچا دینا ہے اور حساب لینا ہمارے ذمے ہے۔

اَوَلَمْ یَرَوْا اَنَّا نَاْتِی الْاَرْضَ نَنْقُصُهَا مِنْ اَطْرَافِهَا ؕ وَ اللّٰهُ یَحْكُمُ لَا مُعَقِّبَ لِحُكْمِهٖ ؕ وَ هُوَ سَرِیْعُ الْحِسَابِ ﴿۴۱﴾

اَوَ کیا لَمْ يَرَوْا وہ دیکھ نہیں رہے اَنَّا کہ ہم نَاْتِی چلے آرہے ہیں الْاَرْضَ زمین کو

نَنْقُصُهَا ہم اس کو گھٹا رہے ہیں مِنْ سے اَطْرَافِهَا اس کے چاروں طرف سے وَاللّٰهُ
اور اللہ تعالیٰ يَحْكُمُ حکم فرماتا ہے لَا مُعَقِّبَ کوئی ہٹانے والا نہیں لِحُكْمِهٖ اس کے
حکم کو وَهُوَ اور وہ سَرِيْعُ جلد الْحِسَابِ حساب لینے والا

کیا وہ دیکھ نہیں رہے کہ ہم ان کی زمین کو چاروں طرف سے گھٹاتے چلے آ رہے ہیں اور اللہ تعالیٰ حکم فرماتا ہے، اس کے حکم کو ہٹانے والا کوئی نہیں۔ اور وہ جلد حساب لینے والا ہے۔

وَ قَدْ مَكَرَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَلِلّٰهِ الْمَكْرُ جَمِيْعًا ؕ يَعْلَمُ مَا تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ ؕ وَ سَيَعْلَمُ الْكُفّٰرُ لِمَنْ عُقْبَى الدَّارِ ﴿٤٢﴾

وَقَدْ مَكَرَ اور چالیں چلی تھیں الَّذِيْنَ ان لوگوں نے جو مِنْ قَبْلِهِمْ ان سے پہلے
فَلِلّٰهِ مگر اللہ تعالیٰ کی الْمَكْرُ تدبیر جَمِيْعًا اصل يَعْلَمُ وہ جانتا ہے مَا تَكْسِبُ جو کرتا
ہے كُلُّ نَفْسٍ ہر ایک وَسَيَعْلَمُ اور بہت جلد جان لیں گے الْكُفّٰرُ کافر [جمع] لِمَنْ
کس کے فائدے کا عُقْبَى الدَّارِ آخرت کا گھر

اور ان سے پہلے لوگوں نے بھی چالیں چلی تھیں مگر اصل تدبیر تو اللہ تعالیٰ ہی کی چلتی ہے۔ وہ ہر ایک کے کیے کو جانتا ہے۔ اور کافر بہت جلد جان لیں گے کہ آخرت کا گھر کس کے فائدے کا ہے۔

وَ يَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَسْتَ مُرْسَلًا ؕ قُلْ كَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا بَيْنِيْ وَ بَيْنَكُمْ ۙ وَ مَنْ عِنْدَهٗ عِلْمُ الْكِتٰبِ ﴿٤٣﴾

وَيَقُوْلُ اور کہتے ہیں الَّذِيْنَ جن لوگوں نے كَفَرُوْا کفر کیا لَسْتَ آپ نہیں ہیں
مُرْسَلًا بھیجے ہوئے قُلْ آپ فرما دیجئے كَفٰى کافی ہے بِاللّٰهِ اللہ تعالیٰ شَهِيْدًا گواہ
بَيْنِيْ میرے درمیان وَبَيْنَكُمْ اور تمہارے درمیان وَمَنْ اور وہ جو عِنْدَهٗ اس کے
پاس عِلْمُ الْكِتٰبِ کتاب کا علم

اور کافر کہتے ہیں کہ آپ خدا کے بھیجے ہوئے نہیں ہیں۔ آپ فرما دیجئے: میرے اور تمہارے درمیان بطورِ گواہ اللہ تعالیٰ ہی کافی ہے نیز ہر وہ شخص جس کے پاس [آسمانی] کتاب کا علم ہے۔

سورۃ ابراھیم

آیات:52 رکوع:7

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

الٓرٰ ۟ کِتٰبٌ اَنۡزَلۡنٰہُ اِلَیۡکَ لِتُخۡرِجَ النَّاسَ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَی النُّوۡرِ ۬ۙ بِاِذۡنِ رَبِّہِمۡ اِلٰی صِرَاطِ الۡعَزِیۡزِ الۡحَمِیۡدِ ۙ﴿۱﴾

الٓرٰ الف لام را کِتٰبٌ ایک کتاب اَنۡزَلۡنٰہُ ہم نے نازل کی ہے اِلَیۡکَ آپ پر لِتُخۡرِجَ تاکہ آپ نکال کر لائیں النَّاسَ لوگوں کو مِنَ الظُّلُمٰتِ تاریکیوں سے اِلَی النُّوۡرِ روشنی کی طرف بِاِذۡنِ حکم سے رَبِّہِمۡ ان کا رب اِلٰی طرف صِرَاطِ راہ الۡعَزِیۡزِ سب پر غالب الۡحَمِیۡدِ سب خوبیوں والا

الف لام را۔ یہ ایک کتاب ہے جو ہم نے آپ پر نازل کی ہے تاکہ آپ لوگوں کو ان کے رب کے حکم سے تاریکیوں سے نکال کر روشنی کی طرف لائیں، یعنی اس ذات کی راہ کی طرف جو سب پر غالب اور سب خوبیوں والا ہے۔

اللّٰہِ الَّذِیۡ لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی الۡاَرۡضِ ؕ وَ وَیۡلٌ لِّلۡکٰفِرِیۡنَ مِنۡ عَذَابٍ شَدِیۡدِ ۙ﴿۲﴾

اللّٰہِ اللہ تعالیٰ الَّذِیۡ وہ جو کہ لَہٗ اسی کا مَا جو کچھ فِی السَّمٰوٰتِ آسمانوں میں وَ مَا اور جو کچھ فِی الۡاَرۡضِ زمین میں وَ اور وَیۡلٌ بربادی لِّلۡکٰفِرِیۡنَ نہ ماننے والوں کے لیے مِنۡ کے باعث عَذَابٍ عذاب شَدِیۡدِ سخت

وہی اللہ کہ آسمان و زمین میں جو کچھ ہے، سب اسی کا ہے۔ اور نہ ماننے والوں کے لیے سخت عذاب کے باعث بربادی ہے۔

اِلَّذِيۡنَ يَسۡتَحِبُّوۡنَ الۡحَيٰوةَ الدُّنۡيَا عَلَى الۡاٰخِرَةِ وَيَصُدُّوۡنَ عَنۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ
وَيَبۡغُوۡنَهَا عِوَجًا‌ؕ اُولٰٓـئِكَ فِىۡ ضَلٰلٍۢ بَعِيۡدٍ (۳)

الَّذِيۡنَ وہ جو کہ يَسۡتَحِبُّوۡنَ پسند کرتے ہیں الۡحَيٰوةَ زندگی الدُّنۡيَا دنیاوی عَلَى الۡاٰخِرَةِ آخرت کے مقابلے میں وَيَصُدُّوۡنَ اور روکتے ہیں عَنۡ سے سَبِيۡلِ اللّٰهِ اللہ تعالیٰ کی راہ وَيَبۡغُوۡنَهَا اور اس میں تلاش کرتے ہیں عِوَجًا کجی اُولٰٓـئِكَ وہی لوگ فِىۡ میں ضَلٰلٍۢ گمراہی بَعِيۡدٍ بڑی دور

وہ لوگ جو کہ آخرت کے مقابلے میں دنیوی زندگی کو پسند کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کی راہ سے روکتے ہیں اور اس میں کجی تلاش کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ وہ لوگ بڑی دور کی گمراہی میں مبتلا ہیں۔

وَمَاۤ اَرۡسَلۡنَا مِنۡ رَّسُوۡلٍ اِلَّا بِلِسَانِ قَوۡمِهٖ لِيُبَيِّنَ لَهُمۡ‌ؕ فَيُضِلُّ اللّٰهُ مَنۡ
يَّشَآءُ وَيَهۡدِىۡ مَنۡ يَّشَآءُ‌ؕ وَهُوَ الۡعَزِيۡزُ الۡحَكِيۡمُ (٤)

وَ اور مَآ اَرۡسَلۡنَا ہم نے نہیں بھیجا مِنۡ رَّسُوۡلٍ کوئی پیغمبر اِلَّا مگر بِلِسَانِ زبان میں قَوۡمِهٖ اس کی قوم کی لِيُبَيِّنَ تاکہ وہ خوب کھول کر سمجھائے لَهُمۡ ان کو فَيُضِلُّ پھر گمراہ کرے اللّٰهُ اللہ تعالیٰ مَنۡ جسے يَّشَآءُ وہ چاہے وَيَهۡدِىۡ اور ہدایت دے مَنۡ جسے يَّشَآءُ وہ چاہے وَهُوَ اور وہی الۡعَزِيۡزُ سب پر غالب الۡحَكِيۡمُ بڑی حکمت والا

اور ہم نے ہر پیغمبر کو اس کی قوم کی زبان میں ہی بھیجا تاکہ وہ انہیں خوب کھول کر بات سمجھائے۔ پھر اللہ تعالیٰ جسے چاہے گمراہ کرے اور جسے چاہے ہدایت دے۔ اور وہی سب پر غالب ہے، بڑی حکمت والا ہے۔

وَلَقَدۡ اَرۡسَلۡنَا مُوۡسٰى بِاٰيٰتِنَاۤ اَنۡ اَخۡرِجۡ قَوۡمَكَ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوۡرِ ۙ وَ
ذَكِّرۡهُمۡ بِاَيّٰٮمِ اللّٰهِ‌ؕ اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّـكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوۡرٍ (٥)

وَ اور لَقَدۡ اَرۡسَلۡنَا ہم نے ہی بھیجا تھا مُوۡسٰى موسیٰ بِاٰيٰتِنَاۤ اپنی نشانیاں دے کر اَنۡ کہ

اَخۡرِجۡ نکال کر لاؤ وَقَوۡمَكَ اپنی قوم کو مِنَ الظُّلُمٰتِ تاریکیوں سے اِلَى النُّوۡرِ روشنی کی طرف وَذَكِّرۡهُمۡ اور انہیں یاد دلاؤ بِاَيّٰٮِمِ اللّٰهِ گزشتہ قوموں کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے معاملات اِنَّ بیشک فِىۡ میں ذٰلِكَ اس لَاٰيٰتٍ البتہ نشانیاں لِّكُلِّ ہر شخص کے لیے صَبَّارٍ خوب صبر کرنے والا شَكُوۡرٍ خوب شکر کرنے والا

اور ہم نے ہی موسیٰ کو اپنی نشانیاں دے کر بھیجا تھا کہ اپنی قوم کو تاریکیوں سے نکال کر روشنی کی طرف لاؤ اور انہیں گزشتہ قوموں کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے معاملات یاد دلاؤ۔ بیشک اس میں ہر اس شخص کے لیے بڑی نشانیاں ہیں جو خوب صبر اور خوب شکر کرنے والا ہو۔

وَ اِذۡ قَالَ مُوۡسٰى لِقَوۡمِهِ اذۡكُرُوۡا نِعۡمَةَ اللّٰهِ عَلَيۡكُمۡ اِذۡ اَنۡجٰكُمۡ مِّنۡ اٰلِ فِرۡعَوۡنَ يَسُوۡمُوۡنَكُمۡ سُوۡٓءَ الۡعَذَابِ وَ يُذَبِّحُوۡنَ اَبۡنَآءَكُمۡ وَ يَسۡتَحۡيُوۡنَ نِسَآءَكُمۡ ؕ وَفِىۡ ذٰلِكُمۡ بَلَاۤءٌ مِّنۡ رَّبِّكُمۡ عَظِيۡمٌ ﴿۶﴾

وَاِذۡ اور جب قَالَ کہا مُوۡسٰى موسیٰ لِقَوۡمِهِ اپنی قوم سے اذۡكُرُوۡا یاد کرو نِعۡمَةَ اللّٰهِ اللہ تعالیٰ کی نعمت عَلَيۡكُمۡ اپنے اوپر اِذۡ جب اَنۡجٰكُمۡ اس نے تمہیں نجات دی مِّنۡ اٰلِ فِرۡعَوۡنَ فرعونیوں سے يَسُوۡمُوۡنَكُمۡ وہ تمہیں پہنچاتے تھے سُوۡٓءَ الۡعَذَابِ بری طرح تکلیف وَ اور يُذَبِّحُوۡنَ ذبح کر ڈالتے تھے اَبۡنَآءَكُمۡ تمہارے بیٹے وَ اور يَسۡتَحۡيُوۡنَ زندہ چھوڑ دیتے تھے نِسَآءَكُمۡ تمہاری بیٹیاں وَفِىۡ اور میں ذٰلِكُمۡ اس بَلَاۤءٌ آزمائش مِّنۡ سے رَّبِّكُمۡ تمہارا رب عَظِيۡمٌ کڑی

اور یاد کرو وہ وقت جب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا تھا کہ تم اپنے اوپر اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کو یاد کرو، جب کہ اس نے تمہیں فرعونیوں سے نجات دی جو تمہیں بری طرح تکلیف پہنچاتے تھے، تمہارے بیٹوں کو ذبح کر ڈالتے تھے اور تمہاری بیٹیوں کو زندہ چھوڑ دیتے تھے اور اس میں تمہارے رب کی طرف سے کڑی آزمائش تھی۔

وَ اِذْ تَاَذَّنَ رَبُّكُمْ لَىٕنْ شَكَرْتُمْ لَاَزِیْدَنَّكُمْ وَ لَىٕنْ كَفَرْتُمْ اِنَّ عَذَابِیْ
لَشَدِیْدٌ (۷)

وَاِذْ اور جب تَاَذَّنَ آگاہ کر دیا تھا رَبُّكُمْ تمہارے رب نے لَىٕنْ البتہ اگر شَكَرْتُمْ تم
شکر کرو گے لَاَزِیْدَنَّكُمْ میں ضرور تمہیں اور زیادہ عطا کروں گا وَلَىٕنْ اور البتہ اگر
كَفَرْتُمْ تم ناشکری کرو گے اِنَّ بیشک عَذَابِیْ میرا عذاب لَشَدِیْدٌ بڑا سخت

اور وہ وقت بھی یاد کرو جب تمہارے رب نے تمہیں آگاہ کر دیا تھا کہ اگر تم شکر کرو
گے تو میں تمہیں اور زیادہ عطا کروں گا اور اگر تم ناشکری کرو گے تو یقیناً میرا عذاب بڑا
سخت ہے۔

وَ قَالَ مُوْسٰۤى اِنْ تَكْفُرُوْۤا اَنْتُمْ وَ مَنْ فِی الْاَرْضِ جَمِیْعًاۙ فَاِنَّ اللّٰهَ لَغَنِیٌّ
حَمِیْدٌ (۸)

وَقَالَ اور کہا مُوْسٰى موسیٰ اِنْ اگر تَكْفُرُوْۤا تم ناشکری کرو گے اَنْتُمْ تم وَمَنْ اور جو فِی
الْاَرْضِ زمین میں جَمِیْعًا تمام فَاِنَّ اللّٰهَ تو بیشک اللہ تعالیٰ لَغَنِیٌّ بہت بے نیاز حَمِیْدٌ
سب خوبیوں والا

اور موسیٰ نے فرمایا: اگر تم اور تمام اہلِ زمین؛ اللہ تعالیٰ کی ناشکری کرو تو بیشک اللہ تعالیٰ
بہت بے نیاز ہے، سب خوبیوں والا ہے۔

اَلَمْ یَاْتِكُمْ نَبَؤُا الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ قَوْمِ نُوْحٍ وَّ عَادٍ وَّ ثَمُوْدَ ۬ۛ وَ الَّذِیْنَ مِنْۢ
بَعْدِهِمْ ۛؕ لَا یَعْلَمُهُمْ اِلَّا اللّٰهُ ؕ جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَیِّنٰتِ فَرَدُّوْۤا
اَیْدِیَهُمْ فِیْۤ اَفْوَاهِهِمْ وَ قَالُوْۤا اِنَّا كَفَرْنَا بِمَاۤ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ وَ اِنَّا لَفِیْ شَكٍّ مِّمَّا
تَدْعُوْنَنَاۤ اِلَیْهِ مُرِیْبٍ (۹) الثلاثۃ

اَلَمْ یَاْتِكُمْ کیا تمہیں نہیں پہنچی نَبَؤُا خبر الَّذِیْنَ ان کی جو مِنْ قَبْلِكُمْ تم سے پہلے
قَوْمِ نُوْحٍ قومِ نوح وَّعَادٍ اور عاد وَّثَمُوْدَ اور ثمود وَالَّذِیْنَ اور وہ جو مِنْۢ بَعْدِهِمْ ان

کے بعد لَا یَعۡلَمُهُمۡ ان کو کوئی نہیں جانتا اِلَّا سوا اللّٰهُ اللہ تعالیٰ جَآءَتۡهُمۡ ان کے پاس
آئے تھے رُسُلُهُمۡ ان کے رسول بِالۡبَيِّنٰتِ واضح دلائل لے کر فَرَدُّوۡۤا تو انہوں نے
دبا لیے اَيۡدِيَهُمۡ اپنے ہاتھ فِيۡۤ میں اَفۡوَاهِهِمۡ اپنے منہ وَقَالُوۡۤا اور کہنے لگے اِنَّا
كَفَرۡنَا ہم بالکل بھی نہیں مانتے بِمَاۤ وہ جو اُرۡسِلۡتُمۡ تمہیں بھیجا گیا ہے بِهٖ وہ دے کر
وَاِنَّا اور بیشک ہم لَفِيۡ شَكٍّ البتہ شک میں ہیں مِّمَّا اس سے جو تَدۡعُوۡنَنَاۤ تم ہمیں
دعوت دیتے ہو اِلَيۡهِ اس کی طرف مُرِيۡبٍ تردد

مکہ والو! کیا تمہیں اپنے سے پہلے والے لوگوں کی خبر نہیں پہنچی؟ یعنی قومِ نوح، عاد، ثمود اور ان کے بعد والے لوگ؛ جنہیں اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی نہیں جانتا۔ ان کے رسول ان کے پاس واضح دلائل لے کر آئے تو ان لوگوں نے اپنے ہاتھ اپنے منہ میں دبا لیے اور کہنے لگے کہ تمہیں جو کچھ دے کر بھیجا گیا ہے، ہم اسے بالکل بھی نہیں مانتے اور تم جس چیز کی ہمیں دعوت دیتے ہو ہم اس کے بارے میں شک اور تردد میں ہیں۔

قَالَتۡ رُسُلُهُمۡ اَفِي اللّٰهِ شَكٌّ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ؕ يَدۡعُوۡكُمۡ لِيَغۡفِرَ لَكُمۡ مِّنۡ ذُنُوۡبِكُمۡ وَيُؤَخِّرَكُمۡ اِلٰۤى اَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ قَالُوۡۤا اِنۡ اَنۡتُمۡ اِلَّا بَشَرٌ مِّثۡلُنَا ؕ تُرِيۡدُوۡنَ اَنۡ تَصُدُّوۡنَا عَمَّا كَانَ يَعۡبُدُ اٰبَآؤُنَا فَاۡتُوۡنَا بِسُلۡطٰنٍ مُّبِيۡنٍ

(۱۰)

قَالَتۡ کہا رُسُلُهُمۡ ان کے رسولوں نے اَفِي اللّٰهِ کیا اللہ تعالیٰ کے بارے میں شَكٌّ
شک فَاطِرِ بنانے والا / خالق السَّمٰوٰتِ آسمانوں کا وَالۡاَرۡضِ اور زمین يَدۡعُوۡكُمۡ وہ
تمہیں بلا رہا ہے لِيَغۡفِرَ لَكُمۡ تاکہ تمہیں معاف فرما دے مِّنۡ سے ذُنُوۡبِكُمۡ
تمہارے گناہ وَيُؤَخِّرَكُمۡ اور تمہیں مہلت عطا کرے اِلٰۤى تک اَجَلٍ مُّسَمًّى ایک
مقررہ مدت قَالُوۡۤا وہ کہنے لگے اِنۡ نہیں اَنۡتُمۡ تم اِلَّا مگر بَشَرٌ انسان مِّثۡلُنَا ہمارے
جیسے تُرِيۡدُوۡنَ تم چاہتے ہو اَنۡ تَصُدُّوۡنَا ہمیں روکنا عَمَّا اس سے جو كَانَ يَعۡبُدُ پوجا

کرتے آئے ہیں اٰبَآؤُنَا ہمارے آباء و اجداد فَأْتُوْنَا لہٰذا ہمارے پاس لے کر آؤ بِسُلْطٰنٍ کوئی معجزہ مُّبِیْنٍ واضح

ان کے پیغمبروں نے جواب دیا: کیا تمہیں زمین و آسمان کے خالق: اللہ تعالیٰ کے بارے میں شک ہے؟ وہ تمہیں بلا رہا ہے تا کہ تمہارے گناہ معاف فرما دے اور تمہیں ایک مقررہ مدت تک مہلت عطا کرے۔ وہ کہنے لگے کہ تم تو ہمارے ہی جیسے انسان ہو۔ تم ہمیں ان سے روکنا چاہتے ہو جن کی ہمارے آباء و اجداد پوجا کرتے آئے ہیں، لہٰذا ہمارے پاس کوئی واضح معجزہ لے کر آؤ۔

قَالَتْ لَهُمْ رُسُلُهُمْ اِنْ نَّحْنُ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ وَ لٰكِنَّ اللّٰهَ يَمُنُّ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ؕ وَ مَا كَانَ لَنَاۤ اَنْ نَّاْتِيَكُمْ بِسُلْطٰنٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَ عَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ (۱۱)

قَالَتْ فرمایا لَهُمْ ان سے رُسُلُهُمْ ان کے پیغمبروں نے اِنْ انہیں نَّحْنُ ہم اِلَّا صرف بَشَرٌ انسان مِّثْلُكُمْ تمہارے جیسے وَلٰكِنَّ اور لیکن اللّٰهَ اللہ تعالیٰ يَمُنُّ احسان فرما دیتا ہے عَلٰى مَنْ جس پر يَّشَآءُ وہ چاہے مِنْ سے عِبَادِهٖ اس کے بندے وَمَا كَانَ اور اختیار میں نہیں لَنَآ ہمارے اَنْ کہ نَّاْتِيَكُمْ تمہارے سامنے لا سکیں بِسُلْطٰنٍ کوئی معجزہ اِلَّا بغیر بِاِذْنِ اللّٰهِ اللہ تعالیٰ کے حکم کے وَعَلَى اللّٰهِ اور اللہ تعالیٰ پر فَلْيَتَوَكَّلِ بھروسہ رکھنا چاہیے الْمُؤْمِنُوْنَ اہلِ ایمان

ان کے پیغمبروں نے ان سے فرمایا: ہم تمہارے جیسے ہی انسان ہیں لیکن اللہ تعالیٰ اپنے بندوں میں سے جس پر چاہے احسان فرما دیتا ہے۔ اور یہ ہمارے اختیار میں نہیں کہ ہم اللہ تعالیٰ کے حکم کے بغیر تمہارے سامنے کوئی معجزہ لا سکیں۔ اور اہلِ ایمان کو اللہ تعالیٰ ہی پر بھروسہ رکھنا چاہیے۔

وَ مَا لَنَاۤ اَلَّا نَتَوَكَّلَ عَلَى اللّٰهِ وَ قَدْ هَدٰىنَا سُبُلَنَا ؕ وَ لَنَصْبِرَنَّ عَلٰى مَاۤ

اٰذَيْتُمُوْنَا ۭ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ (١٢)

وَمَا اور کیا عذر ہے لَنَآ ہمارے پاس اَلَّا نَتَوَكَّلَ کہ ہم بھروسہ نہ کریں عَلَى اللّٰهِ اللہ تعالیٰ پر وَ اور قَدْ هَدٰىنَا اس نے ہمیں دکھادی ہیں سُبُلَنَا ہماری راہیں وَلَنَصْبِرَنَّ اور ہم صبر ہی کریں گے عَلٰی پر مَآ جو اٰذَيْتُمُوْنَا تم ہمیں ایذا دیتے ہو وَ اور عَلَى اللّٰهِ اللہ تعالیٰ پر فَلْيَتَوَكَّلِ توکل کرنا چاہیے الْمُتَوَكِّلُوْنَ توکل کرنے والے

اور ہم اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کیسے نہ کریں حالانکہ اس نے ہمیں ہماری راہیں دکھادی ہیں اور ہم تمہاری ایذاؤں پر صبر ہی کریں گے اور توکل کرنے والوں کو اللہ تعالیٰ ہی پر توکل کرنا چاہیے۔

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِرُسُلِهِمْ لَنُخْرِجَنَّكُمْ مِّنْ اَرْضِنَآ اَوْ لَتَعُوْدُنَّ فِيْ مِلَّتِنَا ۭ فَاَوْحٰٓى اِلَيْهِمْ رَبُّهُمْ لَنُهْلِكَنَّ الظّٰلِمِيْنَ (١٣)

وَقَالَ اور کہا الَّذِيْنَ جن لوگوں نے كَفَرُوْا کفر کیا لِرُسُلِهِمْ اپنے پیغمبروں سے لَنُخْرِجَنَّكُمْ ہم تمہیں لازماً نکال دیں گے مِّنْ سے اَرْضِنَآ ہماری زمین اَوْ یا لَتَعُوْدُنَّ تمہیں بہر صورت واپس آنا ہوگا فِيْ مِلَّتِنَا ہمارے دین میں فَاَوْحٰٓى چنانچہ وحی بھیجی اِلَيْهِمْ ان کی طرف رَبُّهُمْ ان کے رب نے لَنُهْلِكَنَّ ہم لازماً ہلاک کرکے رہیں گے الظّٰلِمِيْنَ ظالم [جمع]

اور کافروں نے اپنے پیغمبروں سے کہا: ہم تمہیں لازماً اپنی زمین سے نکال دیں گے یا تمہیں بہر صورت ہمارے دین میں واپس آنا ہوگا۔ چنانچہ ان کے رب نے ان کی طرف وحی بھیجی کہ ہم لازماً ان ظالموں کو ہلاک کرکے رہیں گے۔

وَلَنُسْكِنَنَّكُمُ الْاَرْضَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ ۭ ذٰلِكَ لِمَنْ خَافَ مَقَامِيْ وَخَافَ وَعِيْدِ (١٤)

وَلَنُسْكِنَنَّكُمُ اور ہم تمہیں لازماً بسا کر رہیں گے الْاَرْضَ زمین مِنْۢ بَعْدِهِمْ ان

کے بعد ذٰلِكَ یہ لِمَنۡ اس کا صلہ ہے جو خَافَ ڈرے مَقَامِیۡ میرے حضور کھڑا ہونا وَ اور خَافَ خوف کھائے وَعِیۡدِ میری وعید

اور اس زمین میں ان کے بعد تمہیں لازماً بسا کر رہیں گے۔ یہ اس شخص کا صلہ ہے جو میرے حضور کھڑا ہونے سے ڈرے اور میری وعید سے خوف کھائے۔

وَ اسۡتَفۡتَحُوۡا وَ خَابَ كُلُّ جَبَّارٍ عَنِیۡدٍ ﴿۱۵﴾

وَاسۡتَفۡتَحُوۡا اور انہوں نے فتح مانگی وَخَابَ اور نامراد ہو کر رہا كُلُّ ہر جَبَّارٍ سرکش عَنِیۡدٍ ضدی

اور ان رسولوں نے فتح مانگی تو ہر سرکش ضدی نامراد ہو کر رہا۔

مِّنۡ وَّرَآئِهٖ جَهَنَّمُ وَ یُسۡقٰى مِنۡ مَّآءٍ صَدِیۡدٍ ﴿۱۶﴾

مِّنۡ وَّرَآئِهٖ اس کے بعد جَهَنَّمُ جہنم وَیُسۡقٰى اور اسے پلایا جائے گا مِنۡ سے مَّآءٍ پانی صَدِیۡدٍ پیپ والا

اس کے نامرادی بعد جہنم ہے اور اسے پیپ والا پانی پلایا جائے گا......

یَّتَجَرَّعُهٗ وَ لَا یَكَادُ یُسِیۡغُهٗ وَ یَاۡتِیۡهِ الۡمَوۡتُ مِنۡ كُلِّ مَكَانٍ وَّ مَا هُوَ بِمَیِّتٍ ؕ وَ مِنۡ وَّرَآئِهٖ عَذَابٌ غَلِیۡظٌ ﴿۱۷﴾

یَّتَجَرَّعُهٗ وہ اسے گھونٹ گھونٹ پیے گا وَ اور لَا یَكَادُ یُسِیۡغُهٗ اسے گلے سے نیچے اتار نہ سکے گا وَیَاۡتِیۡهِ اور اس پر آ رہی ہو گی الۡمَوۡتُ موت مِنۡ سے كُلِّ مَكَانٍ ہر طرف وَّمَا هُوَ اور لیکن نہ گا بِمَیِّتٍ مرنے والا وَ اور مِنۡ وَّرَآئِهٖ اس کے بعد عَذَابٌ عذاب غَلِیۡظٌ سخت

وہ اسے گھونٹ گھونٹ پیے گا اور گلے سے نیچے نہ اتار سکے گا اور ہر طرف سے اس پر موت آ رہی ہو گی لیکن وہ مرنے نہ پائے گا اور اس کے بعد ایک اور سخت عذاب ہو گا۔

مَثَلُ الَّذِیۡنَ كَفَرُوۡا بِرَبِّهِمۡ اَعۡمَالُهُمۡ كَرَمَادِ ﹰاشۡتَدَّتۡ بِهِ الرِّیۡحُ فِیۡ یَوۡمٍ

عَاصِفٍ ؕ لَا یَقۡدِرُوۡنَ مِمَّا کَسَبُوۡا عَلٰی شَیۡءٍ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الضَّلٰلُ الۡبَعِیۡدُ ﴿۱۸﴾

مَثَلُ مثال الَّذِیۡنَ جنہوں نے کَفَرُوۡا انکار کیا بِرَبِّهِمۡ اپنے رب کا اَعۡمَالُهُمۡ ان کے اعمال کَرَمَادِ راکھ کی طرح اِشۡتَدَّتۡ تیز چلی بِهِ اس پر الرِّیۡحُ ہوا فِیۡ میں یَوۡمٍ دن عَاصِفٍ تیز آندھی والا لَا یَقۡدِرُوۡنَ ان کے ہاتھ نہ آئے گا مِمَّا اس سے جو کَسَبُوۡا انہوں نے کیا تھا عَلٰی شَیۡءٍ کچھ بھی ذٰلِكَ هُوَ یہی ہے اصل الضَّلٰلُ گمراہی الۡبَعِیۡدُ دور کی

جن لوگوں نے اپنے رب کا انکار کیا ان کے اعمال کی مثال ایسی ہے جیسے کوئی راکھ ہو جسے تیز آندھی کے دن میں تیز ہوا اڑا لے جائے۔ جو کچھ انہوں نے کیا تھا اس میں سے انہیں کچھ بھی ہاتھ نہ آئے گا۔ یہ ہے اصل دور کی گمراہی!

اَلَمۡ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ بِالۡحَقِّ ؕ اِنۡ یَّشَاۡ یُذۡهِبۡكُمۡ وَیَاۡتِ بِخَلۡقٍ جَدِیۡدٍ ﴿ۙ۱۹﴾

اَلَمۡ تَرَ کیا تم دیکھتے نہیں اَنَّ کہ اللّٰهَ اللہ تعالیٰ خَلَقَ پیدا فرمایا ہے السَّمٰوٰتِ آسمانوں کو وَالۡاَرۡضَ اور زمین کو بِالۡحَقِّ برحق اِنۡ اگر یَّشَاۡ وہ چاہے یُذۡهِبۡكُمۡ تمہیں چلتا کرے وَیَاۡتِ اور پیدا فرما دے بِخَلۡقٍ مخلوق کو جَدِیۡدٍ نئی

کیا تم دیکھتے نہیں کہ اللہ تعالیٰ نے ہی زمین و آسمان کو برحق پیدا فرمایا ہے۔ اگر وہ چاہے تو تمہیں چلتا کرے اور نئی مخلوق پیدا فرما دے......

وَّمَا ذٰلِكَ عَلَی اللّٰهِ بِعَزِیۡزٍ ﴿۲۰﴾

وَّمَا اور نہیں ذٰلِكَ یہ عَلَی اللّٰهِ اللہ تعالیٰ پر بِعَزِیۡزٍ ذرا بھی دشوار

اور یہ اللہ تعالیٰ پر ذرا بھی دشوار نہیں۔

وَبَرَزُوۡا لِلّٰهِ جَمِیۡعًا فَقَالَ الضُّعَفٰٓؤُا لِلَّذِیۡنَ اسۡتَكۡبَرُوۡۤا اِنَّا كُنَّا لَكُمۡ تَبَعًا فَهَلۡ اَنۡتُمۡ مُّغۡنُوۡنَ عَنَّا مِنۡ عَذَابِ اللّٰهِ مِنۡ شَیۡءٍ ؕ قَالُوۡا لَوۡ هَدٰىنَا اللّٰهُ

لَهَدَيْنٰكُمْ ؕ سَوَآءٌ عَلَيْنَآ اَجَزِعْنَآ اَمْ صَبَرْنَا مَا لَنَا مِنْ مَّحِيْصٍ (۲۱)

وَبَرَزُوْا اور وہ پیش ہوں گے لِلّٰهِ اللہ تعالیٰ کے حضور جَمِيْعًا سبھی فَقَالَ پھر کہیں گے
الضُّعَفٰٓؤُا ضعیف لِلَّذِيْنَ ان لوگوں سے جو اسْتَكْبَرُوْٓا تکبر کرتے تھے / بڑے بنتے
تھے اِنَّا كُنَّا بیشک ہم تھے لَكُمْ تمہارے تَبَعًا تابع فَهَلْ تو کیا اَنْتُمْ تم مُّغْنُوْنَ ہٹا
سکتے ہو عَنَّا ہم سے مِنْ سے عَذَابِ اللّٰهِ اللہ تعالیٰ کا عذاب مِنْ شَيْءٍ کسی طرح
قَالُوْا وہ جواب دیں گے لَوْ اگر هَدٰىنَا ہمیں راہ دکھاتا اللّٰهُ اللہ تعالیٰ لَهَدَيْنٰكُمْ تو ہم
تمہیں راہ دکھا دیتے سَوَآءٌ برابر عَلَيْنَآ ہم سب کے حق میں اَجَزِعْنَآ خواہ ہم چیخیں
چلائیں اَمْ یا صَبَرْنَا ہم صبر کریں مَا لَنَا ہمارے لیے نہیں مِنْ کوئی مَّحِيْصٍ چھٹکارا

اور اللہ تعالیٰ کے حضور سبھی پیش ہوں گے پھر [پیروی کرنے والے] ضعیف لوگ؛ اپنے متکبرین [لیڈروں] سے کہیں گے کہ ہم تو تمہارے ہی تابع تھے تو کیا تم ہم سے اللہ تعالیٰ کا عذاب کسی طرح ہٹا سکتے ہو؟ وہ جواب دیں گے: اگر اللہ تعالیٰ ہمیں کوئی راہ دکھاتا تو ہم تمہیں بھی دکھا دیتے۔ اب ہم سب کے حق میں برابر ہے کہ ہم چیخیں چلائیں یا صبر کریں؛ ہمارے لیے چھٹکارے کی کوئی صورت نہیں۔

وَ قَالَ الشَّيْطٰنُ لَمَّا قُضِيَ الْاَمْرُ اِنَّ اللّٰهَ وَعَدَكُمْ وَعْدَ الْحَقِّ وَ وَعَدْتُّكُمْ فَاَخْلَفْتُكُمْ ؕ وَ مَا كَانَ لِيَ عَلَيْكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ اِلَّآ اَنْ دَعَوْتُكُمْ فَاسْتَجَبْتُمْ لِيْ ۚ فَلَا تَلُوْمُوْنِيْ وَ لُوْمُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ؕ مَآ اَنَا بِمُصْرِخِكُمْ وَ مَآ اَنْتُمْ بِمُصْرِخِيَّ ؕ اِنِّيْ كَفَرْتُ بِمَآ اَشْرَكْتُمُوْنِ مِنْ قَبْلُ ؕ اِنَّ الظّٰلِمِيْنَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ (۲۲)

وَقَالَ اور کہے گا الشَّيْطٰنُ شیطان لَمَّا جب قُضِيَ چکا دیے جائیں گے الْاَمْرُ تمام
فیصلے اِنَّ اللّٰهَ حقیقت تو یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ وَعَدَكُمْ تم سے وعدے کیے تھے وَعْدَ
الْحَقِّ سچا وعدہ وَ اور وَعَدْتُّكُمْ میں نے تم سے وعدے کیے تھے فَاَخْلَفْتُكُمْ لیکن

میں نے تم سے وعدہ خلافی کی وَمَا کَانَ اور نہیں تھا لِیَ میرا عَلَیۡکُمۡ تم پر مِّنۡ سُلۡطٰنٍ
کوئی زور اِلَّآ مگر اَنۡ یہ کہ دَعَوۡتُکُمۡ میں نے تمہیں دعوت دی فَاسۡتَجَبۡتُمۡ تو تم نے
مان لی لِیۡ میری بات فَلَا تَلُوۡمُوۡنِیۡ لہٰذا مجھے ملامت نہ کرو وَلُوۡمُوۡۤا اور ملامت کرو
اَنۡفُسَکُمۡ اپنے آپ کو مَآ اَنَا میں نہیں ہوں بِمُصۡرِخِکُمۡ تمہارا فریادرس وَمَآ اور نہ
اَنۡتُمۡ تم بِمُصۡرِخِیَّ میرے فریادرس اِنِّیۡ بیشک میں کَفَرۡتُ انکار کرتا ہوں بِمَآ اس کا
جو اَشۡرَکۡتُمُوۡنِ تم نے مجھے شریک بنا رکھا تھا مِنۡ قَبۡلُ اس سے پہلے اِنَّ یقیناً
الظّٰلِمِیۡنَ ظالم [جمع] لَهُمۡ ان کے لیے عَذَابٌ عذاب اَلِیۡمٌ دردناک

اور جب تمام فیصلے چکا دیے جائیں گے تو شیطان کہے گا: حقیقت تو یہی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے تم سے سچے وعدے کیے تھے اور میں نے بھی تم سے وعدے کیے تھے لیکن میں نے تم سے وعدہ خلافی کی۔ اور میرا تم پر کوئی زور تو تھا نہیں سوائے اس کے کہ میں نے تمہیں دعوت دی تو تم نے میری بات مان لی۔ لہٰذا اب مجھے ملامت نہ کرو بلکہ خود اپنے آپ کو ملامت کرو۔ نہ میں تمہارا فریادرس نہ تم میرے فریادرس۔ تم نے اس سے پہلے جو مجھے اللہ تعالیٰ کا شریک بنا رکھا تھا، میں اس کا انکار کرتا ہوں۔ یقیناً ان ظالموں کے لیے دردناک عذاب ہی ہے۔

وَ اُدۡخِلَ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجۡرِیۡ مِنۡ تَحۡتِہَا الۡاَنۡہٰرُ
خٰلِدِیۡنَ فِیۡہَا بِاِذۡنِ رَبِّہِمۡ ؕ تَحِیَّتُہُمۡ فِیۡہَا سَلٰمٌ ﴿۲۳﴾

وَاُدۡخِلَ اور داخل کیا جائے گا الَّذِیۡنَ جو لوگ اٰمَنُوۡا ایمان لائے وَعَمِلُوا اور انہوں
نے عمل کیے الصّٰلِحٰتِ نیک [جمع] جَنّٰتٍ باغات تَجۡرِیۡ بہتی ہوں گی مِنۡ تَحۡتِہَا
ان کے نیچے الۡاَنۡہٰرُ نہریں خٰلِدِیۡنَ وہ ہمیشہ رہیں گے فِیۡہَا ان میں بِاِذۡنِ حکم سے
رَبِّہِمۡ ان کا رب تَحِیَّتُہُمۡ ان کا کلمہ استقبال فِیۡہَا اس میں سَلٰمٌ سلام

اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کیے انہیں ایسے باغات میں داخل کیا جائے گا جن

کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی، وہ اپنے رب کے حکم سے ہمیشہ ان میں رہیں گے۔ وہاں ان کا باہمی کلمہ استقبال: سَلٰمٌ [سلامتی ہو!] ہو گا۔

اَلَمْ تَرَ كَيْفَ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا كَلِمَةً طَيِّبَةً كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ اَصْلُهَا ثَابِتٌ وَّ فَرْعُهَا فِي السَّمَآءِ (٢٤)

اَلَمْ تَرَ کیا آپ نے دیکھا نہیں كَيْفَ کیسی ضَرَبَ بیان فرمائی اللّٰهُ اللہ تعالیٰ نے مَثَلًا مثال كَلِمَةً طَيِّبَةً پاکیزہ بات كَشَجَرَةٍ جیسے درخت طَيِّبَةٍ پاکیزہ اَصْلُهَا اس کی جڑ ثَابِتٌ مضبوط وَّفَرْعُهَا اور اس کی شاخ فِي میں السَّمَآءِ آسمان

کیا آپ نے دیکھا نہیں کہ اللہ تعالیٰ نے کیسی مثال بیان فرمائی کہ پاکیزہ بات؛ پاکیزہ درخت کی طرح ہے جس کی جڑ مضبوط ہے اور اس کی شاخیں آسمان تک پہنچی ہوئی ہیں۔

تُؤْتِيْٓ اُكُلَهَا كُلَّ حِيْنٍ بِاِذْنِ رَبِّهَا ۭ وَيَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ (٢٥)

تُؤْتِيْٓ وہ دے رہا ہے اُكُلَهَا اپنا پھل كُلَّ حِيْنٍ ہر آن بِاِذْنِ حکم سے رَبِّهَا اس کا رب وَيَضْرِبُ اور بیان فرماتا ہے اللّٰهُ اللہ تعالیٰ الْاَمْثَالَ مثالیں لِلنَّاسِ لوگوں کے لیے لَعَلَّهُمْ تاکہ وہ يَتَذَكَّرُوْنَ اچھی طرح سمجھ لیں

وہ اپنے رب کے حکم سے ہر آن اپنا پھل دے رہا ہے اور اللہ تعالیٰ لوگوں کے لیے مثالیں بیان فرماتا ہے تاکہ وہ اچھی طرح سمجھ لیں۔

وَمَثَلُ كَلِمَةٍ خَبِيْثَةٍ كَشَجَرَةٍ خَبِيْثَةِ ِۨاجْتُثَّتْ مِنْ فَوْقِ الْاَرْضِ مَا لَهَا مِنْ قَرَارٍ (٢٦)

وَمَثَلُ اور مثال كَلِمَةٍ خَبِيْثَةٍ ناپاک بات كَشَجَرَةٍ خَبِيْثَةِ جیسے ناپاک درخت اجْتُثَّتْ اسے اکھاڑ لیا جائے مِنْ سے فَوْقِ اوپر الْاَرْضِ زمین مَا لَهَا اس میں نہیں

مِنۡ ذرا بھی قَرَارٍ مضبوطی

اور ناپاک بات کی مثال ایسی ہے جیسے کوئی ناپاک درخت ہو جسے زمین کے اوپر ہی سے اکھاڑ لیا جائے، اس میں ذرا بھی مضبوطی نہ ہو۔

یُثَبِّتُ اللّٰهُ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا بِالۡقَوۡلِ الثَّابِتِ فِی الۡحَیٰوةِ الدُّنۡیَا وَ فِی الۡاٰخِرَةِ ۚ
وَ یُضِلُّ اللّٰهُ الظّٰلِمِیۡنَ ۙۗ وَ یَفۡعَلُ اللّٰهُ مَا یَشَآءُ ﴿۲۷﴾

یُثَبِّتُ مضبوط رکھتا ہے اللّٰهُ اللہ تعالیٰ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا اہلِ ایمان کو بِالۡقَوۡلِ بات سے الثَّابِتِ مضبوط فِی میں الۡحَیٰوةِ الدُّنۡیَا دنیوی زندگی وَ اور فِی الۡاٰخِرَةِ آخرت میں وَیُضِلُّ اور بھٹکا دیتا ہے اللّٰهُ اللہ تعالیٰ الظّٰلِمِیۡنَ ظالم [جمع] وَیَفۡعَلُ اور کرتا ہے اللّٰهُ اللہ تعالیٰ مَا یَشَآءُ جو چاہتا ہے

اللہ تعالیٰ اہلِ ایمان کو دنیوی زندگی میں بھی اور آخرت میں بھی پختہ بات کی بنیاد پر مضبوط رکھتا ہے اور اللہ تعالیٰ ظالموں کو بھٹکا دیتا ہے اور اللہ تعالیٰ جو چاہے، وہی کرتا ہے۔

اَلَمۡ تَرَ اِلَی الَّذِیۡنَ بَدَّلُوۡا نِعۡمَتَ اللّٰهِ کُفۡرًا وَّ اَحَلُّوۡا قَوۡمَهُمۡ دَارَ الۡبَوَارِ ۙ
﴿۲۸﴾

اَلَمۡ تَرَ کیا آپ نے دیکھا نہیں اِلَی الَّذِیۡنَ ان لوگوں کو جنہوں نے بَدَّلُوۡا بدل ڈالا نِعۡمَتَ اللّٰهِ اللہ تعالیٰ کی نعمت کو کُفۡرًا ناشکری سے وَّاَحَلُّوۡا اور جھونک ڈالا قَوۡمَهُمۡ اپنی قوم دَارَ الۡبَوَارِ ہلاکت کا گھر

کیا آپ نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جنہوں نے اللہ تعالیٰ کی نعمت کو ناشکری سے بدل ڈالا اور اپنی قوم کو ہلاکت کے گھر میں جھونک ڈالا......

جَهَنَّمَ ۚ یَصۡلَوۡنَهَا ؕ وَ بِئۡسَ الۡقَرَارُ ﴿۲۹﴾

جَهَنَّمَ جہنم یَصۡلَوۡنَهَا اس میں داخل ہوں گے وَبِئۡسَ اور کیسی بری ہے الۡقَرَارُ

رہنے کی جگہ

یعنی جہنم میں؛ وہ اس میں داخل ہوں گے اور وہ رہنے کی کیسی بری جگہ ہے!

وَ جَعَلُوْا لِلّٰهِ اَنْدَادًا لِّيُضِلُّوْا عَنْ سَبِيْلِهٖ ؕ قُلْ تَمَتَّعُوْا فَاِنَّ مَصِيْرَكُمْ اِلَى النَّارِ (۳۰)

وَجَعَلُوْا اور انہوں نے بنا لیے ہیں لِلّٰهِ اللہ تعالیٰ کے اَنْدَادًا کچھ ہمسر لِّيُضِلُّوْا تاکہ وہ گمراہ کردیں عَنْ سے سَبِيْلِهٖ اس کی راہ قُلْ فرمادیجیے تَمَتَّعُوْا چند دن عیش کرلو فَاِنَّ آخر کار مَصِيْرَكُمْ تمہارا انجام اِلَى طرف النَّارِ دوزخ

اور ان لوگوں نے اللہ تعالیٰ کے کچھ ہمسر بنا لیے ہیں تاکہ اس کی راہ سے گمراہ کردیں۔

آپ فرمادیجیے: چند دن عیش کرلو، آخرکار تمہارا انجام تو دوزخ ہی ہے۔

قُلْ لِّعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَ يُنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّ عَلَانِيَةً مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا بَيْعٌ فِيْهِ وَ لَا خِلٰلٌ (۳۱)

قُلْ فرمادیجیے لِّعِبَادِيَ میرے بندوں سے الَّذِيْنَ وہ جو اٰمَنُوْا ایمان لائے يُقِيْمُوا قائم کریں الصَّلٰوةَ نماز وَيُنْفِقُوْا اور خرچ کریں مِمَّا اس سے جو رَزَقْنٰهُمْ ہم نے انہیں عطا کیا ہے سِرًّا پوشیدہ وَّعَلَانِيَةً اور اعلانیہ مِّنْ قَبْلِ اس سے پہلے اَنْ يَّاْتِيَ کہ آجائے يَوْمٌ وہ دن لَّا بَيْعٌ نہ کوئی خرید و فروخت فِيْهِ اس میں وَلَا خِلٰلٌ اور نہ دوست نوازی

آپ میرے مومن بندوں سے فرمادیجیے کہ نماز قائم کریں اور جو کچھ ہم نے انہیں عطا کیا ہے اس میں اس دن کے آنے سے پہلے پہلے کبھی پوشیدہ اور کبھی اعلانیہ خرچ کرتے رہیں، جس میں نہ تو کوئی خرید و فروخت ہوگی اور نہ کوئی دوست نوازی۔

اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ وَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَخْرَجَ بِهٖ مِنَ الثَّمَرٰتِ رِزْقًا لَّكُمْ ۚ وَ سَخَّرَ لَكُمُ الْفُلْكَ لِتَجْرِيَ فِي الْبَحْرِ بِاَمْرِهٖ ۚ وَ

سَخَّرَ لَكُمُ الْاَنْهٰرَ (٣٢)

اَللّٰهُ اللہ تعالیٰ الَّذِىْ وہ جس نے خَلَقَ پیدا فرمایا السَّمٰوٰتِ آسمان [جمع] وَالْاَرْضَ اور زمین وَاَنْزَلَ اور اتارا مِنَ السَّمَآءِ آسمان سے مَآءً پانی فَاَخْرَجَ پھر پیدا کیے بِهٖ اس کے ذریعے مِنَ سے الثَّمَرٰتِ پھل [جمع] رِزْقًا بطورِ رزق لَّكُمْ تمہارے لیے وَسَخَّرَ اور خدمت پر لگا دیا لَكُمُ تمہاری الْفُلْكَ کشتیاں لِتَجْرِىَ تاکہ چلتی پھریں فِى الْبَحْرِ سمندر میں بِاَمْرِهٖ اس کے حکم سے وَسَخَّرَ اور مسخر کر دیا لَكُمُ تمہارے لیے الْاَنْهٰرَ دریا [جمع]

اللہ تعالیٰ وہ ہے جس نے زمین و آسمان کو پیدا فرمایا اور آسمان سے پانی اتارا، پھر اس کے ذریعے تمہارے لیے بطورِ رزق پھل پیدا کیے۔ اور کشتیوں کو تمہاری خدمت پر لگا دیا تاکہ وہ سمندر میں اس کے حکم سے چلتی پھریں، اور اس نے تمہارے لیے دریاؤں کو بھی مسخر کر دیا۔

وَسَخَّرَ لَكُمُ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ دَآئِبَيْنِ ۚ وَسَخَّرَ لَكُمُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ (٣٣)

وَسَخَّرَ اور مطیع بنا دیا لَكُمُ تمہارے لیے الشَّمْسَ سورج وَالْقَمَرَ اور چاند دَآئِبَيْنِ برابر حرکت میں وَسَخَّرَ اور کام پر لگا دیا لَكُمُ تمہارے لیے الَّيْلَ رات وَالنَّهَارَ اور دن

اور تمہارے فائدے کے لیے سورج اور چاند کو یوں مطیع بنا دیا کہ وہ دونوں برابر حرکت میں رہتے ہیں اور اس نے تمہارے فائدے کے لیے رات اور دن کو بھی کام پر لگا دیا۔

وَاٰتٰىكُمْ مِّنْ كُلِّ مَا سَاَلْتُمُوْهُ ؕ وَاِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ لَا تُحْصُوْهَا ؕ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَظَلُوْمٌ كَفَّارٌ (٣٤)

وَاٰتٰىكُمْ اور اس نے تمہیں عطا فرمایا مِّنْ سے كُلِّ ہر چیز مَا جو سَاَلْتُمُوْهُ تم نے اس

سے مانگا وَاِنۡ اور اگر تَعُدُّوۡا تم گننا چاہو نِعۡمَتَ نعمت اللّٰهِ اللہ تعالیٰ لَا تُحۡصُوۡهَا تم اسے گن نہیں سکتے اِنَّ حقیقت یہ ہے کہ الۡاِنۡسَانَ انسان لَظَلُوۡمٌ بیشک بہت بے انصاف كَفَّارٌ بڑا ناشکرا

اور تم نے اس سے جو بھی مانگا، اس نے تمہیں اس سب میں سے کچھ نہ کچھ عطا فرمایا اور اگر تم اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کو گننا چاہو تو گن بھی نہیں سکتے۔ حقیقت یہ ہے کہ انسان بہت بے انصاف، بڑا ہی ناشکرا ہے۔

وَاِذۡ قَالَ اِبۡرٰهِيۡمُ رَبِّ اجۡعَلۡ هٰذَا الۡبَلَدَ اٰمِنًا وَّاجۡنُبۡنِىۡ وَبَنِىَّ اَنۡ نَّعۡبُدَ الۡاَصۡنَامَ ؕ‏ (۳۵)

وَاِذۡ اور جب قَالَ دعا کی اِبۡرٰهِيۡمُ ابراہیم رَبِّ اے میرے رب اجۡعَلۡ بنا دیجیے هٰذَا الۡبَلَدَ اس شہر کو اٰمِنًا امن والا وَّاجۡنُبۡنِىۡ اور مجھے بچایئے وَبَنِىَّ اور میرے بیٹوں کو اَنۡ اس سے کہ نَّعۡبُدَ ہم پوجنے لگیں الۡاَصۡنَامَ بت [جمع]

اور یاد کرو وہ وقت جب ابراہیم [علیہ السلام] نے دعا کی تھی: اے میرے رب! اس شہر کو امن والا بنا دیجیے اور مجھے اور میرے بیٹوں کو اس سے بچایئے کہ ہم بتوں کو پوجنے لگیں۔

رَبِّ اِنَّهُنَّ اَضۡلَلۡنَ كَثِيۡرًا مِّنَ النَّاسِ‌ۚ فَمَنۡ تَبِعَنِىۡ فَاِنَّهٗ مِنِّىۡ‌ۚ وَمَنۡ عَصَانِىۡ فَاِنَّكَ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ‏ (۳۶)

رَبِّ اے میرے رب اِنَّهُنَّ بیشک انہوں نے اَضۡلَلۡنَ گمراہ کر دیا ہے كَثِيۡرًا بڑی تعداد مِّنَ سے النَّاسِ لوگ فَمَنۡ لہٰذا جو تَبِعَنِىۡ میری پیروی کرے فَاِنَّهٗ تو بیشک وہ مِنِّىۡ میرا ہے وَمَنۡ اور جو کوئی عَصَانِىۡ میری نافرمانی کرے فَاِنَّكَ تو بلاشبہ آپ غَفُوۡرٌ بہت بخشنے والا رَّحِيۡمٌ نہایت مہربان

اے میرے رب! ان بتوں نے لوگوں کی ایک بڑی تعداد کو گمراہ کر دیا ہے، لہٰذا جو

کوئی میری پیروی کرے تو وہ میرا ہی ہے اور جو کوئی میری نافرمانی کرے تو بلاشبہ آپ بہت بخشنے والے ہیں، نہایت مہربان ہیں۔

رَبَّنَآ اِنِّیۡۤ اَسۡکَنۡتُ مِنۡ ذُرِّیَّتِیۡ بِوَادٍ غَیۡرِ ذِیۡ زَرۡعٍ عِنۡدَ بَیۡتِكَ الۡمُحَرَّمِ ۙ رَبَّنَا لِیُقِیۡمُوا الصَّلٰوۃَ فَاجۡعَلۡ اَفۡئِدَۃً مِّنَ النَّاسِ تَهۡوِیۡۤ اِلَیۡهِمۡ وَ ارۡزُقۡهُمۡ مِّنَ الثَّمَرٰتِ لَعَلَّهُمۡ یَشۡکُرُوۡنَ ﴿۳۷﴾

رَبَّنَآ اے ہمارے رب اِنِّیۡۤ بیشک میں اَسۡکَنۡتُ میں نے لا بسایا ہے مِنۡ کچھ / ایک ذُرِّیَّتِیۡ میری اولاد بِوَادٍ ایک وادی میں غَیۡرِ ذِیۡ زَرۡعٍ بے زراعت عِنۡدَ پاس بَیۡتِكَ تیرا گھر الۡمُحَرَّمِ حرمت والا رَبَّنَا اے ہمارے رب لِیُقِیۡمُوا تاکہ وہ قائم رکھیں الصَّلٰوۃَ نماز فَاجۡعَلۡ لہٰذا کر دیجیے اَفۡئِدَۃً دل [جمع] مِّنَ النَّاسِ لوگ کے تَهۡوِیۡۤ وہ مائل ہوں اِلَیۡهِمۡ ان کی طرف وَارۡزُقۡهُمۡ اور انہیں روزی عطا فرمایئے مِّنَ سے الثَّمَرٰتِ پھل [جمع] لَعَلَّهُمۡ تاکہ وہ یَشۡکُرُوۡنَ شکر بجالاتے رہیں

اے ہمارے رب! میں نے اپنی ایک اولاد کو آپ کے حرمت والے گھر کے پاس ایک بے زراعت وادی میں لا بسایا ہے۔ اے ہمارے رب! تاکہ وہ نماز قائم رکھیں، لہٰذا آپ لوگوں کے دلوں کو ان کی طرف مائل کر دیجیے اور انہیں پھلوں میں سے روزی عطا فرمایئے تاکہ وہ شکر بجالاتے رہیں۔

رَبَّنَآ اِنَّكَ تَعۡلَمُ مَا نُخۡفِیۡ وَ مَا نُعۡلِنُ ؕ وَ مَا یَخۡفٰی عَلَی اللّٰهِ مِنۡ شَیۡءٍ فِی الۡاَرۡضِ وَ لَا فِی السَّمَآءِ ﴿۳۸﴾

رَبَّنَآ اے ہمارے رب اِنَّكَ یقیناً آپ تَعۡلَمُ جانتے ہیں مَا جو نُخۡفِیۡ ہم چھپاتے ہیں وَمَا اور جو نُعۡلِنُ ہم ظاہر کرتے ہیں وَ اور مَا یَخۡفٰی چھپی ہوئی نہیں عَلَی اللّٰهِ اللہ تعالیٰ پر مِنۡ کوئی شَیۡءٍ چیز فِی الۡاَرۡضِ زمین میں وَلَا اور نہ فِی السَّمَآءِ آسمان میں

اے ہمارے رب! یقیناً آپ وہ سب کچھ جانتے ہیں جو کچھ ہم چھپاتے ہیں اور جو کچھ ہم

ظاہر کرتے ہیں۔ اور نہ تو زمین میں کوئی چیز اللہ تعالیٰ سے چھپی ہوئی ہے نہ آسمان میں۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ وَهَبَ لِیْ عَلَی الْکِبَرِ اِسْمٰعِیْلَ وَ اِسْحٰقَ ؕ اِنَّ رَبِّیْ لَسَمِیْعُ الدُّعَآءِ (٣٩)

اَلْحَمْدُ سب تعریفیں لِلّٰهِ اللہ تعالیٰ کے لیے الَّذِیْ وہ جس نے وَهَبَ عطا فرمائے لِیْ مجھے عَلَی باوجود الْکِبَرِ بڑھاپا اِسْمٰعِیْلَ اسمٰعیل وَاِسْحٰقَ اور اسحٰق اِنَّ بلاشبہ رَبِّیْ میرا رب لَسَمِیْعُ البتہ سننے والا الدُّعَآءِ دعا

سب تعریفیں اس اللہ ہی کے لیے ہیں جس نے مجھے بڑھاپے کے باوجود اسماعیل اور اسحاق عطا فرمائے، بلاشبہ میرا رب ہی دعائیں سننے والا ہے۔

رَبِّ اجْعَلْنِیْ مُقِیْمَ الصَّلٰوةِ وَ مِنْ ذُرِّیَّتِیْ ۖ رَبَّنَا وَ تَقَبَّلْ دُعَآءِ (٤٠)

رَبِّ اے میرے رب اجْعَلْنِیْ مجھے بنا کر رکھیے مُقِیْمَ پابندی کرنے والا الصَّلٰوةِ نماز وَ اور مِنْ کو ذُرِّیَّتِیْ میری اولاد رَبَّنَا اے ہمارے رب وَتَقَبَّلْ اور قبول فرمایئے دُعَآءِ میری دعا

اے میرے رب! مجھے نماز کی پابندی کرنے والا بنا کر رکھیے اور میری اولاد میں سے بھی، اے ہمارے رب! میری دعا قبول فرمایئے۔

رَبَّنَا اغْفِرْ لِیْ وَ لِوَالِدَیَّ وَ لِلْمُؤْمِنِیْنَ یَوْمَ یَقُوْمُ الْحِسَابُ (٤١)

رَبَّنَا اے ہمارے رب اغْفِرْ بخش دیجیے گا لِیْ مجھے وَلِوَالِدَیَّ اور میرے والدین کو وَ اور لِلْمُؤْمِنِیْنَ اہلِ ایمان کو یَوْمَ جس دن یَقُوْمُ قائم ہوگا الْحِسَابُ حساب کتاب

اے ہمارے رب! مجھے بخش دیجیے گا اور میرے والدین کو اور اہلِ ایمان کو بھی کہ جس دن حساب کتاب قائم ہوگا۔

وَ لَا تَحْسَبَنَّ اللّٰهَ غَافِلًا عَمَّا یَعْمَلُ الظّٰلِمُوْنَ ؕ۬ اِنَّمَا یُؤَخِّرُهُمْ لِیَوْمٍ تَشْخَصُ فِیْهِ الْاَبْصَارُ (٤٢)

وَ اورلَا تَحۡسَبَنَّ تم ہر گز نہ سمجھنااللّٰهَ اللہ تعالیٰ کوغَافِلًا غافل عَمَّا اس سے جویَعۡمَلُ وہ کام کر رہے ہیں الظّٰلِمُوۡنَ ظالم [جمع] اِنَّمَا اصل میں یُؤَخِّرُهُمۡ وہ انہیں ڈھیل دے رہا ہے لِیَوۡمٍ اس دن تک تَشۡخَصُ پھٹی کی پھٹی رہ جائیں گی فِیۡهِ اس میں الۡاَبۡصَارُ آنکھیں

اور تم یہ ہر گز نہ سمجھنا کہ اللہ تعالیٰ ان کاموں سے غافل ہے جو ظالم لوگ کر رہے ہیں۔ اصل میں وہ تو انہیں ایک ایسے دن تک ڈھیل دے رہا ہے جس میں آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ جائیں گی۔

مُهۡطِعِیۡنَ مُقۡنِعِیۡ رُءُوۡسِهِمۡ لَا یَرۡتَدُّ اِلَیۡهِمۡ طَرۡفُهُمۡ ۚ وَ اَفۡـِٕدَتُهُمۡ هَوَآءٌ ؕ (۴۳)

مُهۡطِعِیۡنَ بھاگے جا رہے ہوں گے مُقۡنِعِیۡ اٹھائے ہوئے رُءُوۡسِهِمۡ اپنے سر لَا یَرۡتَدُّ جھپک نہ سکیں گی اِلَیۡهِمۡ ان کی طرف طَرۡفُهُمۡ ان کی پلکیں وَاَفۡـِٕدَتُهُمۡ اور ان کے دل هَوَآءٌ بدحواس

وہ لوگ سر اٹھائے بھاگے جا رہے ہوں گے، ان کی پلکیں بھی جھپک نہ سکیں گی اور ان کے دل بدحواس ہوئے ہوں گے۔

وَ اَنۡذِرِ النَّاسَ یَوۡمَ یَاۡتِیۡهِمُ الۡعَذَابُ فَیَقُوۡلُ الَّذِیۡنَ ظَلَمُوۡا رَبَّنَاۤ اَخِّرۡنَاۤ اِلٰۤی اَجَلٍ قَرِیۡبٍ ۙ نُّجِبۡ دَعۡوَتَكَ وَ نَتَّبِعِ الرُّسُلَ ؕ اَوَ لَمۡ تَكُوۡنُوۡۤا اَقۡسَمۡتُمۡ مِّنۡ قَبۡلُ مَا لَكُمۡ مِّنۡ زَوَالٍ ﴿ۙ۴۴﴾

وَاَنۡذِرِ اور ڈرایئے النَّاسَ لوگوں کو یَوۡمَ جس دن یَاۡتِیۡهِمُ ان پر آ پڑے گا الۡعَذَابُ عذاب فَیَقُوۡلُ تو کہنے لگیں گے الَّذِیۡنَ وہ لوگ جنہوں نے ظَلَمُوۡا ظلم کیا رَبَّنَاۤ اے ہمارے رب اَخِّرۡنَاۤ ہمیں مہلت دے اِلٰۤی طرف اَجَلٍ ایک مدت قَرِیۡبٍ تھوڑی نُّجِبۡ ہم لبیک کہیں گے دَعۡوَتَكَ آپ کی دعوت وَنَتَّبِعِ اور ہم پیروی کریں

گے الرُّسُلَ رسول [جمع] اَوَ کیا لَمۡ تَکُوۡنُوۡۤا اَقۡسَمۡتُمۡ تم قسمیں نہیں کھایا کرتے تھے مِّنۡ قَبۡلُ اس سے پہلے مَا لَکُمۡ تمہارے لیے نہیں مِّنۡ کہیں زَوَالٍ جانا

اور آپ لوگوں کو اس وقت سے ڈرائیے کہ جس دن ان پر عذاب آ پڑے گا، تو ظالم لوگ کہنے لگیں گے: "اے ہمارے رب! ہمیں بس تھوڑی سی مدت کے لیے مہلت دے دیجیے، ہم آپ کی دعوت پر لبیک کہیں گے اور رسولوں کی پیروی کریں گے۔" [تب ان سے کہا جائے گا:] کیا تم خود ہی اس سے پہلے قسمیں نہیں کھایا کرتے تھے کہ تم نے کہیں جانا ہی نہیں ہے؟!۔

وَّ سَکَنۡتُمۡ فِیۡ مَسٰکِنِ الَّذِیۡنَ ظَلَمُوۡۤا اَنۡفُسَہُمۡ وَ تَبَیَّنَ لَکُمۡ کَیۡفَ فَعَلۡنَا بِہِمۡ وَ ضَرَبۡنَا لَکُمُ الۡاَمۡثَالَ ﴿۴۵﴾

وَّسَکَنۡتُمۡ حالانکہ تم رہ چکے تھے فِیۡ میں مَسٰکِنِ بستیاں الَّذِیۡنَ جن لوگوں نے ظَلَمُوۡۤا ظلم کیا تھا اَنۡفُسَہُمۡ خود پر وَتَبَیَّنَ اور عیاں ہو چکا تھا لَکُمۡ تم پر کَیۡفَ کیسا فَعَلۡنَا ہم نے معاملہ کیا بِہِمۡ ان کے ساتھ وَضَرَبۡنَا اور ہم نے بیان کی تھیں لَکُمُ تمہارے لیے الۡاَمۡثَالَ مثالیں

حالانکہ تم ان لوگوں کی بستیوں میں رہ چکے تھے جنہوں نے خود پر ظلم کیا تھا اور تم پر عیاں ہو چکا تھا کہ ہم نے ان کے ساتھ کیسا معاملہ کیا تھا اور ہم نے تمہیں مثالیں بھی دی تھیں۔

وَ قَدۡ مَکَرُوۡا مَکۡرَہُمۡ وَ عِنۡدَ اللّٰہِ مَکۡرُہُمۡ ؕ وَ اِنۡ کَانَ مَکۡرُہُمۡ لِتَزُوۡلَ مِنۡہُ الۡجِبَالُ ﴿۴۶﴾

وَ اور قَدۡ مَکَرُوۡا انہوں نے چالیں چلی تھیں مَکۡرَہُمۡ ان کی چالیں وَ اور عِنۡدَ اللّٰہِ اللہ تعالیٰ کے سامنے مَکۡرُہُمۡ ان کی چالیں وَ اور اِنۡ واقعی کَانَ تھیں مَکۡرُہُمۡ ان کی چالیں لِتَزُوۡلَ کہ ٹل جائیں مِنۡہُ ان سے الۡجِبَالُ پہاڑ

اور ان لوگوں نے اپنی چالیں خوب چلی تھیں اور ان کی سب چالیں اللہ تعالیٰ کے سامنے تھیں، اور واقعی ان کی چالیں ایسی تھیں کہ ان سے پہاڑ بھی ٹل جائیں۔

فَلَا تَحۡسَبَنَّ اللّٰهَ مُخۡلِفَ وَعۡدِهٖ رُسُلَهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيۡزٌ ذُو انۡتِقَامٍ ﴿۴۷﴾

فَلَا تَحۡسَبَنَّ لہٰذا تم سوچنا بھی مت اللّٰهَ اللہ تعالیٰ کے بارے میں مُخۡلِفَ وعدہ خلافی کرنے والا وَعۡدِهٖ اس کا وعدہ رُسُلَهٗ اس کے رسول اِنَّ بیشک اللّٰهَ اللہ تعالیٰ عَزِيۡزٌ کامل اقتدار والا ذُو انۡتِقَامٍ بدلہ لینے والا

لہٰذا تم اللہ تعالیٰ کے بارے میں یہ سوچنا بھی مت کہ وہ اپنے رسولوں سے وعدہ خلافی کرنے والا ہے۔ بیشک اللہ تعالیٰ کامل اقتدار والا، بدلہ لینے والا ہے۔

يَوۡمَ تُبَدَّلُ الۡاَرۡضُ غَيۡرَ الۡاَرۡضِ وَ السَّمٰوٰتُ وَ بَرَزُوۡا لِلّٰهِ الۡوَاحِدِ الۡقَهَّارِ ﴿۴۸﴾

يَوۡمَ جس دن تُبَدَّلُ بدل دیا جائے گا الۡاَرۡضُ زمین کو غَيۡرَ الۡاَرۡضِ زمین کے علاوہ کچھ اور وَ السَّمٰوٰتُ اور آسمان [جمع] وَبَرَزُوۡا وہ روبرو پیش ہو جائیں گے لِلّٰهِ اللہ تعالیٰ کے الۡوَاحِدِ یکتا الۡقَهَّارِ سخت قہر والا

جس دن اس زمین کو بدل کر کچھ اور بنا دیا جائے گا اور آسمانوں کو بھی۔ اور سب لوگ اللہ تعالیٰ کے رُوبرو پیش ہو جائیں گے جو یکتا ہے اور سخت قہر والا ہے۔

وَتَرَى الۡمُجۡرِمِيۡنَ يَوۡمَئِذٍ مُّقَرَّنِيۡنَ فِى الۡاَصۡفَادِ ﴿۴۹﴾

وَتَرَى اور تم دیکھو گے الۡمُجۡرِمِيۡنَ مجرموں کو يَوۡمَئِذٍ اس دن مُّقَرَّنِيۡنَ آپس میں جکڑے ہوئے فِى میں الۡاَصۡفَادِ زنجیریں

اور تم اس روز مجرموں دیکھو گے کہ وہ آپس میں زنجیروں میں جکڑے ہوئے ہوں گے۔

سَرَابِيۡلُهُمۡ مِّنۡ قَطِرَانٍ وَّتَغۡشٰى وُجُوۡهَهُمُ النَّارُ ﴿۵۰﴾

سَرَابِيلُهُمْ ان کے کرتے مِّنْ سے قَطِرَانٍ تارکول وَّتَغْشٰى اور ڈھانپا ہوا ہو گا وُجُوهَهُمُ ان کے چہروں کو النَّارُ آگ

ان کے کرتے تارکول کے ہوں گے اور آگ نے ان کے چہروں کو ڈھانپا ہوا ہو گا۔

لِيَجْزِيَ اللّٰهُ كُلَّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ (۵۱)

لِيَجْزِيَ یہ اس لیے ہو گا کہ جزا دے اللّٰهُ اللہ تعالیٰ كُلَّ نَفْسٍ ہر شخص کو مَّا جو كَسَبَتْ اس نے اعمال کیے تھے اِنَّ بلاشبہ اللّٰهَ اللہ تعالیٰ سَرِيْعُ بڑی جلدی کر لینے والا الْحِسَابِ حساب

یہ اس لیے ہو گا کہ اللہ تعالیٰ ہر شخص کو اس کے اعمال کی جزا دے گا، بلاشبہ اللہ تعالیٰ حساب بڑی جلدی کر لینے والا ہے۔

هٰذَا بَلٰغٌ لِّلنَّاسِ وَلِيُنْذَرُوْا بِهٖ وَلِيَعْلَمُوْۤا اَنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ وَّلِيَذَّكَّرَ اُولُوا الْاَلْبَابِ (۵۲)

هٰذَا یہ بَلٰغٌ پیغام لِّلنَّاسِ لوگوں کے لیے وَ اور لِيُنْذَرُوْا تاکہ انہیں تنبیہ کی جائے بِهٖ اس کے ذریعے وَلِيَعْلَمُوْۤا اور تاکہ وہ جان لیں اَنَّمَا فقط هُوَ وہی اِلٰهٌ معبود وَّاحِدٌ ایک وَّلِيَذَّكَّرَ اور تاکہ نصیحت حاصل کر لیں اُولُوا الْاَلْبَابِ عقل والے

یہ قرآن تمام لوگوں کے لیے ایک پیغام ہے۔ اور یہ اس لیے دیا جا رہا ہے تاکہ انہیں اس کے ذریعے تنبیہ کی جائے اور اس لیے بھی کہ وہ جان لیں کہ فقط وہی ایک معبود ہے اور تاکہ عقل والے نصیحت حاصل کر لیں۔

سورۃ الحجر

آیات:99 رکوع:6

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الٓرٰ ۚ تِلۡكَ اٰيٰتُ الۡكِتٰبِ وَ قُرۡاٰنٍ مُّبِيۡنٍ (۱)

الٓرٰ الف لام را تِلۡكَ یہ اٰيٰتُ آیات الۡكِتٰبِ کتابِ الٰہی وَ اور قُرۡاٰنٍ قرآن مُّبِيۡنٍ مبین

الف لام را۔ یہ کتاب الٰہی اور قرآن مبین کی آیات ہیں۔